

وظائف المومنین

مرتب

الحاج سید عالم رضا صاحب

سکرٹری ایٹا امام بارگاہ صاحب الزماں، بنکاک (تھائی لینڈ)

مولانا الحاج سید محمد صدیق صاحب

امام جمعہ و جماعت، امام علی اسلامک سنٹر جورج ٹاؤن، گیانا، جنوبی امریکہ

پیشکش



RAZAS GROUP

رضا برادران (اولاد مرحوم)

وظائف المومنین

WAZAIF-UL-MOMINEEN

WAZAIF-UL-MOMINEEN

Compiled by

Alhaj **Syed Alim Raza**

Secretary A.I.T.A. Imam Bargah-e Saheb-uz Zaman a.s.)
Bangkok, Thailand

Moulana Alhaj

Syed Mohommed Tasdeeq

Saheb Qibla

Imam-e-Juma-o-Jama'at Imam Ali Islamic Center
George Town, Guyana, South America



RAZAS GROUP

RAZA BROTHERS

برائے ایصالِ ثواب

ذاکراہلبیت..... محسن ملت

الحاج میر رحمن علی صاحب مرحوم

ابن زوار میر کاظم علی مرحوم

وظائف المومنین

مرتب:

الحاج سید عالم رضا

مولانا الحاج سید محمد تصدیق صاحب قبلہ

امام جمعہ و جماعت، امام علی اسلامک سنٹر، جورج ٹاؤن، گیانا، جنوبی امریکہ

پیشکش:

رضا برادران (اولاد مرحوم)

وٹائف المؤمنین	:	نام کتاب
مولانا سید محمد تصدیق	:	مرتب
الحاج سید عالم رضا	:	سال اشاعت
ربیع الاول ۱۴۳۲ھ مطابق مارچ 2011ء	:	کمپوزنگ
مسعود احمد قاسمی: 9880030967	:	صفحات
304	:	تعداد
4000	:	

برائے ایصال ثواب

ذاکراہلبیت..... محسن ملت

الحاج میر رحمن علی صاحب مرحوم
ابن زوار میر کاظم علی مرحوم

سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کی التماس ہے

فہرست

(ابواب)

- 11 تمہید
- 14 عاقبت بخیر زندگی جناب الحاج سید عالم رضا
- تاثرات
- 21 حجۃ الاسلام والمسلمین ممتاز الملت مولانا سید محمد زکی الباقری صاحب قبلہ
- 23 حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا میر قائم عباس امام جمعہ و جماعت علی پور
- 24 حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید عدیل رضا عابدی
- 26 حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید نبی رضا عابدی
- 28 شاعر اہلبیت جناب ناشر عابدی علی پوری
- 29 شاعر اہلبیت جناب زاہد رضا زاہد علی پوری
- 30 شاعر اہلبیت جناب مجیب علی پوری
- 32 شاعر اہلبیت جناب ناطق عابدی علی پوری
- 33 شاعر اہلبیت جناب منہاآل اعظمی (یوپی)
- باب اول اعتقادات
- 35 کلمہ
- 36 اصول دین
- 38 معصومین علیہم السلام کا شجرہ نامہ
- 40 صفات خدا

باب دوم احکام و اعمال

45	فروع دین
48	تقلید
49	نماز
49	مقدمات نماز
49	وضو
50	غسل
51	تیمم
52	شرائط نماز
52	واجبات نماز
53	مبطلات نماز
54	ہکایات نماز
56	سجدہ سہو
56	اذان
57	اقامت
57	کیفیت نماز (نماز پڑھنے کا طریقہ)
60	تعقیبات نماز
62	واجب نمازیں

62	نماز آیات
63	نماز میت
65	تشییح جنازہ
66	تلقین
69	نماز وحشت
70	نماز جمعہ
71	نماز عیدین
74	مستحب نمازیں
74	نماز جعفر طیار
75	نماز غفیلہ
76	نوافل
76	نماز شب (تہجد)
78	مختصر اعمال نیمہ شعبان
81	دعائے عریضہ
83	مختصر اعمال ماہ مبارک رمضان
84	ماہ رمضان کی دعا (یا علیٰ یا عظیم)
86	ماہ رمضان کی دوسری دعا (اللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُورِ)
89	دعائے سحر ماہ مبارک رمضان (اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَہَائِکَ)
91	دعائے سحر دیگر (یا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبِیْ)

92	دعاء افطار
92	ماہ مبارک رمضان کے ہر روز کی دعائیں
98	فضیلت اور اعمال شبہای قدر
104	اعمال عید غدیر
106	اعمال عید نوروز
107	اعمال شب عاشورہ
108	اعمال روز عاشورہ
112	اعمال روز اربعین

باب سوم قرآن

114	سورۃ الحمد
114	سورۃ القدر
114	سورۃ الکافرون
114	سورۃ خلاص
115	سورۃ الفلق
115	سورۃ الناس
115	سورۃ النصر
115	سورۃ زلزال
116	سورۃ الکواثر

116	سورة الشمس
116	سورة الاعلى
117	سورة جمعه
119	سورة يس
123	آية الكرسي

باب چہارم دعائیں

126	حدیث کساء
136	دعائے توسل
146	دعائے کمیل
184	دعائے سلامتی امام زمانہ (عج) اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ
185	دعائے فرج (الہی عظیم البلاء)
188	دعائے تدبیر
212	دعای استتیر
222	آٹھ آیتوں کا عمل
226	دعائے عہد

باب پنجم زیارات

235	زیارت وارثہ
239	زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

240	زیارت حضرت عباس علیہ السلام
241	زیارت سائر شہداء کربلا علیہم السلام
244	زیارت عاشورہ
255	زیارت وقتِ آخر روز عاشورہ
264	زیارت اربعین
272	زیارت امین اللہ (زیارت امیر المومنین علیہ السلام)

باب ششم نوحہ جات اور مرثی

281	قطعہ
281	نوحہ
282	پروان چڑھالوں ارمان نکالوں
283	شبیر کا ماتم چاند میں ہے شبیر کا ماتم تاروں میں
284	ہائے اکبر کی جان جاتی ہے
285	پردیس میں زہنب کھوٹیٹھی اٹھارہ برس کے پالے کو
286	الوداع زہرا کا دلبر الوداع
287	راج دلار زہرا کا زخمی ہے اور پیاسا ہے
288	یا علی کربلا میں آگ لگی
289	شاہ کہتے تھے زہنب تمہیں اللہ کو سونپا
291	رورو کہتے تھے شاہ مدینہ

-
-
- 293 اے مومنو اٹھاؤ جنازہ حسین کا
- 294 کہتا تھا محمدؐ کا جانی اے حڑ میں کروں کیا مہمانی
- 295 یا فاطمہؑ نہ رویے ہم جان کھوتے ہیں
مراثی
- 296 آفت میں گرفتار ہیں ناموس پیمبرؐ
- 299 نعل ہے میداں میں اکبر آتا ہے
- 303 جب ذبح ہوا فاطمہؑ کے نازوں کا پالا
-
-

تمہید

ذاکر اہلبیت مرحوم الحاج میر رحمن علی ابن میر کاظم علی مرحوم کی مختصر سوانح حیات

موصوف 9 نومبر 1920 میں علی پور کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علی پور ہی میں رہی اور شہدۃ الاسلام مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ الباقری مرحوم کے تلمذ میں رہ کر اردو اور دینی تعلیم حاصل کی۔ یہاں تک کہ اردو اچھا لکھ بھی لیتے تھے اور اچھی طرح پڑھ بھی لیتے تھے اور مذہبی تعلیم خود بھی حاصل کرتے اور رضا کارانہ طور پر دوسروں کو پڑھاتے بھی تھے۔ بالخصوص بالغان کیلئے دینی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا۔ لہذا گاؤں والے ان کو رحمن حضرت سے یاد کرتے رہے۔ اردو کے علاوہ کنڑی اور تلگو زبان بھی روانی کے ساتھ بولتے تھے کئی سال علی پور میں زراعت کے ساتھ ساتھ انجمن جعفریہ علی پور میں بحیثیت فاؤنڈر سکریٹری اور پھر سرپرستوں میں رہے اور یوں مسجد جعفریہ کی تعمیر اور علی پور کے مومنین و مومنات کی فلاح و بہبودی میں کافی حصہ لینے کے ساتھ ساتھ مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ الباقری کے خاص مشیروں میں سے تھے۔ علی پور کا کوئی مذہبی ثقافتی، فلاحی اور تعلیمی کام نہیں تھا جس میں آپ نے حصہ نہ لیا ہو۔

ہمارے والد مرحوم جناب مشتاق علی مجاہد علی پوری کے ساتھ اتنا گہرا رابطہ تھا کہ معمولاً کوئی کام ایسا نہ تھا جس میں آپسی صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں۔ میں مشاہدہ کرتا رہتا تھا کہ جب بھی ہمارے گھر آتے تھے وقت سے نہایت استفادہ کرتے اور صرف ضروری گفتگو کر کے چلے جاتے۔

نماز کی پابندی، مجلسوں میں شرکت اور سلام و مرثیہ اور نوحہ خوانی، مخصوص انداز میں اذان اور زیارت پڑھنا، علی پور کے اجتماعی امور میں آسانی کے ساتھ مشکلات کا حل نکالنا، انقلاب اسلامی ایران کی کھل کر حمایت کرنا، اپنے بچوں کی تربیت میں نہایت سختی سے پیش آنا، اپنی زوجہ مرحومہ حاجیہ رفیعہ جان کو مذہبی اور اجتماعی کاموں کے لئے کھلی چھوٹ دینے کے ساتھ ساتھ بے لوث حمایت کرنا بالخصوص خواتین کی نماز جماعت میں شراکت کے سلسلے میں جدوجہد کرنا، مدرسہ نسوان کی بنیاد میں اپنی زوجہ کے ساتھ تعاون کرنا، حتی المقدور غریبوں کی مدد کرنا اور اس طرح کے سینکڑوں نیک کام اپنی زندگی کے آخری لمحات تک موصوف کرتے رہے۔

تخصیص علم کا اتنا شوق تھا کہ کبرسنی کے باوجود 1987 میں جمہوری اسلامی ایران تشریف لے گئے اور ایک سال سے زیادہ عرصے تک وہاں رہے اور کچھ حد تک اپنی مذہبی معلومات میں اضافہ کیا۔ ان کی خودداری اور مالی امور میں استغناء کا یہ عالم تھا کہ آخری لمحات تک باوجودیکہ بچے متمکن اور متمول تھے کسی سے ایک روپیہ تک اپنے لئے نہیں لیا بلکہ برعکس نہ تنہا اپنی کمائی ہی سے اپنی کفالت کرتے رہے بلکہ وصیت فرمائی کہ باقی ماندہ رقم مستحقین میں خاص کر مستحق بچوں کی تعلیم میں خرچ کی جائے۔ آخر کار شب جمعہ 6 جنوری 2011-91 سال کے سن میں اس دارفانی کو وداع کہا۔

مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے جون 1999 میں جو مرحومہ حاجیہ رفیعہ جان صاحبہ (زوجہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب کے لئے مرتب کی گئی کتاب **وظائف المومنین** (زوجہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب کے لئے مرتب کی گئی کتاب **وظائف المومنین** ہی کو کچھ اضافات و اصلاحات کے ساتھ بڑے سائز اور اچھی طباعت میں شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب ۶ ابواب پر مشتمل ہے:

(۱) پہلا باب مختصر ضروری عقائد پر مبنی ہے

(۲) باب دوم مختصر ضروری احکام و اعمال سے مخصوص ہے
 (۳) باب سوم میں قرآن مجید کی چند سورتیں شامل کی گئی ہیں
 (۴) باب چہارم میں چند اہم دعائیں مرقوم ہیں
 (۵) باب پنجم میں کچھ مشہور زیارتیں درج ہیں اور
 (۶) باب ششم میں مرحوم جن نوحوں اور مرثیوں کو اکثر پڑھا کرتے تھے ان کو شامل کر لیا گیا
 ہے تاکہ محفوظ بھی ہو جائے اور اگلی نسل اس سے بہرہ مند بھی ہو۔ ساتھ ہی ساتھ ابتدا میں چند
 اہم شخصیتوں نے اپنے تاثرات پیش کئے ہیں۔
 امید ہے کہ مومنین کرام اس کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی معنوی ارتقاء کے
 ساتھ ساتھ مرحوم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ وقت کی کمی کے باوجود کافی مواد کا
 اضافہ ہوا جس میں مرحوم کے فرزند جناب الحاج سید عالم رضا صاحب نے جانفشانی کی ساتھ
 ہماری مدد فرمائی ہے جو یقیناً باعث خوشنودی مرحوم و مغفور ہے۔ خداوند، مرحوم کے خدمات کو
 قبول فرمائے اور جو ارائمہ میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

سید محمد تصدیق

امام جمعہ و جماعت، امام علی اسلامک سنٹر

جورج ٹاؤن، گیانا، جنوبی امریکہ

باسمہ تعالیٰ

عاقبت بخیر زندگی

میرے والد محترم ذاکر اہلبیت، محسن ملت، مرحوم و مغفور جناب الحاج میر رحمن صاحب عرف رحمن حضرت جسے ہم اہل خانہ **پدر جی** پکارتے تھے۔

ہمارے پدر جی ایک اچھے انسان کی طرح محنتی، قدر دان مومن، اپنی حیاتِ فانی کو ابدی بنانے کے لئے اپنے کردار سے مرنے کے بعد زندہ رہنے کے لئے قطرہ تھے سمندر سے مل کر تا ابد باقی رہنے کے لئے ہر نیک عمل کو پاک ارادے سے انجام دیتے تھے۔ اس لئے وہ آج پائیدار ہمارے درمیان رہیں گے۔ انشاء اللہ

مرحوم کی زندگی شخصی اور اجتماعی پر مشتمل تھی انہوں نے وقت کو گراں سمجھ کر خوب استفادہ کیا **شخصی زندگی** : پدر جی بہت محنتی کسان تھے، اپنی زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ زراعت کرنے میں گزارا۔ ہاں! اسی دوران کبھی کبھار تجارت بھی کر لیا کرتے تھے، لیکن اپنے اواخر زندگی کے تقریباً دس سال زمین و ملک کے خرید و فروخت میں گزارے۔ زمین خریدتے تھے اور مکانات بنوا کر محتاجین کو قسطوں میں فروخت کرتے تھے، اس سے اپنی مالی حالت بھی بہتر ہوتی تھی اور دوسروں کی مدد بھی۔ بہت ہی خود دار تھے کبھی اپنی نجی زندگی میں کسی سے بھی اپنی ضروریات پورا کرنے کے لئے کبھی قرض نہیں لیا، آخر لچات تک پائیدار رہے۔ اپنی اولاد کو بھی یہی درس دیا ہے۔ اپنی اولاد مقتدر ہونے کے باوجود حتیٰ برائے معالجہ بھی کسی سے پیسہ نہیں لیا، اپنے پیسوں سے ہی اپنا سارا خرچ کیا کرتے تھے۔

ہمارا سارا بدن خداوند کی امانت ہے، جب چاہے وہ کسی سے بھی کوئی ایک شے کو لے سکتا ہے، لیکن کتنا بہتر ہوگا کہ کوئی جسم کا حصہ معزول ہونے سے پہلے خدا ہماری جان لے لے، اس دعا کی مصداق میں پدرجی شامل تھے۔

مرحوم کے سات لڑکے اور چار لڑکیاں تھیں، لیکن اب چھ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں، ایک بیٹا زوٰر سید اسلم رضا صاحب اور ایک بیٹی زوٰر مرحومہ سیدہ سلیم النساء صاحبہ مع والدہ حاجیہ سیدہ رفیعہ جان صاحبہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔

اجتماعی گھریلو اور مذہبی زندگی:

مرحوم اچھے شوہر، اچھے والد، اچھے نانا اور دادا تھے۔ ہر ایک فرض کو چہ دنیاوی، چہ اخروی اچھی طرح خضوع و خشوع کے ساتھ انجام دیتے تھے۔ تربیت اولاد میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی، ہر ایک ضرورت کو پورا کیا۔ مرحوم کو بہت ہی تعلیم و تعلم کا شوق تھا تو پھر اپنی اولاد کو کیسے اپنڑھ رکھتے؟ ہر ایک بچے کو اعلیٰ تعلیم دلانے میں ہمیشہ کوشاں رہے۔

الحمد للہ! گاؤں کا پہلا مہندس (انجینئر) ان کے نام کو زندہ رکھنے والا انہی کا بیٹا جناب الحاج سید افہم رضا صاحب ہیں۔ پندرہ سال ایرانی انقلاب کی حمایت و مدد کے لئے جہاد سا زندگی میں کام کرتے رہے، وہ اس وقت بنگلور میں مقیم ہیں۔

میرے والد محترم دینی علم حاصل کرنے کا بہت جذبہ رکھتے تھے اسی لئے وہ حجۃ الاسلام مولانا عباس حسین صاحب قبلہ مرحوم کے خاص شاگرد رہے اور جو بھی مبلغ مولانا علی پور تشریف لاتے تو وہ وقت سے فائدہ اٹھا کر ان سے کچھ نہ کچھ ضرور حاصل کر لیتے تھے۔ اپنے اس ذوق و شوق کے باعث اپنے جذبے کو محکم کرنے کے لئے اور علم بانٹنے کے لئے تاکہ علم محفوظ ہو جائے، مولانا موصوف کے مشورے کے ساتھ ایک دینیات کی ابتدا کی جس میں

بالغان وطن، احکام شرعی ”شرعی مسائل“ معلومات کرنے کے لئے بعد از مغربین فیضیاب ہوتے تھے۔ اس دینیات بالغان کو قائم کرنے کے لئے جناب اسد اللہ صاحب مرحوم عرف بابا حضرت اور جناب محمد عباس صاحب نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ تحصیل علم کا جذبہ بڑھتا ہی گیا۔ پھر 1987 میں تحصیل علم دین کے لئے قم۔ ایران تشریف لے گئے، تقریباً دو سال تک کسب علم میں مشغول رہے۔ ان کے ساتھ حقیر عالم رضا اور والدہ مرحومہ بھی تھیں۔ اس حقیر کو عالم دین بنا کر (اسم با مسمیٰ) اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہا۔

پہلے ڈیڑھ سال تک مدرسہ علمیہ خاتم الانبیاء نجف آباد اصفہان میں رہا اور پھر ایک سال مدرسہ علمیہ خاتم النبیین قم اور دو سال مدرسہ علمیہ جتیبہ میں طالب علم رہا۔ حقیر نے (لمعۃ ۲) کو تمام کی ہے اور البلاغ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا فائونڈرس میں ہوں، اس وقت فارغ التحصیلان قم تھائی لینڈ (جامعیت روحانیت تھائی لینڈ) کا فائونڈرس میں اور اس کا عضو ہوں۔ پیشہ سے میں تاجر ہوں، لیکن امام بارگاہ صاحب زمان بیتکاک میں بلا معاوضہ اپنی خدمات انجام دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ امام خمینی میڈیکل ٹرسٹ اور آرفاؤنڈیشن نوبل اسکول کا بھی ٹرٹی ہوں۔ انشاء اللہ خدمت خلق، خدمت دین، خدمت مذہب میں ہمیشہ اپنے پدرجی کی طرح آگے رہنے کی کوشش کروں گا۔

انقلاب اسلامی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد جب والد محترم قم سے واپس علی پور تشریف لائے تو اپنی زوجہ مرحومہ سیدہ رفیعہ جان صاحبہ اور اپنی بیٹی مرحومہ سیدہ سلیم النساء صاحبہ کے ساتھ مل کر مدرسہ نسوان کی ابتداء کی تاکہ عورتیں بھی تحصیل علم سے محروم نہ رہیں۔ مرحومین کے نیک اور خلوص نیت کی بدولت آج مدرسہ نسوان بنام مدرسہ علمیہ زہراء دارالزہرا میں البلاغ آرگنائزیشن اس کو بخوبی آگے بڑھا رہی ہے۔ بہت سی لڑکیاں تحصیل علم دین سے

فیضیاب ہو رہی ہیں اور انہی مرحومین نے اہتمام کیا کہ عورتیں جمعہ کے دن نماز جماعت میں شریک ہوں اور حجاب کی پابندی کے لئے جانفشانی محنت کی اور کامیاب بھی ہوئے۔

انجمن جعفریہ:

اس انجمن کو حجۃ الاسلام مولانا عباس حسین صاحب قبلہ مرحوم، جناب چندا صاحب مرحوم، جناب مجاہد علی صاحب مرحوم، والد مرحوم کے ساتھ اور گاؤں کے کچھ چندہ حضرات نے تشکیل دی۔ تقریباً 1950 میں یہ وجود میں آئی جس کے پہلے معتمد (فاؤنڈر سکریٹری) آپ بنے۔

الحمد للہ! آخر عمر تک تشکیل انجمن یا دیگر اداروں کی تشکیل میں ہمیشہ کوشاں و کامیاب رہے اور آخر عمر تک وطن کے سرپرستوں میں رہے۔

آپ کی خدمات کے بدولت آپ کے فرزند جناب الحاج اکرم رضا صاحب تقریباً 8 سال اسی انجمن جعفریہ کے خازن رہے، پھر صدر بنے۔ اور ایک فرزند الحاج سید انجم رضا صاحب حال ہی میں انجمن امامیہ بنگلور کے رکن بنے اور نائب صدر منتخب ہوئے ہیں۔ ایک اور فرزند جناب الحاج سید حاکم رضا ادارہ فیض الاسلام بنگلور کے صدر بنے اور ان کا دوسرا دورہ بھی مکمل ہو رہا ہے۔ آپ کا نیک ارادہ، صاف دلی، جاں بے لوث خدمات کے بدولت حقیر بھی ادارہ ایٹا (AITA) علی پور انٹرنیشنل ٹریڈرس اسوسی ایشن کا ابتدائی معتمد (فاؤنڈر سکریٹری) ہوں اور اب تیسرا دورہ بھی مکمل کر رہا ہوں۔

ہم اہل خانہ اپنے مرحوم پدرجی کی طرح ہمیشہ کوشش کریں گے کہ خدمت دین، خدمت مذہب، خدمت خلق میں مشغول رہیں ہر نیک عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر نیک نیتی سے انجام دیں۔

مرحوم اپنے دوران حیات میں 1964 میں مع شریک حیات کربلا کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے، اس وقت کا سفر اب کی طرح اتنا آسان نہ تھا، ایک ماہ سے زائد کا سفر تھا، ان کی کوڈ میں چھ ماہ کا بچہ جناب الحاج سید کاظم رضا صاحب تھے۔ سفر کی مشقتوں کے باوجود اپنے ارادوں میں کامیاب ہوئے۔ شاید بچپن کی زیارت کا اثر ہے کہ موصوف کی نماز اور روزہ قضا نہیں ہے یہاں تک کہ نماز شب بھی قضا نہیں کرتے ہیں۔

1974 میں مع شریک حیات حج کرنے کا شرف ملا، انہوں نے نہ خود حج و زیارت سے مشرف ہوئے بلکہ اپنے تمام اولاد کو بھی حج و زیارت کروانے کی کوشش کی۔ الحمد للہ آج ان کی سب اولاد حاجی و زوار ہیں۔

مسجد جعفریہ:

مرحوم نے جامعہ مسجد، مسجد جعفریہ کی بھی تعمیر کی جناب مرحوم سردار صاحب اور مرحوم محبت صاحب اور کئی دیگر حضرات نے ان کا بھرپور ساتھ دیا اور پاپیہ تکمیل تک پہنچایا۔ تقریباً 20 سال قبل یہ مسجد بنی جس کے انجینئر مرحوم کے فرزند الحاج جناب افہم رضا صاحب ہی تھے۔ امام خمینی میڈیکل ٹرسٹ کے فاؤنڈر ٹرسٹی تھے اور اسپتال کی بھی تعمیر کی۔ جناب الحاج انجم رضا صاحب اور الحاج افہم رضا صاحب اس ٹرسٹ کے صدر رہ چکے ہیں۔

زینیہ اسکول کی تعمیر میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ہر کام کا ذکر کرنا بہت مشکل ہے بالآخر مرحوم نے ہر نیک کام کو حتی الامکان انجام دئے۔ چاہے کسی کی بیماری کے لئے یا شادی بیاہ کے لئے یا تعلیم کے لئے یا مسجد و عاشور خانہ کے لئے مدد کرتے رہے۔ ہر سماجی کام جو مومنوں کے لئے فلاح و بہبودی کا تھا انجام دئے۔

آپ سب جانتے ہیں کہ مرحوم ذاکر اہلبیت تھے۔ ہم سب نے سنا ہے کہ ان کے مرثیہ

خوانی، سلام و نوحہ پڑھنے کا انداز و اذان دینے کا ڈھنگ خصوصاً جمعہ کے دن زیارت پڑھ کر اپنے مخصوص انداز میں مجلس یا نماز کا اہتمام کرنا یہ تمام خوبیاں مرحوم میں موجود تھیں۔ شاید اتنی زیادہ خوبیاں پانے والے اشخاص بہت کم ہیں۔

وہ شب جمعہ بتاریخ 7 جنوری 2011 اس دارفانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ الحمد للہ! آخری سانس تک انہوں نے کلمہ پڑھا اسی کو عاقبت بخیر کہتے ہیں، انسان شروع سے آخری لمحے تک دین پر باقی رہنا ہی عاقبت بخیر ہے۔ وہ آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں کیونکہ ان کا ہر ایک نیک عمل پکار رہا ہے کہ ”رحمن حضرت“ میرے ساتھ ہیں۔ آپ سب اہل وطن کا پیارا ان کے ساتھ ہمیشہ رہا ہے اور رہے گا۔ انشاء اللہ

انشاء اللہ ہماری یہ کوشش رہے گی کہ دین اور آپ سب کی خدمات ہمیشہ کرتے رہیں اور ان کی سیرت کو آگے بڑھاتے رہیں۔ آمین

خداوند متعال ان کے سارے اعمال کو قبول فرمائے اور ہمیں نیک اعمال انجام دینے کی توفیق دے، والد مرحوم اور والدہ مرحومہ، بھائی (برادر)، بہن، ہمیشہ اور تمام مومنین و مومنات کو جو رانمہ میں جگہ دے اور ان کے درجات کو عالی فرمائے۔ آمین ثم آمین

احقر العباد

سید عالم رضا

تأثرات

رحمن حضرت

دنیا میں جو بھی ذی روح ہے وہ واپس اپنے پروردگار سے مل جائے گا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اس تیزی سے گذر جانے والی دنیا میں لوگ آتے ہیں اور اس دار فانی کو چھوڑ کر ملک بقا کی جانب کوچ کر جاتے ہیں۔ اس انسانی قافلے کی مثال ایسی ہی ہے جیسے بارش جب برستی ہے تو قطروں کی صورت میں لیکن یہ قطرے آپس میں مل کر دریا بناتے ہیں اور جس طرف سے یہ گذرتے ہیں باصلاحیت زمینوں کو سیراب و شاداب کرتے ہوئے اپنی منزل مقصود سے جا ملتے ہیں۔ رحمن حضرت کا شمار بھی ان با فیض قطروں کی ہے جس نے علم و عمل کے دریا سے کسب فیض کیا ہے۔ میرے والد مرحوم شہید الاسلام مولانا سید عباس حسین صاحب قبلہ نور اللہ مرقدہ الشریف کے وہ شاگرد تھے جنہوں نے اپنے میں وہ رنگ لیا کہ جہاں والد کو مومنین مولوی صاحب حضرت کے نام سے پکارتے تھے وہیں ان کے شاگرد رشید بھی رحمن حضرت کے نام سے پکارے جانے لگے۔ والد مرحوم کے شاگردوں میں جناب اسد علی صاحب مرحوم کو بھی بابا حضرت کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔ جہاں مومنین علی پور والد کے ابہت علمی سے ڈرتے تھے اسی طرح اگر بابا حضرت یا رحمن حضرت کا گذر ہوتا تو وطن کے جوان آہستہ سے کھسک جاتے اور ان کے سامنے با ادب رہتے۔

رحمن حضرت کی ایک اور خصوصیت یہ تھی کہ مرحوم مجالس و عزا داری کی زینت تھے۔ ہم نے

اپنے بچپن میں وہ دور بھی دیکھا ہے جو کہ ان دو بزرگواروں کے بغیر مجلس کی نشا بندانہ ہوتی اور نہ ہی اختتام۔ اس دنیائے فانی سے انسان اپنے عمل کے نقوش کو چھوڑ جاتا ہے جو اس کی بقاء کا پیام دیتی ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ لوگوں کے ساتھ ایسی زندگی بسر کرو کہ اگر زندہ رہو تو لوگ تمہارے ساتھ بیٹھنے کی خواہش کریں اور اگر اس دنیا سے چلے جاؤ تو لوگ تمہیں اچھے نام سے یاد کریں۔ رحمن حضرت کی یاد ہم علی پور والوں کے دلوں میں ہمیشہ رہے گی۔ ہم دعا کو ہیں کہ مرحوم کو خداوند تبارک و تعالیٰ بطفیل چہارہ معصومین علیہم السلام اپنی رحمانیت کے سائے میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کی اولاد کو مرحوم کے لئے کا خیر کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

شريك غم

احقر العباد

سید محمد زکی باقری عفی عنہ

(سرپرست اعلیٰ علی پور۔ مقیم کینڈا)

باسمہ تعالیٰ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَهِيداً

پروردگار عالم کے نظام حیات و ممات میں کسی کا اختیار نہیں ہے۔ ہمارے معصومین نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ قضا و قدر میں سوائے معبود حقیقی کسی کا عمل دخل کارگر نہیں ہے۔ موت بہر حال مشیت ایزدی ہے اس پر صبر کی تلقین کی گئی ہے لیکن جب وطن عزیز میں یہ اعلان ہوا کہ رحمن حضرت کا انتقال ہو گیا ہے۔ یہ خبر غم اندوہ نے ہم سب کو بے حد متاثر کیا کہ ایک ایسا بزرگ انسان، ذاکر اہلیت، سرپرست وطن، غریبوں کا مددگار، قوم کا حامی، عزادار سید الشہداء مذہبی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا، انجمن جعفریہ کی چالیس سال سے زیادہ سرپرستی کرنے والا، مذہبی عمارتوں کی تعمیر میں سب سے زیادہ تعاون کرنے والا، اور قدردان اہل علم بھی تھے۔ لہذا اس دور قحط الرجال میں ایسے لوگوں کا اٹھ جانا ہم سب کے لئے باعث غم اندوہ ہے، اور ان کی زندگی دوسرے انسانوں کے لئے نمونہ عمل ہے جو آخری عمر تک تلاش و کوشش میں رہے اور اس مرد مومن میں تمام صفات حسنہ یکجا جمع تھے ان صفات میں ایک صفت یہ تھی کہ ہمیشہ آخری عمر تک نماز جماعت ترک نہ کیا۔ آخر کار یہ مرحوم و مغفور اس دار فانی سے ملکوتِ اعلیٰ کی طرف پرواز کر گئے۔ خداوند رحیم و کریم ان کو جو رحمت و معصومین میں جگہ عنایت فرمائے اور پسماندگان کو بہر جمیل عطا کرے۔ آمین یا رب العالمین

احقر العباد

میر قائم عباس

امام جمعہ و جماعت علی پور

باسمہ تعالیٰ

آفتاب خدمت

خدمت کا ایک بیج بو کر دیکھ کہ کس طرح اس سے سینکڑوں بیٹھی یا دیں نکلتی ہیں۔ آدمی یہ کہہ سکتا ہے کہ میں گھر، دکان، زمین یا باغ نہیں بیچوں گا کیونکہ ان چیزوں پر اس کا اختیار ہوتا ہے لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں وقت (Time) خرچ نہیں کروں گا کیونکہ وقت پر کسی کا اختیار اور زور نہیں چلتا، وہ ٹک ٹک کرنا ہوا چلا جاتا ہے۔ وقت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ دن کو رات اور رات کو دن اور بچپن کو جوانی اور جوانی کو بڑھاپے میں بدل دے۔ ہاں! سوائے تدبیر (Plaming) کے کوئی زنجیر اسے جکڑ نہیں سکتی۔ وقت کو وقت پر خرچ کرنا ہی درحقیقت وقت کے ساتھ انصاف اور شاید یہی وقت کی پکار بھی ہے۔ کتنا اچھا کہا ہے جس نے بھی کہا ہے: توزیع الوقت توسیع الوقت یعنی وقت کا بانٹنا ہی وقت کا بڑھانا ہے۔ قرآنی زبان میں جو لفظی خسرو سے اوپر اٹھ کر الالین امنوا کی منزلوں کو طے کر جاتے ہیں ان کی عمر پوچھی نہیں جاتی کہ وہ اس دنیا میں کتنے سال رہے؟ بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ ان کے کارنامے کیا ہیں؟ جتنے کام مقدس، معتبر، ارزش مند اور پائدار ہوں گے اتنا ہی ان کا نام اور تذکرہ مضبوط، محکم، آبرو مند اور جاوید ہوگا۔ موت ان کیلئے ایک انتقال اور انتقال استقلال کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔

ان عظیم ہستیوں میں ایک مرحوم و مغفور الحاج میر رحمن علی صاحب تھے کہ جنہیں گھریلو زبان میں پدرجی اور مذہبی قومی زبان میں رحمن حضرت سے یاد کیا جاتا تھا۔ جنہوں نے اپنی باہر کت زندگی میں زندگی کے ہر لمحے کا حق اور اس کی قیمت کو ادا کیا تو لمحوں نے مل کر آپ کی زندگی کو قیمتی بنا دیا۔ کہا جاتا ہے کہ قطرہ ایک سمندر سے مل کرنا ابد باقی رہ جاتا ہے تو اس کی زندگی کا کیا کہنا جس

نے اپنے آپ کو اذان، زیارت، سلام، مرثیہ، نوحہ، مسجد اور مدرسہ جیسے سات سمندروں سے ملا دیا ہو۔ بس اتنا کہہ سکتے ہیں کہ۔ وہ قطرہ کیا فنا ہوگا جو مل جائے سمندر سے۔ یاد ت بخیر پدرجی!

ہمیں آپ کی دورانہدیشی اور وسعت نظر کا احساس اس وقت ہوا جب ہم حوزہ علمیہ باقر العلوم علی پور کی تعمیر کا منصوبہ بنا کر ایک زمین خرید رہے تھے تو آپ نے کہا تھا: مدرسہ مدرسہ کی زمین پر بنایا جاتا ہے گھر کی زمین پر نہیں۔ ہم نے جواب دیا تھا کہ اس سے زیادہ ہمارے پاس امکانات نہیں ہیں؟ تو آپ نے اپنے بچوں کے ساتھ مل کر ایک وسیع زمین کو ہمارے حوالے کر کے ہم پر احسان کیا تھا۔ احسان اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ نے وہ زمین ہمیں بن مانگے دی تھی۔ آج اگر حوزہ علمیہ کا شمار علی پور کی ایک حسین عمارتوں میں ہوتا ہے تو اس کا سہرا مرحوم و مغفور کے سر جاتا ہے۔ افسوس کے وہ آج ہمارے درمیان نہیں رہے۔ اللہ آپ کی قبر پر نور باران کرے۔ مجھے مرحوم کے انتقال کی خبر اس وقت ملی جب میں ٹورنٹو، کنڈا میں المہدی اسلامک سنٹر میں مجلس عزا پڑھنے جا رہا تھا، دکھ ہوا، مایوسی ہوئی کہ میں آپ کی بے پناہ محبتوں کا حق حضورا ادا نہ کر سکا لیکن یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ مرحوم کی یہ خوش نصیبی ہے کہ ماہ عزا میں سید الشہداء نے بزم ملائکہ میں مرثیہ کوئی کے لئے بلا لیا ہے۔ ذکر حسین کا یہ پہلا اجر کتنا عظیم ہے!

میں مع فیملی مرحوم کے تمام حاجی پسران و حاجیہ دختران بالاخص الحاج اکرم رضا صاحب اور تمام رشتہ داروں کی خدمت میں دکھ بھرے الفاظ میں تسلیت اور تعزیت پیش کرنا ہوں اور معذرت خواہ ہوں کہ ذمہ داریوں کی وجہ سے چہلم کی مجلس میں شریک نہیں ہو سکتا۔ دعا ہے کہ پروردگار مرحوم و مغفور کو شہداء کربلا کے ساتھ محشور فرمائے اور اقارب و احباب کو صبر۔ آمین یا رب العالمین۔

سید عدیل رضا عدیل

21 Jan 2011 Michigan, USA

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی كِتَابِهِ الْكَرِیْمِ
الَّذِیْنَ تَتَوَفَّاهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِیْنَ یَقُولُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (النحل - ۳۲)

یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک و پاکیزہ ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے کہتے ہیں ”سلام علیکم“ جو نیکیاں دنیا میں تم کرتے تھے اس کے صلہ میں جنت میں چلے جاؤ۔

احادیث و روایات کی روشنی میں اور قرآن مجید کی تعلیمات سے مومن کے لئے موت تحفہ الہی ہے اور باعث خیر و برکت ہے۔

جہاں مومن موت سے اپنی آخرت کو جو خود بنایا ہے رحمت الہی اور شفاعت اہلبیت کے طفیل بہتر پاتا ہے، وہاں دوسروں کے لئے باعث جدائی، رنج و الم اور مصیبت ہے۔ لیکن ضرور وعدہ الہی تو یہی ہے کہ مومن کی موت دوسروں کے لئے بھی باعث خیر و برکت اور بہترین نمونہ عمل اور ہدایت کا راستہ ہے۔ اس کی مصداق ہم مرحوم الحاج میر رحمن علی صاحب عرف رحمن حضرت کی زندگی اور آپ کی موت میں پاتے ہیں۔

مرحوم رحمن حضرت علی پور کے لئے قریب ایک صدی ستون لائینک تھے۔ علی پور کے اکثر و بیشتر کاموں میں مرحوم کا حصہ تھا۔ چاہے دینی امور ہوں جیسے مسجد، مدرسے، جامعہ الزہراء، انجمن جعفریہ یا دیگر دینی ادارے، یا تعلیمی ادارے کی بنیاد ہوں جیسے زہنبیہ اسکول، نوبل اسکول، اردو اسکول وغیرہم یا فلاحی امور ہوں جیسے امام ٹیمینی ہسپتال، سڑکوں کی تعمیر یا

غرباء کے لئے کوئی بھی اسکیم۔ یا اصلاحی امور علی پور کے مومنین کے درمیان وغیرہ ان سب امور میں آپ کو سرپرست کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور مرحوم کی شایان شان خدمات کا ذکر تمام علی پور کے مومین کی زبانوں پر جاری ہے۔ نہ تنہا علی پور، بلکہ علی پور کے اطراف دیگر مومنین بھی مرحوم کی خدمات سے واقف و بہرہ مند رہے ہیں۔ مرحوم رحمٰن حضرت اور آپ کی اہلیہ مرحومہ جب قم المقدس سے تعلیم دین کی غرض سے قیام فرمائے تھے حقیر بھی قریب سے آپ کے اخلاص اور علوم اسلامی کی تحصیل کا شوق دیکھ کر میرے حوصلہ میں اضافہ ہوا تھا۔

مرحوم رحمٰن حضرت بے حد کوشش، جدوجہد، استقامت، دوام عمل بلا معاوضہ خدمات، دور اندیشی، اخلاص و سعی وغیرہ میں بہترین نمونہ ہیں۔ امید کہ مرحوم کی ان خدمات کو ہمارے لئے راہ ہدایت اور مرحوم کے لئے باعث قبول رضای حق ہو اور مرحوم کے وارثین کو اور فرزند ان کو قومی، دینی، فلاحی، اور دیگر امور میں بہتر سے بہتر خدمات کی توفیق عنایت فرمائے۔ حقیر صدق دل سے مرحوم کی مغفرت کے لئے تمام مومنین سے التماس کرتا ہوں، خداوند منام سے دعا ہے کہ ہم سب کا خاتمہ بالخیر ہو اور ہماری زندگی بھی نمونہ خیر بنے۔ آمین۔

والسلام

سید نبی رضا عابدی

امام جمعہ و جماعت صبا سنٹر

سن فرانسسکو، امریکہ

محترم پھوپھا الحاج میر رحمن علی صاحب کے انتقال پر ملال پر

رحمن علی ! اے ذاکرِ شہیدؒ تشریح کا کام سوز و سلام، مرثیے، نوحے، زیارتیں مسجد میں وہ نمازِ جماعت کا اہتمام اس طرح تجھ سے خدمتِ فرشِ عزا ہوئی مسجد کی مدرسوں کی بھی تعمیر میں رہا تو انجمن کا بیس برس معتمد رہا تا عمر انجمن کا رہا سر پرست بھی پہچانتی ہے قوم تجھے تیرے کام سے دن ہو کہ رات کام سے تھکتا نہ تھا کبھی سب کے لئے نمونہ خوش تیرا ذوق تھا ناشر دعا یہ ہے کہ خدا مغفرت کرے

بھولیں گے کیسے اہل علی پور تیرا نام اعمال روز و شب، وہ اذانیں، اقامتیں ماہِ صیام و ماہِ محرم کا انتظام جب تک تھا مستطیع نہ مجلسِ قضا ہوئی اس طرح بھی تو خدمتِ شہیدؒ میں رہا اور دینیات میں برس تک پڑھا گیا تزئین انجمن میں بھی کوشش رہی تری مشہور ہتھو گاؤں میں حضرت کے نام سے حیراں تھے نوجواں کہ تو ایسا تھا سختی تا مرگ اپنی روٹی کمانے کا شوق تھا آسان تیرے حق میں رہو آخرت کرے

ناشر عابدی علی پوری

- (۱) انجمن جعفریہ - علی پور
- (۲) مدرسہ جعفریہ دینیات علی پور میں بلا معاوضہ خدمات
- (۳) علی پور کے لوگ انہیں ”رحمن حضرت“ کہا کرتے تھے

مرحوم الحاج میر رحمن علی

سید مظلوم کے غمخوار تھے رحمن علی سب سے پہلے مجلس سروڈ میں آتے تھے مدام کارندہب دیتے تھے انجام ذوق و شوق سے وقف کر کے زندگی تعمیر مسجد کے لئے یوں تو تعمیرات کارخیر میں تھے حصہ دار زندگی میں ساتھ یا کردار بیوی کا ملا مل کے دونوں نے بنایا مدرسہ نسوان کا بعد مرنے کے ملے گی کیوں نہ دونوں کو حیات راستے محنت سے اپنی پیدا کر کے رزق کے تا دم آخر بھی تھا روزی کمانے کا خیال درس اور تدریس میں جب گزرے ان کے روز و شب حضرت شبیر کے زوار تھے رحمن علی خانہ کعبہ کولب چومے تھے ان کے بار بار ہوگا زاہد قبر میں اب روشنی کا سلسلہ

مرثیہ خوانی میں اک شہکار تھے رحمن علی منفرد انداز میں پڑھتے تھے وہ نوحہ سلام ہونے دیتے ہی نہیں تھے پست اپنے حوصلے روشنی مرقد میں اپنے ساتھ وہ لے کر گئے اک عزا خانہ ہے ان کی محنتوں کا شاہ کار مذہبی کاموں کا رکنا کس طرح سے سلسلہ کتنا با مقصد تھا دونوں کا یہ محکم فیصلہ جلوہ گر ہے آج بھی اس مدرسہ میں دینیات درس خودداری وطن والوں کو وہ دے کر گئے کس قدر خوددار تھے ملتے نہیں ان کی مثال تب کہیں جا کر ملا تھا ان کو حضرت کا لقب کر کے آئے تھے زیارت فاطمہ کی قبر کی اور پیشانی پہ بھی ارض نجف کی تھی غبار وہ کفن میں لے گئے ہیں ساتھ خاک کر بلا

زاہد علی پوری

رحمن حضرت کی شخصیت اور میرے تاثرات

کر رہا ہوں اس کے اسم پاک سے میں ابتداء
جو بڑا ہی رحم کرنے والا ہے میرا خدا
ہوں محمدؐ اور ان کی آلؑ پر لاکھوں درود
جن کے صدقے میں ہے روشن دونوں عالم کا وجود
یہ نبیؐ کا قول ہے کہتی ہے دنیائے سعید
جس کو عشق مرتضیٰ میں موت آئے وہ شہید
اک محب مرتضیٰ کا ساتھ ہم سے چھٹ گیا
ذاکر شبیر کا سایہ وطن سے اٹھ گیا
نام تھا رحمن جن کا اور تھا حضرت لقب
قدر داں رحمن حضرت کے وطن والے تھے سب
مذہبی کاموں میں سب سے سامنے رہتے تھے وہ
فخر سے خود کو غلام حر کہا کرتے تھے وہ
یوں رہا کرتے تھے حضرت چاہنے والوں کے بیچ
جیسے روشن چوڑھویں کا چاند ہو تاروں کے بیچ

زندگی مانگی تھی رب سے اس لئے مرحوم نے
وقف کردے عمر کو تعمیر مسجد کے لئے
مرثیہ خوانی میں یکتائے سخن رحمن علی
ذاکری کے باغ کی اک انجمن رحمن علی
غم سے آنکھیں بھیگ جاتی تھیں ہر اک مغموم کی
نوحہ خوانی میں کچھ ایسا درد تھا مرحوم کی
شخصیت ایسی وطن میں پھر ابھر سکتی نہیں
وہ دراڑ آئی جدائی کی جو بھر سکتی نہیں
نام بھی زندہ ہے اور زندہ ہے ان کی یاد بھی
نیک تھے مرحوم خود بھی نیک ہے اولاد بھی
بخش دے سارے گنہ مرحوم کے اے کردگار
دے جگہ ان کو جوارِ آل میں پروردگار
کیوں نہ ان کا ذکر ہو جنت کے گلشن میں مجیب
سینکڑوں اچھائیاں تھیں ان کے دامن میں مجیب

احقر العباد

مجیب علی پوری
علی پور، کرناٹک، انڈیا

آہ! الحاج میر رحمن علی

ایک محبت شاہ امدار تھے رحمن حضرت
روح میں ان کی غم شاہ زمن زندہ تھا
ان کا ایثار نظر میں ہے ابھی تک سب کی
ہر طرح جانتے تھے فرش عزا کی تہذیب
مسکراتے ہوئے ہر ایک سے باتیں کرنا
دل تھا آقائے خمینی کی محبت سے بھرا
اپنی تخلیق کے مقصد کو بہت سمجھا تھا
ان کے اوصاف میں گنواؤں کہاں تک ناطق

عزم میں کوہ گراں بار تھے رحمن حضرت
خلد میں جانے کو تیار تھے رحمن حضرت
حسن اخلاق کے شہکار تھے رحمن حضرت
ہر عزا خانے میں ضو بار تھے رحمن حضرت
ہر قدم اپنے میں گلزار تھے رحمن حضرت
حق پسندوں کے طرفدار تھے رحمن حضرت
اس لئے شہ کے عزا دار تھے رحمن حضرت
یعنی ہر حال میں دیندار تھے رحمن حضرت

جانب کوڑ سدھارے حضرت رحمن علی
مرثیہ خوانی میں اپنی عمر ساری کاٹ دی
عشق مولیٰ کے تصدق میں یہ پایا مرتبہ
جگمگائے گی ہمیشہ آنسوؤں کے ذیل میں
آ رہے ہیں اب گلے ملنے انیس و میر بھی

سایہ طوبیٰ میں پہنچا قامت رحمن علی
اشک غم فرش عزا ہے دولت رحمن علی
حور و غلاماں کر رہے ہیں خدمت رحمن علی
چاند سورج کی طرح سے تربت رحمن علی
حشر والے دیکھتے ہیں شوکت رحمن علی

ناطق علی پوری

جہل سے برسر پیکار تھے رحمن علی

خاک شفا پہ کر کے گئے جتنے وہ سجود
چمکیں گے وہ جبین مقدس پر بن کے تاج
اب اس سے بڑھ کے ہوگا بھلا کیا کوئی شرف
غم ان کا مل گیا ہے غم شاہ دیں میں آج

عاشق حیدر کرار تھے رحمن علی
اک نمونہ تھے جو حق کوئی وبے باکی کا
اپنی اولاد کو دی تربیت عشق علی
اس کے سائے میں سکوں پاتے تھے سب چھوٹے بڑے
باعث فخر علی پور تھی بہتی ان کی
مقصد کرب و بلا رہتا تھا بس ان کا ہدف
آخری بزم علی پور کی قندیل تھے وہ
آخری جائے رہائش ہے جہاں میں ان کی
نوبل اسکول سے دیتا یہ کواہی منہاں
پیر و عترت اطہار تھے رحمن علی
وارث میثم تمار تھے رحمن علی
گھر میں اک شمع ضیا بار تھے رحمن علی
ایسا اک سایہ دیوار تھے رحمن علی
قوم کا طرہ دستار تھے رحمن علی
ذاکر سید ابرار تھے رحمن علی
ادراک مرکز انوار تھے رحمن علی
باغ فردوس کے حقدار تھے رحمن علی
جہل سے برسر پیکار تھے رحمن علی

منہاں اعظمی (یو پی)

باب اول
اعتقادات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 عَلِيُّ وَوَلِيُّ اللَّهِ وَوَصِيُّ رَسُولِ اللَّهِ
 وَخَلِيفَتُهُ بِإِفْضَالِ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں
 حضرت علی اللہ کے ولی ہیں۔ (علی) رسول خدا کے وصی ہیں
 اور رسول کے بلا فصل خلیفہ ہیں

اصول دین

اصول دین یعنی دین کی جڑیں پانچ ہیں:

اول توحید- دوسرے عدل- تیسرے نبوت- چوتھے امامت- پانچویں قیامت
توحید:

یعنی اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

عدل:

یعنی اللہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرتا اور ہر ایک کے ساتھ انصاف سے پیش آتا ہے۔

نبوت:

یعنی اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) انبیاء بھیجے، ان میں
سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہیں۔

تین سو تیرہ (۳۱۳) انبیاء کو خدا نے خاص درجہ عطا کیا جنہیں ہم رسول کہتے ہیں اور ان میں
سے پانچ رسولوں کو شریعت عطا کی جو اولو العزم کہلاتے ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱) حضرت نوح علیہ السلام (۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۵) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امامت:

یعنی اللہ نے آخری نبی کے بعد ہماری ہدایت کے لیے بارہ (۱۲) امام بھیجے۔ امام دین اسلام کی حفاظت کرتے ہیں۔

قیامت:

ایک دن ایسا آئے گا جس دن دنیا فنا ہو جائے گی اور ہم سب کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اچھے لوگوں کو انعام (ثواب) دیا جائے گا اور برے لوگوں کو سزا (عذاب) دی جائے گی۔

اسمائے گرامی چودہ معصومین علیہم السلام

رقبہ	نام	لقب	کثرت	والدگان	والدہ کا نام	تاریخ ولادت	مدت امامت	مدت عمر	تاریخ شہادت	تفصیل	محل دفن	تقدیر اور اولاد
خاتم الانبیاء	محمد	مصطفیٰ	ابراہیم	عبداللہ	آمنہ	17 ربیع الاول	نبوت	63 سال	28 صفر	یثرب مدینہ	مدینہ	3 اپریل
اول امام	علی	ابو ہریرہ	ابو طالب	فاطمہ	بنی ہاشم	13 رجب	30 سال	63 سال	21 رمضان	کربلا	کربلا	12 اپریل
تیسرے امام	فاطمہ	زہراء	ام المومنین	محمد	خدیجہ	20 جمادی الثانی	---	18 سال	3 جمادی الثانی	قفقاز	مدینہ	3 اپریل
دوسرے امام	حسین	مجتبیٰ	ابو محمد	فاطمہ	زہراء	15 رمضان	10 سال	47 سال	28 صفر	جعدہ	جنت البقیع	8 اپریل
تیسرے امام	سید	الخصاء	ابو محمد	فاطمہ	زہراء	3 شعبان	11 سال	57 سال	10 محرم	شہر	کربلا	4 اپریل
چوتھے امام	علی	زین العابدین	ابو محمد	سید	شہر بانو	5 شعبان	35 سال	57 سال	25 محرم	مقام	جنت البقیع	11 اپریل
												4 اپریل

5 اپریل	جنت البقیع	اہل اہم	ذی الحجہ	577	سال	19	سال	1	رجب	17 ربیع الاول	ام فروہ	عائشہ	ابو جعفر	باتر	محمد	پانچویں امام
2 اپریل																امام
7 اپریل	جنت البقیع	منصور	25 ذی الحجہ	65	سال	34	سال	17	ربیع الاول	ام فروہ	محمد	محمد	ابو عبد اللہ	صادق	جعفر	چھٹی امام
3 اپریل																امام
18 اپریل	کاشمیرین	ہارون	25 رجب	55	سال	35	سال		صفر	جمیہ	جعفر	جعفر	ابو الحسن	کاظم	موسیٰ	ساتویں امام
19 اپریل																
1 اپریل	طوس	ہارون	17 صفر	55	سال	20	سال	11	ذی قعدہ	بخر	موسیٰ	موسیٰ	ابو الحسن	رضا	علی	آٹھویں امام
1 اپریل																
4 اپریل	کاشمیرین	مستقیم اللہ	29 ذی قعدہ	25	سال	17	سال	10	رجب	خیزران	علی	علی	ابو جعفر	جواد	محمد	نویں امام
7 اپریل																
4 اپریل	سامراء	متوکل	3 رجب	43	سال	33	سال	15	ذی الحجہ	سانہ	محمد	محمد	ابو الحسن	بادی	علی	دسویں امام
1 اپریل																
1 اپریل	سامراء	معتد	8 ربیع الاول	28	سال	6	سال	8	ربیع الثانی	حدیث	علی	علی	ابو محمد	عسکری	حسن	گیارہواں امام

ہاں اسے آخری امام اچھی زندگی اور پورے غیب میں ہیں۔ جب خدا چاہے ظہور فرما کر دنیا کو ہدایت سے بھر دیں گے۔

صفاتِ خدا

خداوند عالم کے صفات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) صفاتِ ثبوتیہ

(۲) صفاتِ سلبیہ

(۱) **صفاتِ ثبوتیہ:** وہ صفات جو خدا میں پائی جاتی ہیں۔

۱- خدا عالم ہے یعنی تمام چیزوں کو جانتا ہے۔

۲- خدا قادر ہے یعنی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳- خدا حئی ہے یعنی زندہ ہے، زندہ اسے کہا جاتا ہے جو علم اور

قدرت رکھتا ہے، اور چونکہ خدا عالم بھی ہے

اور قادر بھی اس بناء پر وہ زندہ ہے۔

۴- خدا مرید ہے یعنی صاحب ارادہ ہے وہ اپنے کاموں میں

مجبور نہیں ہے اور جو کام بھی کرتا ہے بغیر

مقصد کے نہیں کرتا۔

۵- خدا مدرك ہے یعنی تمام چیزوں کو جانتا، سمجھتا، دیکھتا، سنتا اور

ہر بات سے آگاہ ہے۔

- ۶- خدا قدیم ہے..... یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- ۷- خدا متکلم ہے..... یعنی وہ چاہے تو ہوا میں آواز کی لہریں پیدا کر کے اپنے پیامبروں سے بات کر سکتا ہے۔ وہ زبان، ہونٹ اور حنجرہ کا محتاج نہیں ہے۔
- ۸- خدا صادق ہے..... یعنی جو کچھ کہتا ہے سچ اور عین حقیقت ہوتا ہے اور چونکہ وہ عالم اور قادر ہے جھوٹ اس کی ذات سے محال ہے۔

(۲) **صفات سلبیہ :** یعنی وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

- ۱- خدا مرکب نہیں ہے..... یعنی اجزاء ترکیبی سے مل کر نہیں بنا ہے کیونکہ ایسی صورت میں وہ اجزاء کا ہوگا جب کہ خدا کسی چیز کا محتاج نہیں ہے۔
- ۲- خدا جسم نہیں رکھتا..... کیونکہ جسم محدود اور فنا ہونے والا ہوتا ہے جب کہ خدا لامحدود اور قدیم ہے۔
- ۳- خدا مرئی نہیں..... یعنی دکھائی نہیں دیتا۔ کیونکہ اگر نظر آتا تو جسم ہوتا اور جسم محدود ہے جب کہ خدا لامحدود۔
- ۴- خدا محل نہیں رکھتا..... یعنی اس کا جسم نہیں ہے کہ وہ مکان کا محتاج ہو۔
- ۵- خدا کا کوئی شریک نہیں..... یعنی اگر اس کا کوئی شریک ہوتا تو وہ ایک محدود وجود ہوتا چونکہ دو لامحدود موجودات کا وجود

کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے۔

۶- خدا معافی نہیں رکھتا..... یعنی اس کی صفات اس کی عین ذات ہے

۷- خدا محتاج اور ضرور تمند نہیں..... یعنی وہ کسی کا محتاج نہیں ہے بلکہ ساری دنیا

اس کی محتاج ہے۔

۸- خدا محل حوادث نہیں..... یعنی اس میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

باب دوم
مختصر احکام و اعمال

فروع دین

یعنی دین کی شانیں دس ہیں: اول: نماز، دوسرے - روزہ، تیسری - حج، چوتھی - زکوٰۃ، پانچویں - خمس، چھٹویں - جہاد، ساتویں - امر بالمعروف، آٹھویں - نہی عن المنکر، نویں - تولیٰ، دسویں - تبرّأ۔

نماز:

روزانہ پانچ وقت کی نمازیں واجب ہیں:

(۱) صبح - دو رکعت (۲) ظہر - چار رکعت (۳) عصر - چار رکعت

(۴) مغرب - تین رکعت (۵) عشاء - چار رکعت

روزہ:

ماہ رمضان میں روزے رکھنا واجب ہے۔

روزہ دار کو اذان صبح سے اذان مغرب تک قصد قربت کے ساتھ تمام ان چیزوں سے جن سے

روزہ باطل ہو جاتا ہے پرہیز کرنا واجب ہے۔

مبطلات روزہ:

(وہ چیزیں جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے)

(۱) کھانا، پینا (۲) جماع کرنا (مہبستری کرنا) (۳) استمناء (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ

جس سے اس کی منی خارج ہو) (۳) خدایا رسول یا ائمہ معصومین علیہم السلام پر جھوٹ باندھنا (۵) غبار غلیظ کو حلق تک پہنچانا (۶) پورے سر کو پانی میں ڈبونا (۷) حالت جنابت یا حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا (۸) کسی بے بنی والی چیز سے حقنہ (دھما) کرنا (۹) عمداتی کرنا۔

حج:

جو حج کی استطاعت رکھتا ہو اس پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا واجب ہے۔

زکوٰۃ:

نو چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے:

(۱) گیہوں (۲) جو (۳) کھجور (۴) کشمش (منقہ) (۵) سونا (۶) چاندی (۷) اونٹ

خمس:

سال بھر کا خرچ نکالنے کے بعد جو مال اور رقم بچ جائے اس میں سے پانچواں حصہ نکالنے کو خمس کہتے ہیں۔

(۱) منافع کسب (۲) معدن (کان) (۳) خزانہ (۴) وہ حلال مال جو حرام مال سے مخلوط ہو گیا ہو (۵) جو چیز دریا سے غوطہ لگا کر نکالے، جیسے موتی وغیرہ (۶) غنیمت جنگی (۷) وہ زمین جو کافر ذمی مسلمان سے خریدے۔

جہاد۔ ابتدائی:

نبی یا امام معصوم کی اجازت سے علیہ کفار جنگ کرنا واجب ہے۔

جہاد- دفاعی:

اگر کوئی دشمن ہم پر حملہ آور ہو تو اپنی جان و مال اور اسلام کی حفاظت کے لئے اس کے حملے کا جواب (دفاع) دینا واجب ہے۔

امر بالمعروف: ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دوسروں کو خاص شرائط کے ساتھ نیکی کی طرف ہدایت کرے۔

نہی عن المنکر:

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دوسروں کو برائی سے روکے۔

تولی:

یعنی اہلیت اور ان کے دوستوں سے دوستی کرنا اور ان کی خوشی میں خوشی اور غم میں غم منانا۔

تبرا:

یعنی اہلیت کے دشمنوں سے بیزار رہنا۔

تقلید

ہر مسلمان کے لئے اصول دین کو از روئے بصیرت جاننا ضروری ہے۔
اصول دین میں تقلید نہیں کی جاسکتی۔

جہاں تک دینی احکام کا تعلق ہے، ”مسلمہ اور قطعی امور“ کو چھوڑ کر باقی احکام میں ضروری ہے کہ انسان یا تو خود مجتہد ہو یعنی احکام کو دلیل کے ذریعہ حاصل کر سکے یا کسی مجتہد کی تقلید کرے یا ازراہ احتیاط اپنا فریضہ یوں ادا کرے کہ اسے یقین ہو جائے کہ اس نے اپنی شرعی ذمہ داری پوری کر دی ہے۔

دینی احکامات میں تقلید کا مطلب یہ ہے کہ کسی مجتہد کے فتوے پر عمل کیا جائے اور ضروری ہے کہ جس مجتہد کی تقلید کی جائے وہ مرد۔ بالغ۔ عاقل۔ شیعہ اثنا عشری۔ حلال زادہ۔ زندہ اور عادل ہو۔

عادل وہ شخص ہے جو ان تمام کاموں کو بجالائے جو اس پر واجب ہیں اور ان تمام کاموں کو ترک کرے جو اس پر حرام ہیں۔

عادل ہونے کی نشانی یہ ہے کہ وہ بظاہر ایک اچھا شخص ہو اور اس کے اہل محلہ، ہمسایوں یا ہم نشینوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ اس اچھائی کی تصدیق کریں۔

مکلف (ہر بالغ و عاقل) کے لئے وہ تمام مسائل سیکھنا لازم ہے جن کے بارے میں احتمال ہے کہ نہ سیکھنے کی وجہ سے خدا کی معصیت میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی کسی واجب کو ترک کرنے یا کسی حرام کے انجام دینے کا مرتکب ہو سکتا ہے۔

نماز

(۱) مقدمات نماز (طہارت)

(الف) وضو:

وضو کا طریقہ:

- (۱) سب سے پہلے نیت کی جائے کہ میں وضو کرنا کرتی ہوں قربتہ الی اللہ (واجب)
- (۲) پھر ہاتھوں کو کلائیوں تک دو مرتبہ دھویا جائے (مستحب)
- (۳) پھر تین مرتبہ کلی کی جائے (مستحب)
- (۴) پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا جائے (مستحب)
- (۵) پھر چہرے کو لمبائی میں سر کے بال اگنے کی جگہ سے ٹھڈی کے آخر تک اور چوڑائی میں تقریباً ایک کان سے دوسرے کان تک دھویا جائے۔ (ایک مرتبہ) (واجب) (دوسری مرتبہ مستحب)
- (۶) پھر داہنے ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھویا جائے۔ (ایک مرتبہ واجب دوسری مرتبہ مستحب)
- (۷) پھر بائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھویا جائے۔ (ایک مرتبہ واجب، دوسری مرتبہ مستحب، تیسری مرتبہ حرام)
- (۸) پھر سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا جائے۔ (واجب)

(۹) پھر داہنے ہاتھ سے سیدھے پاؤں کا مسح کیا جائے۔ (واجب)

(۱۰) اسی طرح بائیں ہاتھ سے بائیں پیر کا مسح کیا جائے۔ (واجب)

☆ چھ چیزوں کے لئے وضو کرنا چاہئے:

(۱) نماز میت کے علاوہ تمام واجب نمازوں کے لئے۔

(۲) بھولا ہوا سجدہ اور تشہد کے لئے اگر اس کے اور نماز کے درمیان کوئی حدیث مثل پیشاب وغیرہ کے سرزد ہو جائے۔

(۳) خانہ کعبہ کے واجب طواف کے لئے

(۴) اگر نذر، عہد یا قسم کھائے کہ میں وضو کروں گا۔

(۵) قرآن کے حروف سے مس کرنے کے لئے

(۶) نجس شدہ قرآن کو پاک کرنے کے لئے

☆ وہ چیزیں جو وضو باطل کرتی ہیں:

سات چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں:

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) وہ ریح جو مقام پاخانہ سے خارج ہو (۴) وہ نیند جس کے

ذریعہ نہ آنکھ دیکھ سکے اور نہ کان سن سکے (۵) وہ چیزیں جو عقل کو زائل کر دیتی ہیں مثل دیوانگی

اور مستی۔ (۶) استحاضہ (۷) وہ کام کہ جس کی وجہ سے غسل کرنا پڑتا ہے جیسے جنابت۔

(ب) غسل

غسل کا طریقہ:

غسل دو طرح سے کیا جاسکتا ہے:

(۱) ارتماسی: غسل کی نیت کرے اور پورے بدن کو پانی میں ڈبوئے۔

(۲) تدریبی: غسل کی نیت کرے، سر و گردن کو دھوئے، بدن کے دائیں حصہ اور پھر بائیں حصہ دھویا جائے۔

واجب غسل:

(۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) غسل استحاضہ (۵) غسل مس میت (۶) غسل میت (۷) وہ غسل جو نذر و قسم کی وجہ سے واجب ہو۔

(ج) تیمم

تیمم دو طرح کا ہے (۱) وضو کے بدلے (۲) غسل کے بدلے

تیمم کا طریقہ:

تیمم میں چار چیزیں واجب ہیں: (۱) نیت (۲) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اکٹھا ایسی چیز پر مارنا کہ جن پر تیمم کرنا صحیح ہے۔ (۳) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو تمام پیشانی اور اس کی دونوں طرفوں پر اس جگہ سے کہ جہاں سے سر کے بال اُگتے ہیں آبرو اور ناک کے اوپر والے حصہ تک کھینچنا اور احتیاط واجب یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو آبرو کے اوپر بھی کھینچا جائے۔ (۴) بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پوری پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پوری پشت پر کھینچا جائے۔

نوٹ: تیمم خواہ غسل کے بدلے ہو یا وضو کے بدلے اس کے طریقے میں کوئی فرق نہیں۔

☆ مٹی، ریت، ڈھیلے اور پتھر پر تیمم کرنا صحیح ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ اگر مٹی میسر ہو تو کسی دوسری چیز پر تیمم نہ کیا جائے۔

(۲) شرائط نماز (نماز کی شرطیں)

(الف) مکان:

مکان نمازی کی پانچ شرطیں ہیں:

- (۱) مباح ہو (غضبى نہ ہو) (۲) متحرک نہ ہو (۳) چھت کی بلندی اتنی ہو کہ کھڑا ہو سکتا ہو
- (۴) اگر نجس ہے تو ایسی تر نہ ہو کہ اس کی رطوبت اس کے بدن یا لباس سے آگے۔
- (۵) نمازی کی پیشانی کی جگہ اس کے گھٹنوں کی جگہ سے یکساں ہو (چار انگلیوں سے زیادہ بلند یا پست نہ ہو)

(ب) لباس:

نماز پڑھنے والے کے لباس کی پانچ شرطیں ہیں:

- (۱) پاک ہو (۲) مباح ہو (۳) مردار کی جنس نہ ہو (۴) حرام گوشت جانور سے نہ ہو (۵) یہ کہ اگر نمازی مرد ہے تو اس کا لباس خالص ریشم اور سونے کی تاروں سے بنا ہوا نہ ہو۔

(۳) واجبات نماز:

(الف) رکن:

نماز کے کچھ واجبات رکن ہیں یعنی اگر انسان انہیں بجا نہ لائے یا نماز میں ان کا اضافہ کر دے۔ جان بوجھ کر یا بھول کر تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔

- (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام تکبیرۃ الاحرام اور متصل بہ رکوع (۴) رکوع
- (۵) دو سجدے۔

(ب) غیر رکن:

نماز کے کچھ واجبات رکن نہیں یعنی اگر جان بوجھ کر نہیں کم و زیادہ کرے تو نماز باطل ہے اور اگر بھول کر کمی زیادتی ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی۔

(۱) قرأت (۲) ذکر (۳) تشہد (۴) سلام (۵) ترتیب (۶) موالات (پے در پے)

(۴) مہطلات نماز:

(وہ چیزیں جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے)

(۱) اثناء نماز میں کوئی ایک شرط نہ رہے (۲) اثناء نماز میں ایسی چیز سرزد ہو جو وضو یا غسل کو باطل کر دیتی ہے (۳) ہاتھ پر ہاتھ رکھ لینا (۴) الحمد پڑھنے کے بعد آمین کہنا (۵) قبلہ سے منہ موڑنا (۶) جان بوجھ کر کوئی لفظ کہنا اور اس کے معنی کا ارادہ کرنا (۷) آواز اور ترنم کے ساتھ ہنسنا (۸) کسی دنیاوی کام کے لئے آواز کے ساتھ گریہ کرنا (۹) وہ کام جو نماز کی صورت و شکل کو ختم کر دے مثلاً تالیاں بجانا (۱۰) کھانا پینا (۱۱) دو رکعتی، تین رکعتی یا چار رکعتی نماز کی پہلی دو رکعت میں شک کرنا (۱۲) نماز کا غیر رکن جان بوجھ کر کم یا زیادہ کرنا یا رکن کا عمداً یا سہواً چھوڑنا یا اضافہ کرنا۔

(۵) شکیاتِ نماز:

شکیات نماز تین قسم کے ہیں۔ (۱) وہ شک جو نماز کو باطل کر دیتے ہیں۔ (۲) وہ شک جن کی پرواہ نہیں کرنا چاہئے۔ (۳) صحیح شک

شکیات صحیح نماز

نمبر	شک بین رکعت	حالت	مقرر (معنی)	نماز اختیاط
1	2 یا 3	دو سجدے کے بعد	تیسری رکعت (3)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
2	2 یا 4	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر
3	2 یا 3 یا 4	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر دو رکعت بیٹھ کر
4	4 یا 5	دو سجدے کے بعد	چوتھی رکعت (4)	صرف دو سجدے سہو
5	3 یا 4	کہیں بھی	چوتھی رکعت (4)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
6	4 یا 5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	ایک رکعت کھڑے ہو کر
7	3 یا 5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر
8	3 یا 4 یا 5	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	دو رکعت کھڑے ہو کر دو رکعت بیٹھ کر
9	5 یا 6	قیام	فوراً بیٹھ جائیں (4)	صرف دو سجدے سہو

صحیح شک وہ نو ہیں:

(۱) دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ دو رکعت پڑھ چکا ہوں یا تین تو تین پر بنا رکھے اور ایک رکعت اور پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۲) دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ یہ رکعت دوسری، یا چوتھی ہے تو چوتھی پر بنا رکھے اور اس نماز کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے۔

(۳) دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ یہ رکعت دوسری یا تیسری یا چوتھی ہے تو چوتھی پر بنا رکھے اور اس نماز کے بعد دو رکعت کھڑے ہو کر اور پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۴) دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد چوتھی اور پانچویں میں شک کرے تو چار پر بنا رکھے اور نماز کو تمام کرے اور اس کے بعد دو سجدے ہو بجالائے۔

(۵) نماز کی کسی جگہ پر تین اور چار کے درمیان شک کرے تو چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کرے اور اس نماز کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر بجالائے۔

(۶) قیام کی حالت میں چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشهد پڑھ کر نماز کا سلام بجالائے اور ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۷) قیام کی حالت میں تین اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشهد و سلام پڑھے اور کھڑے ہو کر دو رکعت نماز احتیاط بجالائے۔

(۸) قیام کی حالت میں تین، چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے تشهد پڑھے اور سلام کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور اس کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۹) قیام کی حالت میں پانچ اور چھ کے درمیان شک ہو تو بیٹھ جائے تشهد اور سلام پڑھے اور دو سجدے ہو کے بجالائے۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

سجدہ سہو کا دستور یہ ہے کہ نماز کے سلام کے بعد فوراً سجدہ سہو کی نیت کرے اور پیشانی کسی ایسی چیز پر رکھے کہ جس پر سجدہ صحیح ہے اور کہے، بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اس کے بعد بیٹھ جائے اور دوبارہ سجدہ میں جائے اور دوبارہ وہی ذکر کہے اور بیٹھ جائے اور تشہد کے بعد سلام دیدے۔

اذان اور اقامت:

مرد اور عورت کے لئے مستحب ہے کہ بیچ گانہ نماز کے پہلے اذان اور اقامت کہے:

(الف) اذان:

مرتبہ	۴	اللَّهُ أَكْبَرُ
مرتبہ	۲	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مرتبہ	۲	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
مرتبہ	۲	أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ
مرتبہ	۲	حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
مرتبہ	۲	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
مرتبہ	۲	حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ
مرتبہ	۲	اللَّهُ أَكْبَرُ
مرتبہ	۲	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(ب) اقامت:

اذان جیسے ہی ہے۔ بس فرق اتنا کہ ابتدا میں چار مرتبہ **اللَّهُ أَكْبَرُ** کے بجائے دو مرتبہ کہا جائے اور **حَسْبِيَ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ** کے بعد **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** دو مرتبہ کہا جائیگا اور آخر میں **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** صرف ایک مرتبہ کہا جائے گا۔

نوٹ: اذان اور اقامت کے الفاظ غور سے پڑھ کر یاد رکھیں۔

(۶) کیفیت نماز:

(نماز کا طریقہ)

نیت: ہر نماز سے پہلے اس نماز کی نیت کا ہونا ضروری ہے اور نیت قربتہ الی اللہ کرے اور نیت کا زبان سے جاری کرنا ضروری نہیں بلکہ متوجہ ہو کہ کوئی نماز پڑھ رہا ہے کافی ہے۔

نماز صبح پڑھنے کا طریقہ:

﴿پہلی رکعت: حالت قیام میں (کھڑے ہونے کی حالت میں) تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔

﴿حالت قیام ہی میں سورۃ الحمد (ص نمبر ۷۶) اور کوئی دوسرا سورہ مثلاً سورۃ القدر (ص نمبر ۷۶) پڑھے۔

﴿تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں۔ یعنی اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ سکیں۔

﴿حالت رکوع میں یہ ذکر پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رکوع سے کھڑے ہوں اور پڑھیں: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
 ﴿تکبیر کہیں اور سجدے میں جائیں، حالت سجدہ میں جسم کے سات اعضاء (پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنوں کے سرے، اور دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے سرے) زمین پر رکھنا چاہئے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ اور درود پڑھیں۔

﴿سجدے سے سر اٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں اور پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
 پھر تکبیر کہیں اور دوسرے سجدے میں جائیں۔

﴿حالت سجدہ میں ذکر سجدہ اور درود پڑھیں۔

﴿سجدہ سے سر اٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں۔

﴿دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ کھڑے ہوتے ہوئے پڑھیں

بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ

دوسری رکعت: ﴿حالت قیام میں سورہ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ مثلاً سورہ الاخلاص پڑھیں۔

﴿تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھوں کا بلند کر کے دعائے قنوت پڑھیں مثلاً

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ

وَأَجْعَلْنَا مِنْ أَعْوَانِهِ وَأَنْصَارِهِ

﴿پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجالائیں۔

﴿دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر تشهد پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ! اَشْهَدَانُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدَانُ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

﴿تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز تمام کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ: ﴿دو رکعتیں اس طریقہ سے پڑھیں جس کا ذکر ہو چکا ہے البتہ
سلام نہ پڑھیں۔

﴿دوسری رکعت کے تشہد کے بعد بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ پڑھتے ہوئے
تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

﴿قیام کی حالت میں تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تسبیحات اربعہ کے بعد تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں۔

﴿دوسری رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجالائیں اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز
تمام کریں۔

نماز ظہر، عصر اور عشاء پڑھنے کا طریقہ: ﴿تین رکعتیں اس طریقہ سے پڑھیں جس کا ذکر ہو
چکا ہے۔ البتہ تیسری رکعت کا تشہد اور سلام نہ پڑھیں۔

﴿تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ
پڑھتے ہوئے چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

﴿تیسری رکعت کی طرح تسبیحات اربعہ پڑھیں اور پھر رکوع اور دو سجدے بجالائیں اس کے
بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کریں۔

نوٹ: مرد پر واجب ہے کہ نماز صبح، مغرب اور عشاء میں حمد اور سورہ کو بلند (آواز کے ساتھ)
پڑھیں۔ اور مرد اور عورت دونوں پر واجب ہے کہ نماز ظہر اور عصر میں حمد و سورے کو آہستہ پڑھیں۔

(۷) تعقیبات نماز:

(نماز کے بعد والے مستحبات)

مستحب ہے کہ نماز کے بعد قبلہ رخ کچھ دیر دعا ذکر اور قرآن کی تلاوت میں صرف کریں۔
تعقیبات کا عربی میں ہونا ضروری نہیں البتہ بہتر ہے کہ ان چیزوں کو پڑھیں جو روایات میں
بتائی گئیں ہیں۔ ان میں سے بعض یہ ہیں:

شیخ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا

(۳۳ مرتبہ) اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ مرتبہ) سُبْحَانَ اللَّهِ

(۱) یہ ذکر ہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ وَآتُوْبُ إِلَيْهِ

مزید تعقیبات نماز کی دعائیں باب دعا میں مرقوم ہیں مراجعہ فرمائیں۔

☆ مستحب ہے کہ نماز کے بعد سجدہ شکر کرے۔ صرف پیشانی کو شکر کی نیت سے زمین پر رکھے
تو کافی ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ سو مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ کہے شُكْرًا لِلَّهِ يَا شُكْرًا يَا عَفْوًا
☆ ہر نماز کے بعد زیارت پڑھے جس کا بے حد ثواب ہے۔ زیارت ائمہ معصومین علیہم السلام
کئی ہیں جو عام طور سے مومنین پڑھا کرتے ہیں یہ ہیں:

(۱) کربلا کی طرف رخ کرے اور یہ پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ جَدِّكَ وَأَبِيكَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمِّكَ وَأَخِيكَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ تِسْعَةِ الْمَعْصُومِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَبَيْنِكَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيعَ شُهَدَاءِ كَرْبَلَاءِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

۲) پھر خراسان (مشہد مقدس) کی طرف رخ کرے اور یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشُّمُوسِ وَأَنْيَسَ النَّفُوسِ
غَرِيبًا شَهِيدًا مَظْلُومًا مَدْفُونًا بِأَرْضِ طُوسِ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

۳) پھر قبلہ رخ ہو کر یہ زیارت پڑھے (زیارت امام زمان)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الرِّمَانِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَا صَاحِبَ الرِّمَانِ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

۸) واجب نمازیں:

- (۱) نماز یومیہ (۲) نماز آیات (۳) نماز میت (۴) نماز طواف واجب خانہ کعبہ
- (۶) وہ نماز جو جا رہے، نذر قسم اور عہد کی وجہ سے واجب ہو گئی ہو۔

نماز آیات:

نماز آیات چار چیزوں کی وجہ سے واجب ہوتی ہے۔

- (۱) سورج گرہن (۲) چاند گرہن (۳) زلزلہ (اگرچہ خوف طاری نہ ہو)
- (۴) بجلی کی کڑک اور گرج (جس سے لوگ خوف زدہ ہو)

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ:

دو طرح پڑھ سکتے ہیں:

پہلا طریقہ:

نیک کرے، تکبیر کہے، ایک حمد اور ایک سورہ بطور کامل پڑھے، رکوع کرے، اور رکوع سے اٹھے، دوبارہ ایک حمد اور ایک سورہ بطور کامل پڑھے، پھر رکوع میں جائے اور ایسا ہی پانچ مرتبہ کرے اور پانچوں رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑا ہو جائے اور سجدے بجائے اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح بجائے اور تشہد و سلام دے۔

دوسرا طریقہ:

نیت کرے، تکبیر کہے، سورہ حمد پڑھے، ایک سورہ کی آیتوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے اور ہر رکوع سے پہلے ایک حصہ پڑھے، پانچویں رکوع کے بعد سجدے بجائے اور رکعت دوم بھی اسی طرح پڑھے اور تشهد پڑھ کر سلام دے۔ مثلاً سورہ قل هو اللہ احد کو پانچ حصے کر کے پڑھے۔

نماز میت:

مسلمان کی میت پر نماز پڑھنا واجب ہے اگرچہ وہ میت بچہ کی ہی کیوں نہ ہو البتہ اس کے باپ اور ماں یا ان دونوں میں سے ایک مسلمان ہوں اور (چاہے وہ بچہ لڑکا ہو چاہے لڑکی) وہ بچہ پورے چھ سال کا ہو تو اس پر نماز میت پڑھنا واجب ہے۔

نماز میت پڑھنے کا طریقہ: نماز کی پانچ تکبیریں ہیں:

پہلی تکبیر کے بعد کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ

دوسری تکبیر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصُّدِّيْقِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور اگر میت مرد ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ ، نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ
بِهِ ، اللَّهُمَّ إِنَّا لَأَنْعَلُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا
فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ
عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اگر میت عورت ہو تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ أُمَّتِكَ ، نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ
بِهِ ، اللَّهُمَّ إِنَّا لَأَنْعَلُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ
مُحْسِنَةً فَزِدْ فِي إِحْسَانِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا ، اللَّهُمَّ
اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهَا
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پانچویں تکبیر کہے:

جنازے کی تشیيع

(یعنی ہمراہ جنازہ جانا)

بے حد ثواب کا حامل ہے۔ اور صل جنازے کے وقت کوئی بھی ذکر پڑھے یا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کہتا رہے بہتر ہے یہ ذکر پڑھے:
غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَأُورَاكَ مِيتَ عَوْرَتِ، هُوَ تَوَكَّبَ

غَفَرَ اللَّهُ لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلِيُّ وَوَلِيُّ اللَّهِ
وَفَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ سَلَامٌ اللَّهُ عَلَيْهَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سِبْطِيُّ
رَسُولِ اللَّهِ هَذَا مَا وَعَدَ اللَّهُ وَوَعَدَ رَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ
وَصَدَقَ رَسُولُهُ وَبَلَغَ الْمُرْسَلُونَ

ترجمہ: اللہ تجھے معاف کرے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں، علی اللہ کے ولی ہیں، اور فاطمہ زہرا ان پر اللہ کا سلام ہو، حسن اور حسین رسول خدا کے دو فرزند ہیں۔ یہ (موت) وہ ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے اور رسول خدا نے وعدہ کیا ہے اور سچ کہا خدا نے اور خدا کے رسول نے بھی سچ فرمایا، اور اس کو رسولوں نے پہنچایا ہے (تبلیغ کی ہے)

☆ مستحبات دُفن میں سے تلقین ہے جو کتب ادعیہ میں موجود ہے۔

تلقین میت

نوٹ: فُلَانٌ بِنُ فُلَانٍ اور فُلَانَةٌ بِنْتُ فُلَانٍ کی جگہ میت اور اسکے والد کا نام لیا جائے۔

إِسْمَعُ إِفْهَمُ إِسْمَعُ إِفْهَمُ (اگر میت عورت ہو تو إِسْمَعِي إِفْهَمِي إِسْمَعِي إِفْهَمِي)
يَا فُلَانُ بِنُ فُلَانٍ / يَا فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ هَلْ أَنْتِ (عورت کے لئے أَنْتِ)
عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتَنَا (عورت کے لئے فَارَقْتِنَا)
عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ
وَأَنَّ عَلِيًّا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ
وَأَمَامُ افْتَرَضَ اللَّهُ طَاعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرُ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَيْمَةَ الْمُؤْمِنِينَ
وَحُجَجَ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَأَتَمَّتْكَ (عورت کے لئے أَتَمَّتْكِ)
أَيْمَةً هُدًى أَبْرَاراً يَا فُلَانُ بِنُ فُلَانٍ (عورت کے لئے فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ)
إِذَا آتَاكَ (عورت کے لئے آتَاكِ)

الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ الرَّسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَأَلَكَ (عورت کے لئے سَأَلَكِ)
 عَنْ رَبِّكَ (عورت کے لئے رَبِّكِ)
 وَعَنْ نَبِيِّكَ (عورت کے لئے نَبِيِّكِ)
 وَعَنْ دِينِكَ (عورت کے لئے دِينِكَ)
 وَعَنْ كِتَابِكَ (عورت کے لئے كِتَابِكَ)
 وَعَنْ قِبْلَتِكَ (عورت کے لئے قِبْلَتِكَ)
 وَعَنْ أَيْمَتِكَ (عورت کے لئے أَيْمَتِكَ)
 فَلَا تَخَفْ (عورت کے لئے تَخَافِي)
 وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ (عورت کے لئے قُولِي)

فِي جَوَابِهِمَا اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّيُ
 وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّيُ
 وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِيُ
 وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِيُ
 وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبَى إِمَامِيُ
 وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَاءَ إِمَامِيُ
 وَعَلِيُّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمَامِيُ
 مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ إِمَامِيُ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ إِمَامِيُ
 وَمُوسَى الْكَاطِمُ إِمَامِيُ وَعَلِيُّ الرِّضَا إِمَامِيُ
 وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ إِمَامِيُ وَعَلِيُّ الْهَادِي إِمَامِيُ

وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ إِمَامِي
 هُوَ لِأَيِّ صَلَوَاتِكُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَيْمَتِي وَسَادَاتِي
 وَقَادَاتِي وَشُفَعَائِي بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ
 أَتَبَرُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ إَعْلَمَ (عورت کے لئے إَعْلَمِي)
 يَا فُلَانُ بِنِ فُلَانٍ / فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ (میت کا نام)
 إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نِعَمَ الرَّبِّ
 وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الرَّسُولِ
 وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ
 وَأَوْلَادَهُ الْأَئِمَّةَ الْأَحَدَ عَشَرَ نِعَمَ الْأَئِمَّةِ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ
 وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ
 وَالْبُعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ
 وَتَطَائِرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
 وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَأَرَيْبٍ فِيهَا
 وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَفْهَمْتُ (عورت کے لئے أَفْهَمْتِ)
 يَا فُلَانُ بِنِ فُلَانٍ / فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ
 ثَبَّتَكَ (عورت کے لئے ثَبَّتَكَ)
 اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ (عورت کے لئے هَذَاكَ)
 اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ عَرَّفَكَ اللَّهُ بَيْنَكَ (عورت کے لئے بَيْنَكَ)

وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ (عورت کے لئے اَوْلِيَائِكَ)
 فِي مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضِ عَنْ جَنَبِيهِ (عورت کے لئے جَنَبِيهَا)
 وَأَصْعَدْ بِرُوحِهِ (عورت کے لئے بِرُوحِهَا)
 إِلَيْكَ وَلِقِهِ (عورت کے لئے لِقِهَا)
 مِنْكَ بُرْهَانًا اللَّهُمَّ عَفْوِكَ (عورت کے لئے عَفْوِكَ)

نماز وحشت:

مستحب ہے کہ دفن کی پہلی رات میت کے لئے دو رکعت نماز وحشت پڑھے۔ یہ نماز قبر کی پہلی رات کبھی بھی پڑھی جاسکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رات نماز عشاء کے بعد پڑھی جائے۔ نماز وحشت پڑھنے کا طریقہ: پہلی رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ آیتہ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر (انا انزلناه) پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَى قَبْرِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ
 اور فلاں لفظ کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیں۔

نماز جمعہ:

اس زمانے میں اکثر فقہاء کے نزدیک نماز جمعہ واجب تخییری ہے، یعنی جمعہ اور ظہر کے درمیان اختیار ہے کہ جو چاہے پڑھے، البتہ جمعہ افضل ہے۔

نماز جمعہ پڑھنے کا طریقہ: نماز جمعہ دو رکعت ہے، صبح کی نماز کی طرح، لیکن مستحب ہے کہ قرأت بلند ہو اور مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ منافقین پڑھے، اور دو قنوت مستحب ہیں، پہلی رکعت میں رکوع سے پہلے اور دوسری رکعت میں رکوع کے بعد۔

شرائط نماز جمعہ:

- (۱) تعداد: امام جمعہ کو ملا کر کم سے کم پانچ
- (۲) دو خطبوں کے بغیر نماز جمعہ نہیں ہو سکتی
- (۳) جماعت کے ساتھ ضروری ہے
- (۴) تین میل کے اندر دوسری نماز جمعہ منعقد نہ ہوتی ہو

نماز جمعہ کا وقت:

نماز جمعہ کا وقت زوال شمس سے داخل ہوتا ہے، اور عام لوگوں کے سایہ کے دو قدم برابر پہنچنے تک نماز جمعہ کا وقت ہے۔

نوٹ: نماز جمعہ کی اہمیت کے پیش نظر تفصیلی احکام دیگر کتب میں مراجعہ کریں۔ شائستہ ہے کہ مومنین نماز جمعہ کے وقت اپنے تمام کاروبار کو چھوڑ کر خطبہ اور نماز میں شریک ہو جائیں چونکہ یہ معاشرے کی اتحاد کا مظہر ہے۔

نماز عیدین

(عید الفطر اور عید الاضحیٰ)

عید فطر رمضان المبارک کے اختتام پر منائی جاتی ہے، اور عید الاضحیٰ حج کے اختتام پر یعنی دس ذی الحجۃ الحرام کو منائی جاتی ہے۔

ان عیدوں کو منانے کے لئے دنیا بھر کے مسلمان نئے کپڑے پہن کر اپنی اپنی عید گاہوں میں جمع ہو کر ان تکبیروں کی آواز بلند کریں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحْمَدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَيَّ مَا هَدَانَا

پھر دو رکعت نماز بجالاتے ہیں۔

نماز عید کا طریقہ:

عید الفطر اور عید قربان کی نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ پڑھنے کے بعد پانچ دفعہ تکبیر کہے اور ہر ایک تکبیر کے بعد ایک قنوت پڑھے اور پانچواں قنوت پڑھنے کے بعد ایک اور تکبیر کہے اور رکوع میں چلا جائے پھر اس کے بعد دو سجدے بجالاتے۔ پھر کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں کہے، اس میں بھی ہر ایک تکبیر کے بعد قنوت پڑھے پھر پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع اور سجدوں میں جائے اور اس کے بعد تشهد و سلام بجالاتے۔

دعاء قنوت نماز عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبْرُوْتِ
 وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوَىٰ وَالْمَغْفِرَةِ
 اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا
 وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نُحْرًا وَشَرَفًا وَكِرَامَةً وَمَزِيْدًا
 اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحُوْنَ
 وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ.

چند احکام:

- ۱- نماز عید اور قربان حضور امام علیہ السلام میں واجب ہے۔
- ۲- نماز عید فطر اور قربان زمانہ غیبت میں مستحب ہے۔
- ۳- نماز عید کا وقت عید کے دن طلوع شمس سے ظہر تک ہے۔
- ۴- مستحب ہے کہ نماز عید سے پہلے غسل کرے۔
- ۵- نماز عید میں بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ (سبح اسم) اور دوسری رکعت میں سورۃ الشمس پڑھے۔
- ۶- نماز عید میں اذان اور اقامت نہیں لیکن اس کے بجائے تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے۔
- ۷- نماز کے بعد امام جماعت لوگوں کے آگے کھڑے ہو کر خطبہ جمعہ کی طرح رجاء دو خطبے دے گا جس میں خدا کی حمد و ثناء اور درود محمد و آل محمد کے بعد نصیحت کرے گا اور عید الفطر میں زکوٰۃ فطرہ کے متعلق اور عید قربان میں قربانی کے احکام بتائے گا اور دونوں عیدوں میں سیاسی، اجتماعی مسائل سے آگاہ کرے گا۔

مستحب نمازیں

بعض مستحب نمازیں یہ ہیں:

(۱) نماز جعفر طیار:

یہ نماز گناہوں کی بہترین بخشش کا ذریعہ اور اس کے لئے سب سے زیادہ فضیلت کا وقت جمعہ کے دن ابتداء کا وقت ہے اور یہ چار رکعت دو شہد اور سلام کے ساتھ ہے۔

پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ زلزال (اذا زلزلت الارض) پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد العادیات اور تیسری رکعت میں حمد کے بعد اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل هو اللہ احد پڑھے۔

اور قرأت سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے، اور یہ تسبیح مندرجہ ذیل طریقہ سے دس دس مرتبہ پڑھے۔

(۱) رکوع میں (۲) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد (۳) پہلے سجدے میں (۴) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد (۵) دوسرے سجدے میں (۶) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد چاروں رکعتوں میں اسی طرح پڑھے جس کا مجموعہ تین سو مرتبہ ہوتا ہے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، کہ جب نماز کے آخری سجدہ میں پہنچو اور تسبیحات سے فارغ ہو جاؤ تو پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِرْزَ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ

سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطُّوْلِ وَالْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعَرْشِ
مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ
الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

(۲) نماز غفیلہ:

مستحب نمازوں میں سے ایک نماز غفیلہ ہے جو کہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورے کے بجائے یہ آیت پڑھیں:

وَذَالنُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ،

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ
اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورے کے بدلے یہ آیت پڑھیں:

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور اس کے بعد قنوت میں کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ أَيْ حَاجَتِ طَلْبِ كَرِيْمٍ پھر کہیں:
 اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَيَّ طَلِبَتِي تَعَلَّمْ حَاجَتِي
 فَاسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ

(۳) نماز نوافل:

نوافل روز:	صبح کی دو رکعت	نماز صبح سے پہلے
	ظہر کی آٹھ رکعت	نماز ظہر سے پہلے
	عصر کی آٹھ رکعت	نماز عصر کے پہلے
	مغرب کی چار رکعت	نماز مغرب کے بعد
	عشاء کی دو رکعت	نماز عشاء کے بعد (پیڑھ کر)

نافلہ شب: (نماز تہجد)

حضرت رسول اللہ اور آپ کے اہلبیت سے نماز شب کی فضیلت میں متعدد روایات مروی ہیں جن میں اس نماز کے اجر و ثواب اور فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ گیارہ رکعت نماز ہے، جس میں ۸ رکعت نماز شب ۲ رکعت نماز شفیق اور ایک رکعت نماز وتر کہلاتی ہے۔ اس نماز کا وقت آدھی رات سے صبح صادق تک ہے لیکن افضل سحر کا وقت ہے۔ پہلی دو دو رکعت کر کے چار نمازیں بالکل نماز صبح کی طرح ادا کریں۔ اور اس کی نیت یہ

ہوگی۔ دو رکعت نماز شب پڑھتا پڑھتی ہوں۔ قربتہ الی اللہ۔

آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھنا خوب ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي وَتَبَتَّنِي عَلَى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ
وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اس کے بعد دو رکعت نماز شفع بالکل نماز صبح ہی کی طرح ادا کریں۔ اس کی نیت یہ ہوگی۔ دو رکعت نماز شفع پڑھتا پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ، یاد رہے کہ اس نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے۔

اس کے بعد ایک رکعت کی آخری نماز پڑھیں۔ اس کی نیت یہ ہوگی۔ ایک رکعت نماز وتر پڑھتا پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ، پھر تکبیرۃ الاحرام اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کریں۔

سورۃ الحمد کے بعد سورہ اخلاص یا جو سورہ چاہیں پڑھیں، پھر قنوت پڑھیں اور قنوت دعائے گشائش سے شروع کریں جو یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْخَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ

وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بہتر ہے چالیس مومنین کے لئے نام بنام دعا کریں۔

اس کے بعد رکوع کر کے دو سجدے بجلائیں اور پھر تشهد و سلام پڑھ کر نماز ختم کر دیں۔ اس طرح کل گیارہ رکعت نماز تہجد ادا ہوگئی۔

نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھیں، سجدہ شکر بجلائیں اور جو دعا چاہیں مانگیں کہ آخر شب کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اعمالِ نیمہ شعبان

(شبِ برات کے اعمال)

یہ وہ شب ہے کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کے فرمایا ہے کہ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں واپس کرے گا اپنی بارگاہ سے اگر وہ کسی معصیت کا سوال نہ کرے، یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اس کو ہمارے لئے ایسا ہی قرار دیا ہے جیسا کہ شبِ قدر کو ہمارے پیغمبر کے لئے قرار دیا ہے۔ لہذا دعا اور حمد میں مشغول رہیں، اس شبِ ولادت باسعادت حضرت سلطانِ عصر امام زمانِ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ارواحنا فداه اسی شب میں سحر کے وقت 255ھ میں سرمنِ رامی میں واقع ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے اس رات کی برکت اور زیادہ ہوگئی ہے۔

اس شب کے چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا جو گناہوں میں کمی کا باعث ہوتا ہے

(۲) رات بھر جاگنا نماز اور دعا و استغفار میں مشغول رہنا جیسا کہ

امام زین العابدین علیہ السلام مشغول رہتے تھے۔

(۳) زیارتِ امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے بہترین اعمال میں ہے کہ چھت پر جائے، دابنہ بانیں نگاہ کرے ہر آسمان کی جانب بلند کرے پھر زیارت پڑھے ان کلمات کے ساتھ:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

(۴) دعائے کمیل کی تلاوت کرے جو اسی شب میں وارد ہوئی ہے۔

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز ادا کرو جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون (قل
یا ایہا الکافرون) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص (قل هو اللہ احد)
پڑھو، دس رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص، پھر سلام کے بعد
۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعاء پڑھو:

يَا مَنْ إِلَيْهِ مُلْجَا الْعِبَادِ فِي الْمُهَمَّاتِ ، وَإِلَيْهِ يَفْرَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلَمَّاتِ ،

يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ ، يَا مَنْ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ ،

وَتَصَرَّفَ الْخَطَرَاتِ ، يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ ،

يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ ، أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ،

آمَنْتُ إِلَيْكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، فَيَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ،

اجْعَلْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ ، وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ ،

وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَأَقَلَّتَهُ ،

وَتَجَا وَرَتْ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ ،

فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي ، وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سِتْرِ عُيُوبِي ،

اللَّهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ

وَعَفْوِكَ تَعَمَّدْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ ،

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ ،

وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ ،

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَطُّهُ ،

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنِعَمَ وَفَارَفَعَنِي وَاكْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ
 وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ ،
 وَمَا يَقْرُبُنِي مِنْكَ ، وَيُزِلُّنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ ،
 وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ ، وَعَلَى كَرَمِكَ يُعْوَلُ الْمُقِيلُ التَّائِبُ ،
 أَدْبَتْ عِبَادَكَ بِالتَّكْرُمِ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ ،
 وَأَمَرْتَ بِالْعُفُوفِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ
 اللَّهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي مَارَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ ، وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ
 وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قَسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ ،
 وَاجْعَلْنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شَرَارِ بَرِيَّتِكَ ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ
 فَانْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعُفُوفِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا اسْتَحِقُّهُ ،
 فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ ،
 وَعَلِقْتُ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَانْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ، وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ ،
 اللَّهُمَّ وَاحْصِنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قَسَمِكَ وَأَعُوذُ بِعُفُوكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ
 وَاغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ ،
 حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ ، وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَايِكَ ،
 وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نِعْمَاتِكَ فَقَدْ لُدْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ
 وَاسْتَعَذْتُ بِعُفُوكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ
 فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ وَأَنْلِ مَا التَّمَسْتُ مِنْكَ
 أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ

(۶) امام زمانہ (عج) کی خدمت میں عریضہ لکھنا

دعاء عریضہ: (جو مشہور و رائج ہے)

عریضہ حاجت

بمخبر نور شہنشاہ دوران حضرت صاحب الصبر والزمان عجل اللہ فرجه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَتَبْتُ إِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَعِينًا
بِكَ وَشَكُوْتُ مَا نَزَلَ بِي مُسْتَجِيرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ أَمْرِ قَدْ وَاهَمَنِي وَ
أَشْغَلَ قَلْبِي وَأَطَالَ فِكْرِي وَسَلَبَنِي بَعْضَ لُبِّي وَغَيَّرَ خَطِيرَ نِعْمَتِهِ اللّٰهِ عِنْدِي
وَاسْلَمَنِي عِنْدَ تَخْيِيلِ وَرُودِهِ الْخَلِيلِ وَتَبَرَّأَ مِنِّي عِنْدَ تَرَائِي إِقْبَالِهِ إِلَيَّ
الْحَمِيمِ وَعَجَزْتُ عَنْ دِفَاعِهِ حِيَلْتِي وَخَانَتِي فِي تَحْمَلِهِ صَبْرِي وَتَوَتَّى
فَلَجَّتْ فِيهِ إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ اللّٰهِ جَلَّ ثَنَاءُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ
فِي دِفَاعِهِ عَنِّي عُلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِيَّ التَّدْبِيرِ وَمَلِكِ الْأُمُورِ
وَإِثْقَابِكَ فِي الْمَسَارَعَةِ فِي الشُّفَاعَةِ إِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاؤُ فِي أَمْرِي مُتَيَقِّنًا لِجَابَتِهِ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِيَّاكَ بِأَعْطَاءِ سُؤْلِي وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلَيْكَ جَدِيدُ
بِتَحْقِيقِي وَتَصْدِيقِ أَمْلِي فِيكَ فِي أَمْرٍ -

یہاں اپنی حاجت و پریشانی لکھیں.....

فِيْمَا لَا طَاقَتَهُ لِي بِحَمْلِهِ وَلَا صَبْرِي عَلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهُ وَ
لَا ضِعَافِهِ بِقَبِيحِ أَفْعَالِي وَتَفْرِيطِي فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِي لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَعِثْنِي يَا
مَوْلَايَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَسَلَامَةِ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهْفِ وَقَدِيمِ الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي

أَمْرِي قَبْلَ حُلُولِ التَّلَفِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ فَبِكَ بَسِطَتِ النِّعْمَةَ عَلَيَّ وَ أَسْأَلُ اللَّهَ
جَلَّ جَلَالُهُ لِي نَصْرًا عَزِيزًا وَ فَتْحًا قَرِيبًا فِيهِ بُلُوغُ الْأَمَالِ وَ خَيْرُ الْمُبَادِي وَ
خَوَاتِيمِ الْأَعْمَالِ وَالْأَمْنُ مِنَ الْمَخَافِ كُلِّهَا فِي كُلِّ حَالٍ إِنَّهُ جَلَّ ثَنَائُ وَلِمَا يَشَاءُ
فَعَالٌ لِمَا يَرِيدُ وَهُوَ حَسْبِي وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ فِي الْمُبْدَأِ وَالْمَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
یہاں اپنا نام لکھیں.....

ہدایت :- زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھے اور خوشبو
یعنی عطر لگا کر آٹے یا پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا نہر یا گہرے کنویں میں علی الصباح ڈالے۔
جس وقت عریضہ دریا میں ڈالنے کا ارادہ کرے توجہ تمام پکارے یا حسین بن روح!
اور یہ دعا پڑھ کر عریضہ ڈال دے۔

سَلَامٌ عَلَيْكَ أَشْهَدُ أَنَّ وَفَاتَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَ أَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللَّهِ مَرْدُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِي حَيَاتِكَ الَّتِي
لَكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ هَذِهِ رُقْعَتِي وَ حَاجَتِي إِلَى
مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا إِلَيْهِ فَانَّتِ الثِّقَّةُ الْأَمِينُ -
یا حسین بن روح پکارتے ہوئے عریضہ ڈال دیں۔

مختصر اعمالِ ماهِ رمضان

(۱) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غُفُورُ يَا رَحِيمُ،
 أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ، الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ،
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ،
 وَهَذَا شَهْرٌ عَظُمَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى الشُّهُورِ،
 وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ
 وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
 هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ،
 وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ،
 مَنْ عَلَى بِفِكَارِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، فَيَمُنُّ تَمُنُّ عَلَيْهِ،
 وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ترجمہ:

اے بلند تراے بزرگی والے اے بخشے والے اے مہربان
 تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں
 اور وہ سننے دیکھنے والا ہے
 اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت
 عنایت کی ہے
 اور یہ وہ مہینہ ہے فس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کئے ہیں
 اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے
 جو لوگوں کے لئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے
 تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے
 پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا
 تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آک سے چھڑا کر
 ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما
 اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

(۲) ہر نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ،

اللّٰهُمَّ ادْخُلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ،

اللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ، اللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ،

اللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ،

اللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّ كُلِّ مَكْرُوْبٍ،

اللّٰهُمَّ رُدِّكُلَّ غَرِيْبٍ، اللّٰهُمَّ فَكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ،

اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ،

اللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ، اللّٰهُمَّ سُدِّفَقْرَ نَابِغِنَاكَ،

اللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ،

اللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ،

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ:

بنام خدائے رحمان و رحیم خدایا محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما،
 خدایا تمام زیر خاک دفن ہو جانے والوں کو مسرت عطا فرما،
 خدایا تمام فقیروں کو مالدار بنا دے، خدایا تمام بھوکے افراد کو شکم سیر کر دے،
 خدایا تمام برہنہ لوگوں کو لباس عطا کر دے، خدایا تمام مقررہ وضوؤں کے قرض کو ادا کر دے،
 خدایا تمام رنجیدہ افراد کے رنج کو دور کر دے،
 خدایا تمام مسافروں کو ان کے وطن تک پہنچا دے خدایا تمام قیدیوں کو آزادی دلا دے،
 خدایا مسلمانوں کے تمام معاملات کی اصلاح کر دے،
 خدایا تمام بیماروں کو شفا دے دے، خدایا ہماری فقیری کا علاج اپنی بے نیازی سے کر دے،
 ہماری بدترین حالت کی اصلاح اپنے بہترین حالات سے کر دے،
 خدایا ہمارے قرض کو ادا کر دے، اور ہمیں فقیری سے بے نیاز بنا دے
 بیشک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) جو حج کرنا چاہتا ہے ہر نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ

مَا أَبْقَيْتَنِي فِي يُسْرِمِنِكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةٍ رِزْقٍ

وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ ،

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَّى عَلَيْكَ وَآلِهِ ،

وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ،

الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ الْمَشْكُورِ سَعِيَّتَهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبَهُمْ ،

الْمُكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي ،

وَتُوسِعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَلِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدِينِي ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ .

(۴) دعاء سحر:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهُ، وَكُلُّ بَهَائِكَ بِيَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِبَهَائِكَ كُلِّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجْلَلِهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِجَلَالِكَ جَلِيلٌ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيْرٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِنُورِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتْمَمِهَا، وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِرَّتِكَ بِأَعْرِبِهَا وَكُلِّ عِرَّتِكَ عَزِيْرَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِعِرَّتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِإِنْفِذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِإِرْضَاهُ وَكُلِّ قَوْلِكَ رَضِيًّا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحْبَبِهَا إِلَيْكَ وَكُلِّهَا إِلَيْكَ حَبِيْبَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرَفِكَ شَرِيْفًا، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَآخِرًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلِّ عُلُوكَ عَالٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِعُلُوكَ كُلِّهِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِكَ قَدِيمٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِكَ كُلِّهِ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ كَرِيمَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِآيَاتِكَ كُلِّهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّانِ وَالْجَبْرُوتِ، وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ
وَخَدَهٗ وَجَبْرُوتٍ وَخَدَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي حِينَ أَسْأَلُكَ،
فَاجِبْنِي يَا اللَّهُ

☆ اور روایت میں وارد ہے کہ ماہ رمضان کی سحریہ دعا پڑھے:

يَا مَفْرَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوُّثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعِثْتُ
وَبِكَ لُدْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَاعِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي
يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيُسَيْرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ

إِقْبَلْ مِنِّي الْيُسَيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

وَيَقِينًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي

وَرَضِيئًا مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَاوِيئِي فِي نِعْمَتِي

وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي وَالْأَمْنُ مِنْ رَوْعَتِي

وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَأَغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

(۵) دعاء افطار:

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

(۶) ماہ رمضان کے ہر روز کی دعائیں:

(پہلے دن کی دعاء):

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ

وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنِ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ

وَهَبْ لِي جُزْمِي فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيَا عَنِ الْمُجْرِمِينَ

(دوسرے دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ

وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقَرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(تیسرے دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ

وَاجْعَلْ لِي نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

(چوتھے دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَىٰ إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَادِقِّنِي فِيهِ خَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ
لِدَادِ آءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ
(پانچویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ الْمُقْرَبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
(چھٹویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ لَا تَخْذَلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسَيَاطِ نَقْمَتِكَ
وَرَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنْكَ وَأَيَادِيكَ
يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ
(ساتویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَىٰ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفْوَاتِهِ وَأَثَامِهِ
وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ
(آٹھویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْإِيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِنْفِشَاءَ السَّلَامِ
وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْأَمْلِينَ
(نویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ
وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ

وَخُذِنَا صِيَّتِي إِلَىٰ مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ
(دوس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
(گیارہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السُّخْطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
(بارہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيهِ بِالسُّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ
وَأَمِنِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا خَافَ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ
(تیرہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَاتِنَاتِ الْأَقْدَارِ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتَّقَىٰ وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ
(چودھویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقِلْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْآفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ
(پندرہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ ارزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَأَشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي

يَا نَابَةَ الْمُخْبِتِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ
(سولہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْأَبْرَارِ، وَجَنِّبْنِي فِيهِ مَرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ
وَأُوْنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ، يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ
(سترہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَأَقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجِ وَالْأَمَالَ،
يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
(اٹھارہویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ
وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مَنْوِرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ
(انیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ
وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ
(بیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَانِ وَأَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النَّيْرَانِ
وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
(اکیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا

وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلاً وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلاً وَمَقِيلاً
يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِينَ.

(بایسویس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِي فِيهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَاتِكَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ.

(تیسویس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ
وَأَمْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ.

(چوبیسویس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ
وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ أَطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ يَا جَوَادَ السَّآئِلِينَ.

(پچیسویس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًّا لِأَعْدَائِكَ
مُسْتَنَابِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَآئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ.

(چھبیسویس دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُوراً وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُوراً
وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُوراً يَا أَسْمَعَ السَّمْعِينَ.

(ستائیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَأَقْبَلْ مَعَاذِيرِي
وَحُطِّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَؤُوفًا بَعْبَادِهِ الصَّالِحِينَ.

(اٹھائیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ
وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ
يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ الْخَاحُ الْمَلْحِيئِينَ.

(انیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ
وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا بَعْبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ.

(تیسویں دن کی دعاء)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ
وَيَرْضَاهُ الرَّسُولِ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأَصُولِ
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

فضیلت شب قدر

شب قدر کی فضیلت میں مکمل قرآن نازل ہوا ہے کہ شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے جس میں ملائکہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خدمت میں نازل ہوتے ہیں۔

اور یہ رات طلوع صبح تک سلامتی اور امن کی رات ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب قدر میں شب بیداری کرے اس کے گناہ بخش دئے جائیں گے۔ خواہ وہ گناہ تعداد میں آسمان کے ستاروں اور وزن میں پہاڑوں اور مقدار میں دریاؤں کے برابر ہوں۔

اعمال شبہائے قدر:

شب قدر تین راتوں میں سے ایک ہے۔ شب ۱۹، شب ۲۱، شب ۲۳، لیکن شب ۲۳، زیادہ فضیلت کی حامل ہے۔ ان تینوں راتوں کے اعمال دو طرح کے ہیں، کچھ وہ کہ جن کو تینوں شبوں میں کرنا چاہئے اور کچھ وہ کہ الگ الگ ہر شب میں مخصوص ہیں وہ اعمال جو تینوں رات مشترک ہیں:

(۱) غسل کرنا (۲) عبادت کے ساتھ شب بیداری کرنا (۳) دو رکعت نماز بجالانا۔

ہر رکعت میں بعد حمد سات مرتبہ سورۃ توحید (قل ہو اللہ) اور بعد نماز ستر ۷۰ مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۴) دس رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص

(۵) اعمال قرآن:

قرآن مجید ہاتھ میں لے کر کھولے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ
وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ وَمَا يَخَافُ وَيُذْجِي أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عَتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ
خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۶) قرآن سر پر رکھ کر کہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ
وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدًا أَعْرَفَ بِحَقِّكَ مِنْكَ
دس مرتبہ کہے:

بِكَ يَا اللَّهُ (اے اللہ تجھے خود تیرا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدٍ (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِيِّ (حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِفَاطِمَةَ (سیدہ عالم خاتون جنت فاطمہ الزہرا کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحَسَنِ (حضرت امام حسن علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِالْحُسَيْنِ (سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ (حضرت امام باقر علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ (حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:
 بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ (حضرت امام علی نقی علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:
 بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا واسطہ) دس مرتبہ:
 بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ (حضرت حجتہ قائم آل محمد علیہ السلام کا واسطہ)

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

(۶) سور کعت نماز پڑھے،

اگر کسی کے ذمہ قضا نمازیں ہوں تو بہتر ہے کہ چھ دن کی قضا نمازیں پڑھیں،
 اس صورت میں بہتر ہے کہ نماز ظہر سے ابتداء کریں اور نماز صبح پر ختم کریں۔

(۷) دعائے جوشن کبیر پڑھیں

جو مفاتیح الجنان اور دیگر کتب ادعیہ میں مذکور ہے۔ اور اس دعا کی بے حد فضیلت ہے۔

کتاب مصباح میں حضرت سید الساجدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد گرامی
 سے اور وہ اپنے جد امجد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ،

اس دعا کو جبرئیل علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کسی غزوہ میں اس وقت لائے
 کہ جب پیغمبر کے بدن میں جوشن (پہنی زرہ) بہت وزنی تھی اور یوں پیغمبر اپنے بدن میں درد
 محسوس کر رہے تھے۔ جبرئیل نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا نے تمہیں سلام سنایا ہے

اور فرمایا ہے کہ یہ وزنی جوشن (زرہ) اتار دو اور اس کے بدلے یہ دعا پڑھ لو کہ

یہ دعا تمہاری اور تمہاری امت کی اس جوشن سے زیادہ محافظت کرے گی۔

(۸) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۹) جتنا میسر ہو قرآن شریف کی تلاوت کرے۔

مخصوص اعمال:

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

- (۱) سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے
- (۲) سومرتبہ اَللّٰهُمَّ اَعْنِ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے

اکیسویں رات کے اعمال

- (۱) سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے
- (۲) سومرتبہ اَللّٰهُمَّ اَعْنِ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے
- (۳) زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھے

(۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَقْسِمُ لِيْ جَلْمًا يَسُدُّ عَلَيَّ بَابَ الْجَهْلِ
وَهَدِيْ تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَّغِنِيْ تَسُدُّ بِهٖ عَلَيَّ بَابَ كُلِّ فَقْرٍ
وَقُوَّةٌ تَرُدُّبِهَا عَلَيَّ كُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ
وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعْفٍ وَّأَمْنًا تَرُدُّبِهٖ عَلَيَّ كُلَّ خَوْفٍ
وَعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ
وَيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَلَيَّ كُلَّ شَكٍّ وَّدَعَاءًا تَبْسُطُ لِيْ بِهٖ الْاِجَابَةَ
فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ
وَخَوْفًا تَنْشُرُنِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُولُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ
حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

تیسویں شب کے اعمال:

(۱) سورہ عنکبوت، روم اور دخان کی تلاوت کرے

(۲) یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَمِّدْ لِي فِي عُمْرِي وَأَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَأَصِحِّ لِي جِسْمِي
وَبَلِّغْنِي أَمْلِي وَإِنْ كُنْتُ مِنَ الْأَشْقِيَاءِ فَاْمُحِنِي مِنَ الْأَشْقِيَاءِ
وَكَتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ.

(۳) پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَفِيمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ
وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ
الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا
الْمَبْرُورِ حَجَّتِهِمُ الْمَشْكُورِ سَعْيِهِمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبِهِمُ الْمَكْفُورِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوسِّعَ لِي فِي رِزْقِي.

(۴) جتنا قرآن ممکن ہو پڑھے اور صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں کو پڑھے بالخصوص دعا مکارم الاخلاق
اور دعا ی توبہ، بہت زیادہ فضیلت ہے کہ دعائے جوشن کبیر پڑھیں۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

يَا بَارِيَّ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا أَمَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّومُ
 يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ
 وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي
 وَإِيمَانًا يَذْهَبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي
 وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ
 وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ
 لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

اعمالِ عیدِ غدیر

عیدِ غدیر، عید اللہ الاکبر اور عید آل محمد علیہم السلام ہے۔ اور سب سے بڑی عید ہے۔
 خدا نے کسی نبی کو پیغمبری کیلئے مبعوث نہیں فرمایا مگر یہ کہ اس نبی نے اس دن عید نہ منایا ہو۔
 حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا مسلمانوں کیلئے جمعہ اور عید فطر و قربان کے
 علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا جی ہاں، ایسی عید ہے کہ جو ان تمام عیدوں سے افضل ہے۔
 اور وہ عیدِ غدیر ہے جس دن مولا کی خلافت کا اعلان ہوا۔

اس دن کئی اعمال مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا (۲) روزہ رکھنا

(۳) دو رکعت نماز پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر انا انزلناہ

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص قل هو اللہ احد

(۴) دو رکعت نماز زیارت امیر المومنین اسی طریقے سے پڑھے اور سجدے میں جائے

سومرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور سومرتبہ شُكْرُ اللَّهِ کہے۔

(۵) نیم ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے۔

ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص قل هو اللہ احد اور

دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ سورہ قدر انا انزلناہ پڑھے۔

(۵) زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھے

(۶) اور دن بھر یہ اذکار پڑھتا رہے

۱- الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ

بِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَام

۲- الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوفِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا

وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاتَّقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ أَمْرِهِ وَالْقَوَامِ بِقِسْطِهِ

وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ.

۳- الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ بَيْنِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ

بِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَام.

اعمال عید نوروز

(۱) غسل کرنا (۲) پاکیزہ کپڑے پہننا (۳) خوشبو لگانا (۴) روزہ رکھنا
(۵) ہنگام تحویل یہ دعا ۳۶ مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ،

يَا مُدْبِرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ

حَوِّلْ خَالِنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ.

(۶) اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چا رکعت نماز پڑھے، ہر دو رکعت میں ایک سلام

پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد دس مرتبہ سورہ قدر اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ،

دوسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورہ کافرون قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

تیسری رکعت میں بعد حمد، دس مرتبہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

اور چوتھی رکعت میں بعد حمد سورہ فلق قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اور سورہ ناس قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔

(۷) جتنا میسر ہو یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کہے۔

مختصر اعمال محرم و صفر

اعمال شبِ عاشورہ:

- (۱) اس رات کو گریہ و زاری اور عبادت میں گزارے اور رات بھر بیدار رہے۔
- (۲) دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز پڑھے
- ہر رکعت میں بعد حمد پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) یا پہلی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور
- دوسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور
- تیسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۃ بقلق قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور
- چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سورۃ ناس قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔
- بعد سلام سو مرتبہ سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے۔
- یا دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز پڑھے
- ہر رکعت میں بعد حمد تین مرتبہ سورۃ اخلاص
- (۳) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے

اعمال روز عاشورہ

(۱) فاقہ رکھیں۔

(۲) حالت گریہ وزاری میں رہے، آستین کو کہنی تکالٹے، سر ہنہ رہے۔

بند جامہ کو اپنے کھول دے بطور مصیبت زدگان۔ بنی امیہ اور ان کے پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورہ کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر

امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دیگا،

جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو

اس کیلئے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں

اہلیت علیہم السلام کے دیدار سے روشن ہوں گی۔

(۳) زوال سے پہلے ان اعمال کو بجالائے:

۱۔ چار رکعت نماز زیارت پڑھے۔

۲۔ سجدے میں جائے اور منہ اپنا خاک پر رکھے اور کہے:

يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوداً مَشْكُوراً

فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ

فَإِنَّكَ ضَمِنْتَ إِعْرَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ
وَإِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ

يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
فَاسْتَلِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعاً إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
بَسْطَ أَمَلِي وَالتَّجَاوَزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرِهِ
وَالرِّيَاذَةَ فِي أَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذَلِكَ الْمَشْهَدَ

وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يَدْعِي فَيُجِيبُ إِلَى طَاعَتِهِمْ وَمَوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ
وَتُرِينِي ذَلِكَ قَرِيباً سَرِيعاً فِي عَافِيَةِ إِنَّكَ عَلِي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
پھر طرف آسمان سر کو بلند کرے اور کہے:

أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَكَ
فَاعِذْنِي يَا إِلَهِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذَلِكَ.

۳۔ جس جگہ کھڑا ہے وہاں سے چند قدم آگے بڑھتے ہوئے اور پیچھے آتے ہوئے پڑھے:
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ رِضَابِقْضَائِهِ وَتَسْلِيمًا لِأَمْرِهِ.
اس عمل کو سات (۷) مرتبہ انجام دے۔

پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے:

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْفَجْرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا رَسُولَكَ
وَخَارَبُوا أَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَكَ
وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْآتِبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ
فَخَبِّ أَوْ أَوْضَعْ مَعَهُمْ أَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنَا كَثِيرًا

اللَّهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ أَيْدِي الْمُنَافِقِينَ الْمُصَلِّينَ
 وَالْكَفَرَةَ الْجَاحِدِينَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيرًا
 وَاتَّخِ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيبًا
 وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا
 (۴) زیارت امام حسین علیہ السلام در روز عاشورا اور زیارت وارث کو پڑھیں۔ (صفحہ نمبر)
 (۵)۔ یہ ذکر جتنا میسر ہو پڑھتے رہیں:

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَآخِرَتَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ
 اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ
 وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا
 اور یہ ذکر بھی کہتے رہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِبِدِ اللَّهِ
 وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
 عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ أُخْرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
 وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
 اور لعن بردشمنان وقاتلان حسین علیہ السلام اس طرح کریں:

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي
 وَابْدَأْ بِهِ أَوْلًا ثُمَّ الثَّانِيَّ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ
 اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ
 وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا

وَ آلِ أَبِي سُفْيَانَ وَ آلِ زِيَادٍ وَ آلِ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 (۶)۔ دن بھر جتنا ممکن ہو اس طرح دشمنان حسین علیہ السلام پر لعن کریں:

اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِهِ وَأَصْحَابِهِ.
 ترجمہ: (خدا لعنت کرے قاتلان حسین پر اور قاتلین اولاد و اصحاب حسین علیہم السلام پر)
 (۷)۔ ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پر سہ دیں۔

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ
 وَ جَعَلْنَا وَ إِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ
 مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

ترجمہ: اللہ زیادہ کرے ہمارے جبر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سو کواری میں
 کرتے ہیں اور ہمیں اور آپ کو امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے
 اپنے ولی امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے ہم رکاب ہو کر جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔
 اگر پورا جملہ نہ ہو سکتا تو کم سے کم یہ کہے: أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا وَأَجُورَكُمْ.

اعمال روز اربعین

- ۱) اس دن اپنے آپ کو خزون رکھے اور دن بھر قاتلین حسین علیہ السلام پر لعن کرے جس طرح اعمال روز عاشورا میں بیان کیا جا چکا ہے۔
- ۲) دو رکعت نماز زیارت اربعین نماز صبح کی طرح بجالائے۔
- ۳) زیارت روز اربعین پڑھے۔

باب سوم
قرآن
(منتخب سورتیں)

سورة الحمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○
 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

سورة القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○
 لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○
 تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ○
 سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ○

سورة الكافرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ○ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ○ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ○
 وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ○ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ○

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○
 وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلَهِ النَّاسِ ○
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ○
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

سورة النصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ○
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ○

سورة الزلزال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ○
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ○ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا ○
 يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ○
 فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ○ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ○

سورة التكاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 اللَّهُمَّ التَّكَاتُرُ ۝ حَتَّى رُزِتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝
 ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝
 ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سورة الشمس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝
 وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّاهَا ۝
 وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَكَاهَا ۝
 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝
 فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝
 فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝
 وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

سورة الاعلى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝
 وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ○ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ○
 فَذَكَرْ إِن نَفَعْتَ الذُّكْرَى ○ سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى ○ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ○
 الَّذِي يَصَلَى النَّارَ الْكُبْرَى ○ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ○
 قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ○ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ○
 وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ○ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ○
 صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ○

سوره جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○
 هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ
 وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○
 وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○
 مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ
 مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○
 قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ رَعَمْتُمْ أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا
 الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○

وَلَا يَتَمَنَّوْنَہٗ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْت أَيْدِيہِمُ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝
 قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّہٗ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ
 وَالشَّہَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ
 اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
 فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَادْكُرُوا
 اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
 وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْہَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
 مِّنَ اللّٰهِوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

سوره یسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یَسَّ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

۝ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ۝

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِیْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

فَهَی إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَیْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَا یُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ

بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِیْمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحِی الْمَوْتِی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ

وَكُلَّ شَیْءٍ ءَأَحْصَيْنَاهُ فِیْ إِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا لِصُحْبِ الْقَرِیْبَةِ

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَیْهِمُ اثْنِیْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَبَّوْا بِثَالِثِ

فَقَالُوا إِنَّا إِلَیْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

مِنْ شَیْءٍ ءِإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

قَالُوا رَبُّنَا یَعْلَمُ إِنَّا إِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝

قَالُوا إِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ

أَلِیْمٌ ۝ قَالُوا طَآئِرُكُمْ مَعَكُمْ ءِإِن نُّكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعَىٰ قَالَ یَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۝

اتَّبِعُوا مَنْ لَا یَسْتَلْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَالِی لَا أَعْبُدُ الذِّی فَطَرَنِی

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ أَتَّخِذُونَ دُونَهُ إِلَهًا إِنْ يُرِدَنَّ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِي
 عَنْهُ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ○ إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ○
 إِنِّي أَمُنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ○ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي
 يَعْلَمُونَ ○ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ○ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ
 مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ○ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً
 وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ○ يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا
 كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا
 يَرْجِعُونَ ○ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ
 أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَاتٍ مِنْ نُخِيلٍ
 وَعَائِنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ
 أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ
 مُظْلِمُونَ ○ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○
 وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا
 أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○
 وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْحُونِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
 يَرْكَبُونَ ○ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ○
 إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا
 خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا
 لِلَّذِينَ آمَنُوا انْطَعِمُوا مِنْ لَوْيَشَاءَ اللَّهُ اَطْعَمَهُ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○
 وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً
 وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا اِلَى اٰهْلِهِمْ
 يَرْجِعُونَ ○ وَنَفَخَ فِي الصُّورِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ○
 قَالُوا يَوْمَئِذٍ مِنْ ۙ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م سَكْتَةٌ هَذَا مَا وَعَدَنَا الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
 الْمُرْسَلُونَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ
 ○ فَاَلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْرَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ اِنَّ
 اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمِ فِي شُغْلٍ فَكِهُونَ ○ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلٰى
 الْاَرَآئِكِ مُتَكِيُونَ ○ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَا يَدْعُونَ ○ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
 رَبِّ رَحِيْمٍ ○ وَاَمْتَارُوا الْيَوْمَ اَيْهَا الْمُجْرِمُونَ ○ اَلَمْ اَعٰهَدِ الْيَكْمُ يَبْنِيْ اَدَمَ
 اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَاَنْ اَعْبُدُوْنِيْ ط هَذَا صِرَاطٌ
 مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَاَلْقَدْ اَضَلُّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○
 هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
 يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنى
 يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَبَاعُوْا مُضِيًّا وَلَا
 يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○
 وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا نِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِيْنٌ ○ لِيُنذِرَ مَنْ

كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكُفْرِيِّنَ ○ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ
 أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ
 ○ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
 آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ○ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ○
 فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ
 أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ
 قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ○ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ
 وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ○ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ
 مِنْهُ تُوقَدُونَ ○ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ
 يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ○ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ
 كُنْ فَيَكُونُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

آیہ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝
 لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝
 یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝
 وَسِعَ کُرْسِیُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝
 لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَد تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ
 بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝
 اللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝
 وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیٰهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ
 اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ترجمہ: خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہاں کا سنبھالنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی)

گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں۔ کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوطی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی۔ اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔ خدا ان لوگوں کا سر پرست ہے جو ایمان لائے کہ انہیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سر پرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

باب چہارم
دعائیں

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَنْ فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِذِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِي رَسُولُ اللّٰهِ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ
فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّي اَجِدُ فِي بَنِي
ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهُ اُعِيذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبْتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيتِيْنِي
بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِي فَغَطِّبِي بِهِ فَاتَيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِي فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ
اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَ اِذَا وُجِّهَةٌ يَتَلَالُؤُا كَانَتْ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةٍ تَمَامِهِ وَ كَمَا لِهٖ،

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَ اِذَا بَوَلَدِي الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُوَادِي فَقَالَ يَا اُمَّاهُ
اِنِّي اَشْمُ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَانَهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ
اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاذُنُ لِي اَنْ اَدْخَلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ اَذُنْتُ لَكَ
فَدْخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جامد بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ جامد بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں جناب فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا سے سنا ہے کہ وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے ”سلام ہو تم پر اے فاطمہ سلام اللہ علیہا“ میں نے جواب دیا ”آپ پر بھی سلام ہو“ پھر آپ نے فرمایا میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں، میں نے عرض کی، بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے، آپ نے فرمایا، اے فاطمہ علیہا السلام ردا یمانی لاؤ اور اسے مجھ کو اڑھا دو پس میں ردا یمانی لے کر آئی اور اسے میں نے انہیں اڑھا دیا اور میں ان کی طرف دیکھنے لگی ان کا رخ زیبا اس طرح درخشندہ تھا جیسے چودھویں رات کا چاند۔

ابھی تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ میرا بیٹا حسن آیا اور اس نے کہا کہ مادر گرامی آپ پر سلام ہو میں نے کہا تم پر بھی سلام اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوہ دل، اس نے کہا اے اماں میں آپ کے قریب ایسی خوشبو پا رہا ہوں جیسے میرے نانا رسول خدا کی خوشبو۔ میں نے کہا ہاں تمہارے نانا چادر کے نیچے آرام فرما ہیں حسن چادر کے پاس گئے اور کہا اے نانا اے رسول خدا آپ پر سلام ہو کیا مجھے بھی چادر میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ تم پر بھی سلام اے میرے لال اے میرے حوض کے مالک تمہیں اجازت ہے۔ پس وہ چادر میں داخل ہو گئے۔

فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بَوَلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا أُمَاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي
 فَقَالَ لِي يَا أُمَاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ
 فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ اتَّأَذُّنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ
 السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
 فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ
 رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ
 يَا فَاطِمَةُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي
 رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ
 نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّأَذُّنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ
 تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي وَيَا وَصِيَّ وَ خَلِيفَتِي وَ
 صَاحِبَ لِي وَآبِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ
 ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَتَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّأَذُّنُ لِي
 أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بِنْتِي وَيَا بَضْعَتِي
 قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ

ابھی تھوڑی دیر نہیں گزری تھی کہ میرا بیٹا حسین آیا اور کہا سلام آپ پر اے مادر گرامی۔ میں نے کہا تم پر بھی سلام ہوا ہے بیٹے، اے خنکی چشم، اے میوہ دل اس نے کہا اے اماں میں آپ کے نزدیک ویسی خوشبو پارہا ہوں جیسی میرے نانا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوشبو ہے۔ میں نے کہا بیشک تمہارے نانا اور بھائی چادر کے نیچے ہیں حسین چادر کے قریب گئے اور کہا سلام آپ پر اے نانا سلام آپ پر اے منتخب پروردگار کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ چادر میں آجاؤں۔ انہوں نے فرمایا تم پر سلام اے میرے لال اے میری امت کے شفیع میں نے تم کو اجازت دیدی تو وہ بھی ان دونوں حضرات کے ساتھ چادر میں آگئے۔

اتنے میں ابوالحسن علی بن ابی طالب تشریف لائے اور کہا سلام تم پر اے دختر رسول خدا میں نے کہا اور آپ پر بھی سلام اے ابوالحسن اے امیر المومنین۔ انہوں نے کہا میں آپ کے پاس ایسی خوشبو محسوس کر رہا ہوں جو میرے بھائی اور میرے چچا کے فرزند رسول خدا کی خوشبو ہے۔ میں نے کہا ہاں وہ آپ کے بچوں سمیت چادر کے نیچے آرام فرما ہیں۔ پس علی بھی چادر کے پاس آئے اور کہا سلام آپ پر اے اللہ کے رسول کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر آجاؤں فرمایا رسول اکرم نے تم پر بھی سلام اے میرے بھائی وصی خلیفہ اور میرے پرچم دار تمہیں اجازت ہے۔ پھر حضرت علی بھی زیر چادر داخل ہو گئے۔

پھر میں چادر کے پاس آئی اور کہا سلام آپ پر اے والد بزرگوار اے رسول خدا کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ کے ہمراہ زیر چادر آجاؤں۔ فرمایا تم پر بھی سلام اے پارہ جگر، اے نور نظر تمہیں بھی اجازت ہے۔ پس میں داخل چادر ہو گئی۔

(فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ أَخَذَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ بِطَرَفِي الْكِسَاءِ وَ
 أَوْ مَأْيَدِيهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَ
 حَامَّتِي لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤَلِّمُنِي مَا يُؤَلِّمُهُمْ وَيَحْرُنُنِي مَا يَحْرُنُهُمْ
 أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَ بِهِمْ وَسَلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ
 لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَآنَامِنُهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ
 غُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا)
 فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَأْتُكَتِي وَيَأْسُكُنَ سَمَوَاتِي ابْنِي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً
 وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكَأً يَدُورُ وَلَا بَحْرًا
 يَجْرِي وَلَا فَلَكَأً يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةٍ هَؤُلَاءِ الْخُمْسَةَ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ
 فَقَالَ الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ
 النَّبِيِّ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا
 فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِ سَاءٍ
 فَقَالَ اللَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبْطِ الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ
 وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي ابْنِي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً
 وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكَأً يَدُورُ وَلَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فَلَكَأً
 يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخَلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي
 يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَحِي اللَّهُ إِنَّهُ نَعَمْ
 قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

پھر جب ہم سب کے سب زیر کساء جمع ہو گئے تو رسول خدا نے چادر کے دونوں گوشوں کو پکڑا اور اپنے دامن ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ میرے اہل بیت، میرے خاص، میرے عزیز ہیں ان کا گوشت میرا گوشت ہے، ان کا خون میرا خون ہے جس نے ان کو اذیت دی اس نے مجھ کو اذیت دی اور جس نے ان کو محزون کیا اس نے مجھے کو محزون کیا، میری اس سے جنگ ہے جس نے ان سے جنگ کی اور اس سے صلح ہے جس نے ان سے صلح کی اور ان کا دشمن میرا دشمن ہے، ان کا دوست میرا دوست ہے وہ یہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں خدا یا تو قرار دے اپنی صلوات و برکت اور رحمت و مغفرت اور رضامندی کو میرے اوپر اور ان پر اور ان سے گندگی کو دور رکھ اور ان کو ایسا پاکیزہ رکھ جو حق پاکیزگی ہے۔ پس خدا نے فرمایا اے میرے ملائکہ اے میرے آسمان کے رہنے والوں میں نے بلند شدہ آسمان کو نہیں پیدا کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین کو اور نہ روشن چاند کو اور نہ درخشاں سورج کو اور نہ چلنے والے آسمان کو اور نہ بننے والے دریا کو اور نہ چلنے والی کشتی کو مگر یہ کہ ان پانچ افراد کی محبت میں جو زیر کساء ہیں، جبرئیل امین نے کہا اے پروردگار یہ کون زیر کساء ہے فرمایا خداوند عزوجل نے یہ نبوت کے اہل بیت اور معدن رسالت ہیں یہ فاطمہ، ان کے پد ریز رکوار، ان کے شوہر اور ان کے بچے ہیں۔

پس جبرئیل نے کہا اے میرے پروردگار کیا تو مجھے بھی اجازت دیتا ہے کہ میں زمین پر جاؤں اور ان پانچ افراد کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں خدا نے فرمایا ہاں تمہیں اجازت ہے۔ پس جبرئیل امین زمین پر آئے اور کہا سلام تم پر اے رسول خدا بزرگ و بڑتر خدا تم کو سلام پہنچاتا ہے اور محبت و اکرام سے تمہیں مخصوص کرتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے میری عزت اور میرے جلال کی میں نے بلند آسمان کو نہیں پیدا کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین کو اور نہ روشن چاند کو اور نہ درخشاں سورج کو اور نہ چلنے والے آسمان اور نہ جاری دریا کو اور نہ رواں دواں کشتی کو مگر تمہاری وجہ سے اور تمہاری محبت کی وجہ سے اور اس نے مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں آپ کے ساتھ زیر کساء آ جاؤں تو اے رسول خدا کیا مجھے اجازت ہے۔ فرمایا رسول خدا نے تم پر بھی سلام اے وحی خدا کے امین ہاں تم کو بھی اجازت ہے پس جبرئیل بھی ہمارے ساتھ زیر کساء آ گئے۔

فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ
 عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً
 فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا الْجُلُوسُ نَاهَذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
 مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي
 بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَبَرْنَا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ
 جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَ مُحِبِّينَا إِلَّا وَ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ
 وَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيُّ إِذَا وَاللَّهِ فُرْنَا وَ فَارَ شِيعَتُنَا
 وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا
 وَ اصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَبَرْنَا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ
 أَهْلِ الْأَرْضِ وَ فِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَ مُحِبِّينَا وَ فِيهِمْ مَهْمُومٌ إِلَّا وَ فَرَّجَ اللَّهُ
 هَمَّهُ وَ لَا مَغْمُومٌ إِلَّا وَ كَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُ وَ لَا طَالِبٌ حَاجَةً إِلَّا وَ قَضَى اللَّهُ
 حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيُّ إِذْ وَاللَّهِ فُرْنَا وَ سَعِدْنَا وَ كَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَارُوا
 وَ سَعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ

اور انہوں نے میرے والد ماجد سے کہا خدا نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے وہ فرماتا ہے بیشک خدا کا ارادہ ہو چکا ہے کہ اے اہل بیت تم سے گندگی کو دور رکھے اور تم کو ویسا پاک و پاکیزہ رکھے جو پاکیزگی کا حق ہے۔ علیؑ نے میرے والد سے کہا اے رسولؐ خدا ہم کو بتائیں کہ زیر کساء ہمارے بیٹھنے کا فضل و شرف کیا ہے خدا کے نزدیک رسولؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا نبی بنا کر اور مجھ کو رسالت کیلئے منتخب کیا۔ ہماری اس خبر کو زمین کی مجلسوں میں سے کسی مجلس میں ذکر نہیں کیا جائیگا۔ جہاں میرے شیعوں اور مجہولوں کی جماعت ہو مگر یہ کہ ان پر رحمت نازل ہوگی اور ملائکہ ان کے اطراف ہوں گے اور ان کے لئے استغفار کریں گے یہاں تک کہ متفرق ہو جائیں۔ تب حضرت علیؑ نے کہا۔ بخدا ہم کامیاب ہو گئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ کامیاب ہو گئے۔ دوبارہ رسولؐ نے فرمایا اے علیؑ قسم ہے اس کی جس نے نبی برحق بنا کر مبعوث کیا اور رسالت کیلئے منتخب کیا۔ زمین کی محفلوں میں سے کسی محفل میں ہماری اس بات کا تذکرہ نہیں کیا جائیگا درآن حالیکہ اس میں ہمارے شیعہ اور محبت بھی ہوں مگر یہ کہ اس میں کوئی صاحب غم ہوگا تو اس کا غم خدا دور کرے گا اور کوئی محزون ہوگا تو خدا اس کے حزن کو دور کر دے گا اور اگر کوئی طالب حاجت ہوگا تو خدا اس کی حاجت پورا کر دے گا تو علیؑ نے کہا کہ بخدا ہم کامیاب و سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ کامیاب اور سعادت مند ہو گئے دنیا اور آخرت میں پروردگار کعبہ کی قسم۔

حدیث کساء کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ
 الْمَحْمُودُ، وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَأَنْتَ الْأَعْلَى
 وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَأَنْتَ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَأَنْتَ الْمُحْسِنِ
 وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَأَنْتَ قَدِيمُ الْإِحْسَانِ
 وَبِحَقِّ أُمَّةِ التَّسْعَةِ الْمُعْصُومِينَ مِنْ
 ذُرِّيَةِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، فَاسْتَجِبْ
 دُعَائَنَا وَاقْضِ حَاجَاتَنَا
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

دعاے توسل

دعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتُوْجِّهْ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ یَا اَبَا الْقَاسِمِ
 یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
 اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
 وَ قَدْ مَنَّاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
 یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
 یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ
 یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ یَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
 اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
 وَ قَدْ مَنَّاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
 یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
 یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ
 یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلَاتَنَا
 اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
 وَ قَدْ مَنَّاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
 یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

خدا یا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تیرے نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے واسطے سے۔ اے ابوالقاسم اے رسول خدا اے امام رحمت۔

اے میرے سردار، اے میرے مولا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے شفاعت چاہتے ہیں اور ہم نے آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی تمام حاجتوں کو آپ کے سامنے خدا کی بارگاہ میں پیش کیا ہے لہذا اے بارگاہ الہی کے صاحب عزت آپ ہماری شفاعت فرمادیجئے۔

اے ابوالحسن اے امیر المؤمنین اے علی بن ابی طالب، مخلوقات پر اللہ کی رحمت۔

اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں۔ آپ کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا ہے اور اپنی حاجتوں کے لئے آگے بڑھایا ہے لہذا اے بارگاہ خدا میں صاحب عزت آپ ہماری شفاعت کر دیجئے اے فاطمہ زہرا اے بنت محمد اے رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک۔

اے ہماری مالکہ اور ہماری شہزادی ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دے کر اپنی حاجتوں کیلئے آگے بڑھا دیا ہے لہذا اے نگاہ پروردگار کی راحت و عزت آپ اللہ کے پاس ہماری شفاعت کر دیجئے۔

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمُجْتَبَى
يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ

يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ

يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ

يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

اے ابو محمد اے حسن بن علی اے منتخب روزگار اے فرزند رسول خدا اے مخلوقات پر حجت پروردگار۔ اے میرے سردار اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ خدا کی طرف رخ کیا ہے۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں آپ کو وسیلہ قرار دیا ہے لہذا اے بارگاہ احدیت کے صاحب عزت ہماری سفارش کر دیجئے۔

اے ابو عبد اللہ اے حسین بن علی، اے شہید اے رسول خدا کے فرزند، اے اللہ کی مخلوقات پر اسکی حجت۔ اے میرے سردار اے میرے مولا ہم اللہ کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں کیلئے آگے بڑھا دیا ہے۔ لہذا اے بارگاہ الہی کے آبرو مند آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسن اے علی بن الحسین اے زین العابدین اے رسول خدا کے فرزند اے اللہ کی مخلوقات پر اللہ کی حجت۔ اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دیا ہے اور اپنی حاجتوں کو پیش کر دیا ہے لہذا اے بارگاہ الہی کے آبرو مند آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابو جعفر محمد بن علی، اے باقر، اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت اے میرے سردار، میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ قرار دیتے ہیں اور اپنی حاجتوں پر مقدم کرتے ہیں لہذا اے بارگاہ الہی کے صاحب وجاہت۔ آپ اس کی بارگاہ میں ہماری سفارش کر دیجئے

يَا بَاعِبِدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصّٰدِقُ
يَا بِنَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ
وَ قَدْ مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِمُ
يَا بِنَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ
وَ قَدْ مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا
يَا بِنَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ
وَ قَدْ مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ
يَا بِنَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ
وَ قَدْ مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے ابو عبد اللہ اے جعفر بن محمد اے صادق اے فرزند رسول اللہ۔ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت۔ اے میرے سردار۔ اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف رخ کیا ہے آپ کو شفیق اور وسیلہ قرار دیا ہے اور اپنی حاجتوں کے لئے آگے بڑھایا۔ لہذا اے بارگاہ الہی کے صاحب آبرو آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسن اے موسیٰ بن جعفر اے کاظم اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی مخلوق پر اس کی حجت اے میرے سردار اے میرے مولا ہم نے آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف رخ کیا ہے۔ آپ و شفیق اور وسیلہ بنایا اور اپنی حاجتوں پر مقدم رکھا ہے اور آپ اس کی بارگاہ کے آبرو مند ہیں لہذا ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابوالحسن اے علی بن موسیٰ اے رضاء اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے میرے سردار اے میرے مولا ہم آپ کے ذریعہ خدا کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں آپ کو وسیلہ بنایا ہے آپ کو اپنی حاجتوں کے لئے مقدم کیا ہے۔ آپ اس کی بارگاہ کے آبرو مند ہیں لہذا ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابو جعفر اے محمد بن علی اے تقی جو اڈا اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہماری سردار اے ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ مالک کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ کو شفیق اور وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔ لہذا آپ صاحب عزت ہونے کی بنا پر ہماری سفارش کریں

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ
 يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ
 يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الرِّكْبِيُّ الْعَسْكَرِيُّ
 يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ
 يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفَ الْحُجَّةِ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ
 يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
 وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
 يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

اے ابوالحسن اے علی بن محمد اے ہادی نعتی اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے میرے سردار اور ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ مالک کی طرف متوجہ ہیں۔ آپ سے طالب شفاعت ہیں۔ آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔ آپ صاحب عزت ہیں لہذا آپ ہماری سفارش کر دیجئے

اے ابو محمد اے حسن بن علی اے زکی عسکری

اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اے ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں آپ سے طالب شفاعت ہیں۔ آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے لہذا آپ آبرو مند ہونے کی بنا پر ہماری سفارش کر دیں

اے حسنی کے وصی اے جانشین حجت اے امام قائم منتظر مہدی

اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے مولا ہم آپ کے ذریعہ اللہ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ سے طالب شفاعت ہیں اور آپ کو وسیلہ بنا کر اپنی حاجتوں پر مقدم کیا ہے۔ آپ اس کی بارگاہ کے صاحب عزت ہیں لہذا ہماری شفاعت کر دیجئے۔

اس کے بعد اپنی حاجب طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی اور دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد پڑھے۔

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَيْمَتِي وَعُذَّتِي
لِيَوْمِ فَقْرِي وَحَاجَّتِي إِلَى اللَّهِ
وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ

وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فَاشْفَعُوا لِي عِنْدَ اللَّهِ
وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللَّهِ
فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللَّهِ
فَكُونُوا عِنْدَ اللَّهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي

يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

وَلَعَنَّ اللَّهُ أَعْدَاءَ اللَّهِ ظَلَمِيهِمْ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالْأَخْرِيِّ
الْمِينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی اور دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد پڑھے۔

اے میرے سردار و اور میرے مولا میں خلوص کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوں میرے امام، میرے ذخیرہ ہیں میں نے فقر و حاجت کے دن کیلئے اللہ کی طرف اور آپ سے تو سل کیا ہے اللہ کی طرف اور آپ سے شفاعت چاہی ہے تو اللہ کی طرف ہماری شفاعت کیجئے اللہ کے نزدیک اور مجھ کو بچا لیجئے میرے گناہوں سے اللہ کے نزدیک کیونکہ آپ میرے وسیلہ ہیں اللہ کے پاس اور آپ کی محبت اور تقرب کے واسطے میں اللہ سے نجات کی امید کرتا ہوں تو آپ اللہ کے نزدیک میری امید ہو جائیے اے میرے سردار و اے اولیاء اللہ، اللہ کا درود ہو آپ سب پر اور اللہ کی لعنت ہو آپ کے دشمنوں پر ظالموں پر اولین و آخرین میں سے اے عالمین کے رب اس دعا کو قبول فرمائے۔

دعائے کَمیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ
 وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
 وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ
 وَخَضَعَ لَهَا كُلَّ شَیْءٍ
 وَذَلَّ لَهَا كُلَّ شَیْءٍ
 وَبِجَبْرُوَّتِكَ الَّتِیْ
 غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ
 وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ
 لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ
 وَبِعِظَمَتِكَ الَّتِیْ
 مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ
 وَبِسُلْطٰنِكَ الَّذِیْ
 عَلَ كُلَّ شَیْءٍ
 وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ
 بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ
 وَبِاسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَّتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ
 وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ
 اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ
 وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
 اَضَاءَ لَهٗ كُلَّ شَیْءٍ
 یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ

اے اللہ ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں
 تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے
 تیری اس قوت کا واسطہ جس سے تجھے ہر چیز پر قاہری حاصل ہے
 جس کے سامنے ہر چیز سر جھکا ہے ہوئے ہے
 اور جس کے آگے ہر چیز حقیر و محکوم ہے
 تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ جس سے تو ہر شے پر غالب ہے
 تیری اس عزت کا واسطہ جس کے مقابل کیئی چیز ٹھہر نہیں سکتی
 تیری اس عظمت کا واسطہ جس کے جلووں سے ہر چیز بھری ہے
 تیری اس سلطنت کا واسطہ جس سے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے
 تیرے اس جلوہ ذات کا واسطہ جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا
 تیرے اُن اسمائے حسنیٰ کا واسطہ جو ہر شے کے جز و جزو میں کار فرما ہیں
 تیرے اُس علم کا واسطہ جو ہر چیز پر محیط ہے
 تیرے جلوہ ذات کے اُس نور کا واسطہ جس سے ہر چیز روشن ہے
 اے نورِ حقیقی ! اے پاک و پاکیزہ !

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقَطِّعُ الرَّجَاءَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

وَكُلِّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

اللَّهُمَّ إِنِّي

وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ

أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ

أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ

وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

اے سب پہلوں سے پہلے اے سب آخروں سے آخر
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے
 جو برائیوں سے محفوظ رکھنے والی پناہ گاہوں کو مسمار کر دیتے ہیں
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے
 جو عذاب نازل ہونے کی وجہ بنتے ہیں
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے
 جو نعمتوں کو بدل کر انہیں آفت بنا دیتے ہیں
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے
 جن کی وجہ سے رحمت کی امید ختم ہو جاتی ہے
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو مصیبتیں نازل کراتے ہیں
 اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو میں نے جان بوجھ کر کئے
 اور ان ساری خطاؤں سے درگزر کر جو میں نے بھولے سے کیں
 اے اللہ! میں تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں
 اور اس ذریعے سے میں تیرے حضور میں شفاعت کا امیدوار ہوں
 اور تیرے جو دو کرم کا واسطہ دے کر تجھی سے التجا کرتا ہوں
 کہ مجھے اپنا قرب عطا کر مجھے ادائے شکر کی توفیق دے
 اور اپنی یاد میرے دل میں راسخ کر دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ
 خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ
 مُتَضَرِّعٍ
 أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي
 بِقِسْمِكَ رَاضِيًا
 وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ
 اللَّهُمَّ
 وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ
 وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ
 فَاقْتَتَهُ
 حَاجَتَهُ
 وَعَظَمَ فِيمَا عِنْدَكَ
 رَغْبَتَهُ
 اللَّهُمَّ
 عَظُمَ سُلْطَانُكَ
 وَعَلَامَتَانُكَ
 وَخَفِيَ مَكْرُكَ
 وَظَهَرَ أَمْرُكَ
 وَغَلَبَ قَهْرُكَ
 وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ
 وَلَا يُمَكِّنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اس شخص کی مانند

جو تیرے حضور گرگڑانے والا
عاجزی کرنے والا
خضوع و خشوع کرنے والا
اور گریہ و زاری کرنے والا ہو
کہ تو میری بھول چوک معاف کر
مجھ پر رحم فرما

اور جو حصہ تو نے میرے لئے مقرر فرمایا ہے
مجھے اس پر راضی، قانع،
اور مجھے ہر حال میں مطمئن رکھ

اے اللہ ! میں تیرے حضور سوال کرتا ہوں
اس شخص کی مانند

جس پر شدت ہو فاقوں کی،
جو مصائب و شدائے سے تنگ
تیرے حضور حاجات پیش کرتا ہو
جو تیرے لطف و کرم کا زیادہ سے زیادہ
خواہش مند ہو
اے اللہ ! تیری سلطنت عظیم،
تیرا رتبہ بہت ارفع و اعلیٰ،
تیری تدبیر مخفی،
تیرا حکم صاف ظاہر،

تیرا قہر غالب، تیری قدرت جاری و ساری
اور تیری حکومت سے فرار ناممکن ہے

اللَّهُمَّ
 لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا
 وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا
 وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا
 غَيْرَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
 ظَلَمْتُ نَفْسِي
 وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي
 وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي
 وَمَنْكَ عَلَى
 اللَّهُمَّ مَوْلَايَ
 كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ
 وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلَّتَهُ
 وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ
 وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ
 وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

اے اللہ ! میرے گناہ بخشنے والا
 میرے عیب کی پردہ پوشی کرنے والا
 اور میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا
 تیرے سوا کوئی نہیں
 تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، میں تیری پاکی کا ماننے والا
 اور میں تیری حمد و ثنا کرتا ہوں
 میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا
 اور اپنی نادانی کے باعث بڑی جرأت کی
 اور یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ مجھ پر تیری نگاہِ کرم بہت پہلے تھی
 اور مجھ پر تیرے احسانات قدیم ہیں
 اے اللہ ! اے میرے مالک !
 تو نے میری کتنی ہی برائیوں کی پردہ پوشی کی
 تو نے مجھ پر سے کتنی ہی سخت بلاؤں کو نال دیا
 تو نے مجھے کتنی ہی لغزشوں کی رسوائی سے بچالیا
 تو نے مجھ سے بے شمار ناکوار آفات کو دور کیا
 اور کتنی ہی ایسی خوبیاں جن کا میں اہل بھی نہ تھا
 لوگوں میں مشہور کر دیں

اللَّهُمَّ
 عَظُمَ بَلَائِي
 وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي
 وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي
 وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي
 وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدُ أَمَلِي
 وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا
 وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا
 وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَاسْتَأْذِنِي بِعِزَّتِكَ
 أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي
 سُوءَ عَمَلِي وَفِعَالِي
 وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي
 وَلَا تَعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَيَّ مَا عَمِلْتَهُ فِي خَلَوَاتِي
 مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي
 وَدَوَّامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي
 وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي

اے اللہ ! میری آزمائش بہت عظیم ہے
 میری بد حالی حد سے بڑھ گئی ہے
 میرے اعمال نے مجھے عاجز کر دیا ہے
 اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ گئے ہیں
 میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے
 دنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکہ دیا ہے
 اور میرے نفس نے اپنے گناہوں اور نال مثل کے باعث فریب دیا ہے
 اے میرے آقا ! تجھے تیری عزت کا واسطہ، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ
 میری بد اعمالیاں اور غلط کاریاں
 میری دُعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں
 میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے تو ان کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا
 اور خلوتوں میں انجام دیے گئے ان اعمال پر سزا دینے میں جلدی نہ کرنا جو
 میرے بُرے افعال، گستاخی
 میری دائمی کوتاہی، جہالت
 میری کثرتِ خواہشِ نفس اور غفلت ہیں

وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي
 فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَءُوفًا
 وَعَلَىٰ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَظُوفًا
 إِلَهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُكَ
 كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي
 إِلَهِي وَمَوْلَايَ
 أَجْرِيكَ عَلَيَّ حُكْمًا تَبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ نَفْسِي
 وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي
 فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَىٰ
 وَأَسْعَدَهُ عَلَيَّ ذَلِكَ الْقَضَاءُ
 فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرِي
 عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ
 وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ
 فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ
 وَلَا حُجَّةَ لِي
 فِيمَا جَرِي عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ
 وَالرَّمْنِي حُكْمَكَ وَبَلَاؤُكَ

اے اللہ اپنی عزت کے طفیل مجھ پر
 ہر حال میں مہربان رہ
 اور میرے تمام معاملات میں اپنا لطف و کرم فرما
 اے میرے معبود رب ! تیرے سوا میرا کون ہے
 جس سے سوال کروں
 اپنی مصیبت کو دفع کرنے کا
 اور اپنے کاموں میں نظر کرم کرنے کا
 اے میرے معبود مولا !
 تو نے میرے لئے جو حکم صادر فرمایا
 اس پر عمل کرنے میں ہوائے نفس کے تابع رہا
 اور میرے دشمن نے مجھے جو سنہری خواب دکھائے
 میں ان سے اپنا بچاؤ نہ کر سکا
 بلا آخر اس نے مجھے میری خواہشات کا سہارا لے کر دھوکا دیا
 اور اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی
 اس طرح میں نے تیری مقرر کردہ بعض حدود سے تجاوز کیا
 اور تیری بعض احکامات کی نافرمانی کی
 تمام حالات میں تیری تعریف مجھ پر واجب ہے

وَقَدْ آتَيْتَكَ يَا إِلَهِي بِعَدْتِ قَصِيرِي
 وَاسْرَافِي عَلَى نَفْسِي
 مُعْتَذِرًا نَادِمًا
 مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا
 مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا
 مُدْعِنًا مُعْتَرِفًا
 لَا أَجِدُ مَفْرَأً مِمَّا كَانَ مِنِّي
 وَلَا مَفْرَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي
 غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي
 وَإِدْخَالَكَ إِنْيَائِي فِي سَعَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ
 اللَّهُمَّ
 فَاقْبَلْ عُذْرِي
 وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي
 وَفُكَّنِي مِنْ شِدِّ وَثَاقِي
 يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي

میرے لئے تو نے جو فیصلہ کیا
 اور تیرا جو حکم اور آزمائش میرے لئے لازمی ہوگئی
 اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں
 اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں
 اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں
 اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں
 اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد
 عذرخواہ ہوں پشیمان ہوں
 دل شکستہ ہوں کئے پر نادم ہوں بخشش کا طلب گار ہوں
 تیری طرف متوجہ ہوں اقرار کرتا ہوں معترف ہوں
 کہ جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا
 اس کے بعد اب میرے بچ نکلنے کیلئے نہ کوئی راہ فرار ہے
 اور نہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں جس کا اپنی اس پریشانی میں رُخ کر سکوں
 سوائے اس کے کہ تو ہی میری عذرخواہی قبول فرمائے
 اور مجھے اپنے وسیع دامنِ رحمت میں جگہ دے دے
 تو اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست قبول کر لے
 میری تکلیف کی سختی پر رحم فرما
 اور میرے ہاتھ پاؤں کی اس سخت جکڑ سے مجھے رہائی بخشش
 اے میرے پروردگار! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر

وَرِقَّةَ جُلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي
 يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي
 وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي
 وَبِرِّي وَتَغْذِيَّتِي
 هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
 وَسَالِفِ بَرِّكَ بِي
 يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي
 أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ
 بَعْدَ تَوْجِيدِكَ
 وَبَعْدَ مَا نَطَوَيْ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ
 وَلَهَجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ
 وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ
 وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي

میری جلد کی فرسودگی پر اور میری ہڈیوں کی ناطقتی پر
 اے وہ ذات جس نے میری خلقت
 اور قابل ذکر ہونے کی ابتداء کی میری پرورش کا سامان کیا
 میرے حق میں بہتری کی
 اور میرے لئے غذا کے اسباب فراہم کرنے کی ابتدا کی
 پس اب بھی مجھے بخشش دے
 اپنے اس کرم کے واسطے سے جو بے استحقاق مجھ پر فرمایا تھا
 اور مجھ پر اپنے قدیم احسان کے واسطے سے
 اے میرے معبود! میرے آقا! میرے پروردگار!
 کیا تو مجھے اپنی آتش جہنم کا عذاب دے گا؟
 جبکہ میں تیری توحید کا اقرار کر چکا ہوں
 میرا دل تیری معرفت سے سرشار ہو گیا ہے
 میری زبان پر تیرا ذکر جاری ہے
 میرا ضمیر تیری محبت کا حلقہ بگوش بن چکا ہے
 اور تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دل سے
 اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں

وَدُعَائِي خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ
 هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ
 أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ
 أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ
 أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ
 أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ
 مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي
 يَا سَيِّدِي وَالْهَى وَمَوْلَايَ
 أَتَسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهِ
 خَرْتُ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
 وَعَلَى السُّنَنِ نَطَقْتُ بِتَوْجِيْدِكَ صَادِقَةً
 وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً
 وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفْتُ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
 وَعَلَى ضَمَائِرٍ حَوَّثْتُ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ
 حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً
 وَعَلَى جَوَارِحٍ
 سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدِكَ طَائِعَةً
 وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُدْعِنَةً

اور تیری ربوبیت کے حضور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں
 نہیں ایسا ممکن نہیں، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ
 تو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو
 یا اُسے اپنے سے دور کر دے جسے تو نے اپنا قرب بخشا ہو
 یا اُسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو
 یا اُسے بلاؤں کے حوالے کر دے جس کا تو نے خود ذمہ لیا ہو
 اور جس پر رحم فرمایا ہو یہ بات میں کیسے مان لوں
 اے میرے مالک! میرے معبود! میرے مولا!
 کہ تو آتشِ جہنم کو مسلط کر دے گا
 اُن چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث
 تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہوں
 اُن زبانوں پر جو صدقِ دل سے تیری توحید کا اقرار کر کے
 شکرگزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہوں
 اُن دلوں پر جو واقعی تیرے معبود ہونے کا حق شناسانہ اعتراف کر چکے ہوں
 اُن ضمیروں پر جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ
 تیرے ہی خوف سے جن میں خشوع پیدا ہو چکا ہے
 یا اُن اعضاء پر جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ
 خوش خوش بڑھتے رہے کہ یہ مقام انکے ہیں
 اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے ہیں

مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أَخْبِرُ نَابِضُكَ عَنْكَ
يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي

عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا
وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا
عَلَى أَنْ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَ مَكْرُوهٌ
قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَائُهُ
قَصِيرٌ مُدَّتُهُ

فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ

وَجَلِيلٍ وَقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا
وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ

لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ
وَأَنْتَقَامِكَ وَسَخَطِكَ

وَهَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي

وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ

الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ

تو تیری نسبت ایسا گمان ہی کیا جاسکتا ہے
 اور نہ تیرے فضل کے بارے میں
 تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے
 اے رب کریم !

اے پالنے والے! تو میری کمزوری سے واقف ہے
 مجھ میں اس دنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں
 اور ان سختیوں کی برداشت نہیں جو اہل دنیا پر گزرتی ہیں
 حالانکہ یہ آزمائش، تکلیف اور سختی
 بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے ہوتی ہے ان کا ہونا سہل ہے
 اور ان کی مدت بھی تھوڑی ہے
 پھر بھلا میں آخرت کی سختیوں کو کیسے جھیل سکوں گا
 اور اسکی زبردست مصیبت کیونکہ برداشت ہو سکے گی
 جبکہ وہاں کی مصیبت بے حد طولانی ہوگی اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہوگا
 (اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے)
 ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہوگی کیونکہ اس کا سبب تیرا غضب
 تیرا انتقام اور تیرا عتاب ہے اور جسے آسمان برداشت کر سکتا ہے نہ زمین
 اے میرے آقا! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہوگا
 جب کہ میں ایک بندہ ہوں کمزور ذلیل حقیر مسکین و عاجز

يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَشْكُوُ وَلِمَإْمِنِهَا أَصْبِحُ وَأَبْكِي
لِإِلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ
أَمْ لِي طُولُ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهِ
فَلَيْتَ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ
فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي
صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ
فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ
فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ
أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ
فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ
أُقْسِمُ صَادِقًا لَنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا
لَأَضِجَنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْأَمْلِينِ

اے میرے معبود! میرے پروردگار! میرے مالک و میرے مولا!
 میں تجھ سے کس کس بات پر نالہ و فریاد کروں اور کس کس پر آہ و بکا کروں
 دردناک عذاب اور اس کی سختی پر
 یا سزا کے بڑھتے ہوئے سلسلے اور اس کی طویل مدت پر
 پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا
 اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کر دیا جو تیری سزاؤں کے سزاور ہیں
 اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اولیاء سے جدا کر دیا
 (اگر ایسا فرض بھی کر لیا جائے) تو

اے میرے معبود و میرے مالک! اے میرے مولا و میرے پروردگار!
 میں تیرے عذاب پر اگر صبر بھی کر لوں
 تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کر سکوں گا
 اور اسی طرح اگر میں تیری آتش جہنم کی پیش برداشت بھی کر لوں
 تو تیری نظر کرم سے اپنی محرومی کیسے برداشت کر سکوں گا
 یا میں آتش جہنم میں کیسے ٹھہرا ہوں جبکہ مجھے تجھ سے عفو و درگزر کی امید ہے
 پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا و مولا!
 میں سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہاں اگر تو نے میری کو یابی سلامت رکھی تو
 میں اہل جہنم کے درمیان تجھے اسی طرح پکاروں گا
 جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں

وَلَا صُرْحَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ
وَلَا بُكَيْنَ إِلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ
وَلَأَنادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ
يَا غَايَةَ أَمَالِ الْعَارِفِينَ

يَا غِيَاكَ الْمُسْتَغِيثِينَ

يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا آلَةَ الْعَالَمِينَ
أَفْتُرَاكَ سُبْحَانَكَ
يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ
سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ
وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا
بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ
وَهُوَ يَضْحِكُ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤْمِلٍ لِرَحْمَتِكَ
وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

میں تیرے حضور میں اسی طرح آہ و بکا کروں گا
 جیسے فریادی آہ وزاری کرتے ہیں
 اور تیری (رحمت کے فراق) میں اسی طرح روؤں گا
 جیسے پھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں
 میں تجھے وہاں (مسلل) پکاروں گا کہ تو کہاں ہے
 اے مومنوں کے مالک
 اے حق شناسوں کی امید گاہ منزل مقصود!
 اے استغاثہ کرنے والوں کے فریاد رس و دستگیر!
 اے صادقوں کے دلوں کے محبوب! اور اے تمام جہانوں کے معبود!
 کیا تو ملے گا! تیری ذات پاک ہے
 اے میرے معبود میں تیری حمد کرتا ہوں
 (میں حیران ہو کہ یہ کیونکر ہو گا کہ) تو (اسی آگ)
 میں سے ایک بندہ مسلم کی آواز سنے
 جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس میں قید کر دیا گیا ہو
 اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو
 اور جرم و خطا کے بدلے میں جہنم کے طبقات میں محبوس ہو
 مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو
 تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ
 يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ
 وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ جِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ
 أَمْ كَيْفَ تُوَلِّمُهُ النَّارُ
 وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ
 أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهَا لَهَيْبَتِهَا
 وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهَا وَتَرَى مَكَانَهَا
 أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ رَفِيرُهَا
 وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهَا
 أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا
 وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهَا
 أَمْ كَيْفَ تَرْجُرُهُ رَبَانِيَّتُهَا
 وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّهَ
 أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا
 فَتَتْرُكُهَا فِيهَا
 هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ
 وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ
 وَلَا مُشَبِّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَجِدِينَ
 مِنْ بَرَكَاتِكَ وَإِحْسَانِكَ

اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب سے سہارا چاہتا ہو
 اے میرے مالک! پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا
 جب کہ اسے تیرے گزشتہ علم و کرم اور مہربانی کی آس بندھی ہوگی
 یا آتش جہنم اسے کیسے ذیبا پہنچائے گی
 جب کہ اسے تیرے فضل اور تیری رحمت کا آسرا ہوگا
 یا اس کو جہنم کا شعلہ کیسے جلانے گا
 جب کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہوگا اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہوگا
 یا جہنم کی تکلیفیں اس کی کیونکر گرفت کر سکیں گی
 جبکہ تو اس بندے کی ناتوانی سے خوب آگاہ ہے
 یا پھر وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا
 جبکہ تو اسکے ایمان کی سچائی سے آگاہ ہے
 یا عذاب کے موکل اس کو کیونکر جھڑک سکیں گے
 جب کہ وہ تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے پروردگار!
 یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو تیرے فضل و کرم کی آس لگائے ہو
 اور تو اسے جہنم ہی میں پڑا رہنے دے
 نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جاسکتا
 نہ ہی تیرے فضل و کرم کا یہ شیوہ ہے
 اور نہ یہ سلوک اس لطف و کرم و احسان سے میل کھاتا ہے
 جو تو اپنے موحدوں اور مومنوں سے روا رکھتا ہے

فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ
 مِنْ تَغْذِيبِ جَاجِدِيكَ
 وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ
 لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا
 وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقْرَأٌ وَلَا مُقَامًا
 لِكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ
 أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
 وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ
 وَأَنْتَ جَلُّ ثَنَائِكَ
 قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْأَنْعَامِ مُتَكَرِّمًا
 أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا
 لَا يَسْتَوُونَ
 إِلَهِي وَسَيِّدِي
 فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا
 وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا
 وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَّتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي

اس لئے میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ
 اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا
 اور انہیں ہمیشہ جہنم میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا
 تو تو ضرور آتش جہنم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ جائے سلامتی بن جاتی
 اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانا جہنم نہ ہوتا
 لیکن خود تو نے اپنے اسمائے حسنیٰ کے تقدس کی قسم کھائی ہے کہ
 تو تمام کافروں سے جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں، جہنم کو بھر دے گا
 اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں رکھے گا
 تو نے، کہ تیری حمد و ثناء عظمت و جلالت والی ہے
 اپنے بندوں پر پہل اور احسان کرتے ہوئے
 اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما دیا ہے کہ
 کیا وہ لوگ جو من من ہیں، اسی حیثیت کے ہیں جیسے فاسق!
 نہیں! یہ مساوی حیثیت نہیں رکھتے
 اے میرے معبود! اے میرے مالک! میں واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں
 تیری اس قدرت کا جس سے تو نے موجودات کی تقدیر بنائی
 تیرے ان حتمی فیصلوں کا
 جنہیں تو نے اٹل و ناقابل تغیر حیثیت سے نافذ کیا ہے
 اور تو ان پر غالب ہے جن پر یہ حکم لا کو ہیں

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ
 كُلُّ جُرْمٍ أَجْرَمْتَهُ وَكُلُّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتَهُ
 وَكُلُّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتَهُ وَكُلُّ جَهْلٍ عَمِلْتَهُ
 كَتَمْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ أَخْفَيْتَهُ أَوْ أَظْهَرْتَهُ
 وَكُلُّ سَيِّئَةٍ

أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكَرَمَ الْكَاتِبِينَ
 الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي
 وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي
 وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ
 وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ
 وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ
 وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ
 وَأَنْ تُوفِّرَ حَظِّي
 مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ
 أَوْ إِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ
 أَوْ بَرٍّ نَشَرْتَهُ
 أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ
 أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَايَا تَسْتُرُهُ

تو بخش دے اور معاف کر دے اسی رات اور اسی لمحے
 ہر وہ جرم جس کا میں مرتکب ہوا ہوں اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہے
 اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپائی ہے اور ہر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے
 چاہے چھپی ہوئی ہو یا کھلم کھلا مخفی رکھی ہو یا ظاہر کی ہو
 میری ہر ایسی بد عملی کو معاف کر دے
 جس کے لکھنے کا حکم تو نے کرنا کا تبین کو دیا
 جنہیں تو نے میرے ہر عمل کو مثبت کرنے پر مامور کیا ہے
 اور انہیں میرے اعضاء کے ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے
 پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران ہے
 اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے جو ان کی نظر سے مخفی رہ رہ گئی ہیں
 اور جنہیں تو نے اپنی رحمت سے چھپایا ہے
 اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا ہے
 (اے اللہ!) مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے
 ہر اس بھلائی میں سے جو تو نے نازل فرمائی ہے
 ہر اس احسان میں سے جسے تو نے سرفراز فرمایا ہے
 ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے عام کیا ہے
 ہر اس رزق سے جس میں تو نے وسعت دی ہے
 ہر اس گناہ سے جسے تو نے معاف کر دیا ہے
 اور ہر اس غلطی سے جسے تو نے چھپا دیا ہے

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ
 يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي
 يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَّتِي
 يَا عَلِيمًا بَضْرِي وَمَسْكَنَتِي
 يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ
 وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ
 أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً
 وَبِحُدُومَتِكَ مَوْصُولَةً
 وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً
 حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي
 كُلُّهَا وَرَدًا وَاحِدًا
 وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا
 يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِي
 يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

قُوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَأَشْدُدْ عَلَيَّ الْعَزِيمَةَ جَوَانِحِي

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!
 اے میرے معبود اور میرے آقا! اے میرے مولا اور میری غلامی کے مالک
 اے وہ ذات جس کی گرفت میں میری جان ہے
 اے میری بد حالی اور بیچارگی کے جاننے والے
 اے میرے فقر وفاقہ سے آگاہی رکھنے والے
 اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!
 میں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے حق کا تیری پاکیزگی کا
 تیری عظیم ترین صفات کا اور تیرے مبارک ناموں کا
 میری التجا ہے، کہ

میرے دن رات کے اوقات کو اپنی یاد سے معمور کر دے کہ
 ہر لمحہ تیری فرمان برداری میں بسر ہو اور میرے اعمال کو قبول فرما
 اس طرح کہ میرے تمام اعمال و اذکار
 ایک ورد کی حیثیت اختیار کر لیں اور مجھے تیری طاعت و عبادت میں
 ایک دائمی و سرمدی کیف حاصل ہوئے
 اے میرے آقا! اے وہ ذات جو میرا آسرا و بھروسا ہے
 اور جس کی سرکار میں میں اپنی ہر الجھن پیش کرتا ہوں
 اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!
 میرے اعضاء میں اپنی اطاعت کے لئے قوت دے
 میرے قوائے عمل کو فرائض کی انجام دہی کے لئے پختہ کر دے

وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشِيَّتِكَ

وَالدَّوَامَ فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

حَتَّى أَسْرَعَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ

وَأَسْرَعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ

وَأَشْتَقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَقِينَ

وَأَذْ نُومِنَكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ

وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ

وَأَجْتَمَعَ فِي جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

اللَّهُمَّ

وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَارِدْهُ

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبِيدِكَ

وَاقْرِبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ

فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

نَصِيبًا عِنْدَكَ

وَاحْصِهِمْ رُفْعَةً لَدَيْكَ

وَجُدِّي بِجُودِكَ

وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے قرار واقعی ڈرتا ہوں
 اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں
 یہاں تک کہ میں بڑی آسانی سے تجھ تک رسائی حاصل کر سکوں
 اس میدان میں جہاں ہر کوئی تجھ تک پہنچنے میں
 اور نہایت سرعت سے تجھ تک پہنچ سکوں
 ان مقابلہ کرنے والوں میں سے پہلے کرتے ہوئے
 اور تیرے شیداؤں میں شامل ہو کر تیرے قرب کا شوق پیدا کروں
 تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قرب حاصل کر لوں
 اور اہل یقین کی طرح اپنے اندر خوف پیدا کروں
 اور تیری بارگاہ میں جب مومنین جمع ہوں تو میں ان کے ساتھ ہوں
 اے اللہ جو شخص مجھے کوئی بدی کر نیکا ارادہ کرے تو اسے اپنی زد میں لے لے
 اور جو مجھ فریب دے تو اُسے اپنا انتقام کی گرفت میں جکڑ لے
 مجھے اپنے ان بہترین بندوں میں قرار دے
 جو تیرے ہاں مقبول و کامیاب ترین ہیں
 جنہیں تیری جناب میں سب سے زیادہ قرب حاصل ہے
 اور جو تیرا قرب حاصل کرنے والوں کے درمیان
 بندگانِ خاص کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ یہ رتبہ تیرے فضل کے بغیر ممکن نہیں
 اپنی شانِ کریمی سے مجھ پر رحم فرما اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما
 اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا
 وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ
 وَأَقْلِنِي عَثْرَتِي وَاعْفِرْ رَلَّتِي
 فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ بِعِبَادَتِكَ
 وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ
 وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ
 فَالَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي
 وَالَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي
 فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
 وَبَلِّغْنِي مُنَايَ
 وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي
 وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي
يَا سَرِيعَ الرِّضَا
 اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ
 فَإِنَّكَ فَعَالٌ لِمَا تَشَاءُ
يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَنِكْرُهُ شِفَاءٌ

میری زبان کو اپنے ذکر میں کو یا کر میرے دل کو اپنی محبت سے چاشنی عطا کر
 میری دعائیں قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میری خطائیں معاف کر دے
 اور میری اغزشیں بخش دے
 چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت واجب کی ہے
 انہیں دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے
 اور ان کی دعائیں قبول کرنے کا ضمانت فراہم کی ہے
 اس لئے اے میرے پروردگار! اور اے میرے رب!
 میں نے تیرے ہی آگے ہاتھ پھیلا یا ہے
 پس اپنی عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرما
 اور مجھے میری منزل تک پہنچا
 مجھے تیرے فضل و کرم سے جو امید ہے اسے منقطع نہ ہونے دے
 اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے اُنکے شر سے بچا
 اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہونے والے!
 اپنے اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دعا کے سوا کچھ نہیں
 یقیناً تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تو اپنی مرضی کا مالک ہے
 اے وہ ذات جس کا نام نام ہی دوا ہے
 اور اے وہ ذات جس کا ذکر ہر بیماری کی شفا ہے

وَطَاعَتُهُ غِنَى
 إِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ
 وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ
 يَا سَابِغَ النِّعَمِ
 يَا دَافِعَ النِّقَمِ
 يَا نُورَ الْمُسْتَوْرِ حَشِيئَةٍ فِي الظُّلَمِ
 يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ
 وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ
 وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِهِ
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا.

اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دیتی ہے
 اس پر رحم کر جس کی واحد پونجی تیرا آسرا ہے
 اور جس کا سامانِ دفاع گریہ وزاری ہے
 اے نعمتیں عطا کرنے والے مُنعمِ حقیقی
 اے دُکھ درد کے دفع کرنے والے
 اے اُن وحشت زدہ بندوں کیلئے روشنی
 جو تاریکیوں میں گھرے ہوئے ہیں
 محمد آل محمدؑ علیہم السلام پر رحمتیں نازل فرما
 اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو
 اور میرے ساتھ وہ سلوک نہ کر جسکا میں اہل ہوں
 اور اے اللہ رحمتیں نازل فرما اپنے رسولؐ پر
 اور ائمہ معصومینؑ پر جو انکی آلؑ ہیں اور کثرت سے درود بھیج

دعائے امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اَبَائِهِ
 فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ
 وَّلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَعَيْنًا
 حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا
 وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا

ترجمہ:

خدایا! اپنے ولی حضرت حجۃ بن الحسن
 جن پر اور جن کے آباء و اجداد پر تیری رحمت ہے
 کے لئے اس وقت اور ہر وقت

سرپرست و محافظ و قائد و مددگار و رہنما و نگران رہنا تاکہ
 انہیں اپنی زمین پر صاحب اختیار بنا کر ساکن کر دے
 اور ایک طویل مدت تک انہیں یہ اختیارات حاصل رہیں۔

دعاے فرج

یہ دعا امام زمانہؑ نے ایک قیدی کو تعلیم فرمائی تھی جس کو پڑھنے کے بعد اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔ نیز جو شخص مصائب و پریشانیوں میں مبتلا ہو اس دعا کو پڑھے تو انشاء اللہ پریشانیوں سے نجات پائے۔ جو امام عصرؑ نے ایک بے گناہ قیدی کو تعلیم دی تھی اور شیخ کفعمیؒ نے اسے ”بلد الامین“ میں نقل کیا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِلٰهِيْ عَظْمَ الْبَلَاءِ وَ بَرِيْعَ الْخَفَاءِ
 وَ اِنْكَشَفَ الْغِطَاءِ وَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءِ
 وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مَنِعَتِ السَّمَا
 وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُسْتَكِي
 وَ عَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي الشُّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 اَوْلٰى اَلْمَرِّ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ
 وَ عَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنَزِلَتَهُمْ
 فَفَرِّجْ عَلَيْنَا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا
 كَلِمَحِ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ اقْرَبُ

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ
إِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمْ كَافِيَانِ
وَ انصُرَانِي فَإِنَّكُمْ انصِرَانِ
يَا مَوْلِينَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
الْغَوْتُ الْغَوْتُ الْغَوْتُ اذْرِكْنِي اذْرِكْنِي
السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْحَجَلَ اَلْحَجَلَ اَلْحَجَلَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ-

ترجمہ: خدایا! مصیبت بہت عظیم ہے اور مصیبت سامنے آگئی ہے
 پردے اٹھ گئے ہیں اور امیدیں منقطع ہو گئی ہیں۔
 زمین تنگ ہو گئی اور آسمان کی رحمتیں رُک گئی ہیں
 اب تو ہی مددگار ہے اور تجھ ہی سے فریاد ہے
 اور تجھ ہی پر زمی اور سختی میں اعتماد اور بھروسہ ہے۔
 خدایا! اب محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
 وہ صاحبان امر جن کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے
 اور اسی ذریعہ سے ان کی منزلت کا تعارف کرایا۔
 ان کے حق کے وسیلہ سے فوراً اور بہت جلد ہماری مشکل کو آسان فرما دے،
 پلک جھپکتے یا اس سے بھی کمتر مدت میں۔
 (اے محمدؐ اور اے علیؑ! اور اے علیؑ اور اے محمدؐ!
 آپ ہمارے لئے کافی ہو جائیں کہ آپ کافی ہیں
 اور ہماری مدد کریں کہ آپ مددگار ہیں۔
 اے مولا صاحب الزمان! فریاد ہے فریاد ہے۔
 ہماری خبر گیری کریں۔ ہماری خبر گیری کریں اور ہماری خبر گیری کریں۔
 ابھی، ابھی اور ابھی بہت جلد۔ بہت جلد اور بہت جلد)
 اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!
 تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی طہیب و طاہر آل کا واسطہ۔

دُعَاةُ نَدْبِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا
 اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى بِهِ قَضَاؤُكَ فِي أَوْلِيَاءِكَ
 الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ
 إِذَا خُتِرَتْ لَهُمْ جَزِيلٌ مَاعِنْدَكَ مِنَ النُّعِيمِ الْمُقِيمِ
 الَّذِي لَا رَوَالَ لَهُ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الرُّهْدَ
 فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا الدُّنْيَا وَرُخْرِفَهَا وَزَبْرَجَهَا
 فَشَرَطُوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ
 فَاقْبَلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيِّ
 وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ وَأَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ
 وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ
 وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ
 فَبَعْضُ أَسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا
 وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكَ وَنَجَّيْتَهُ
 وَمَنْ أَمَّنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَاكَةِ بِرَحْمَتِكَ
 وَبَعْضُ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَتَّكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْأَخْرِيِّ

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے اور خدا رحمت نازل کرے ہمارے سردار اور پیغمبر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور ان پر سلام ہو۔

خدا یا تیری حمد ان تمام فیصلوں پر جو تیرے اولیاء کے بارے میں جاری ہوئے ہیں۔

جن کو تو نے اپنے لئے خالص اور منتخب قرار دیا ہے۔ اور اپنے دین کے لئے چن لیا ہے۔

جب کہ تو نے ان کے لئے ان بہترین اور دائمی نعمتوں کو اختیار کیا ہے۔

جو تیری بارگاہ میں ہیں اور ان کے لئے کوئی زوال اور اضمحلال نہیں ہے

اس کے بعد کہ تو نے ان سے ان دنیائے دنی کے درجات میں

اور اس کی آرائش و زیبائش کے سلسلہ زہد کی شرط کر لی اور انہوں نے تجھ سے اس بات کا وعدہ کر لیا

اور تجھے معلوم تھا کہ وہ اپنے وعدہ کو وفا کریں گے۔

تو تو نے انہیں قبول کر لیا اور اپنے سے قریب تر بنالیا اور ان کے لئے بلند ترین ذکر

اور واضح تعریف کو پیش کر دیا اور ان کے یہاں اپنے ملائکہ کو اتار دیا

اور انہیں اپنی رضا کے لئے وسیلہ قرار دے دیا۔

ان میں سے بعض کو اپنی جنت میں ساکن بنایا

اور پھر انہیں وہاں سے رخصت کر کے جنت میں بھیج دیا۔

اور بعض کو اپنی کشتی میں سوار کر کے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ہلاکت سے

اپنی رحمت کے ذریعہ نجات دے دی اور بعض کو اپنے لئے خلیل بنالیا

اور انہوں نے آخری دور میں صداقت کی زبان کا سوال کیا تو تو نے ان کی دعا کو قبول کر لیا

فَاجْتَبَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ عَلِيًّا
 وَبَعْضُ كَلِمَتِهِ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَهُ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِذَاءً
 وَوَزِيرًا وَبَعْضُ أَوْلَادَتِهِ مِنْ غَيْرِ أَبِي وَأَتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ
 وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَكُلُّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً
 وَنَهَجْتَهُ لَهُ مِنْهَا جَاءً وَتَخَيَّرْتَهُ لَهُ أَوْصِيَاءً
 مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ
 وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ وَلِتَلَّا يَرْوُلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ
 وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ
 وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا
 وَأَقَمْتَ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ
 وَنَحْزَى إِلَى أَنْ أَنْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى جَيْبِكَ وَنَجَّيْتَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا أَنْتَجَبْتَهُ سَيِّدًا مِنْ خَلْقَتِهِ
 وَصَفْوَةً مِنْ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مِنْ اجْتَبَيْتَهُ
 وَأَكْرَمَ مِنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدَمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ
 وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ
 وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ
 وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَكَانٍ وَمَا يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ
 ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ
 وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ

اور اسے بلند و بالا قرار دے دیا اور بعض سے درخت کے ذریعہ کلام کیا اور ان کے لئے ان کے بھائی کو پشت پناہ اور بوجھ ہٹانے والا قرار دیا اور بعض کو بغیر باپ کے پیدا کر دیا۔

اور انہیں واضح نشانیاں عطا کر دیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کر دی

اور ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک طریقہ حیات مقرر کر دیا اور ان کے لئے اولیاء منتخب کیا جو ایک کے بعد ایک دین کے محافظ بنے ایک مدت سے دوسری مدت تک اپنے دین کو قائم کرنے اور اپنے بندوں پر اپنی حجت تمام کرنے کے لئے اور اس لئے کہ حق اپنے مرکز سے ہٹنے نہ پائے اور باطل اہل حق پر غالب نہ آنے پائے اور کوئی شخص یہ نہ کہنے پائے کہ تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول کیوں نہ بھیج دیا اور ہمارے لئے نشان ہدایت کیوں نہ قائم کر دیا کہ ہم

ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کا اتباع کر لیتے یہاں تک کہ تیرے امر کا سلسلہ

تیرے حبیب تیرے شریف بندے محمد مصطفیٰؐ تک پہنچ گیا خدا ان پر اور ان کی آل پر

رحمت نازل کرے وہ ویسے ہی شریف تھے جیسے تو نے انہیں بنایا تھا تمام مخلوقات کے سردار

اور تمام منتخب بندوں میں منتخب اور تمام چنے ہوئے بندوں سے افضل

اور تمام معتبر افراد مکرم و محترم ہونے انہیں تمام انبیاء پر مقدم قرار دیا۔

اور انہیں تمام انس و جن کی طرف مبعوث کیا اور ان کے لئے تمام مشرق و مغرب کو ہموار کر دیا

اور ابراق کو مسخر کر دیا اور انہیں اپنے آسمان کی بلند یوں تک لے گیا

اور تمام ماضی اور مستقبل کے علوم کا خزانہ دار بنا دیا اور دنیا کے خاتمہ تک اس کے بعد رعب و خوف

کے ذریعہ ان کی مدد کی اور جبرئیل و میکائیل اور ان تمام فرشتوں کے ذریعہ محفوظ بنا دیا

وَوَعَدْتَهُ أَنْ تَضَاهِيَنِي عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ
 وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مَبُورًا صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ
 وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا
 وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ
 وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَقُلْتُ
 إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
 ثُمَّ جَعَلْتُ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ
 قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى
 وَقُلْتُ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ
 وَقُلْتُ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ
 أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمْ السَّبِيلَ إِلَيْكَ
 وَالْمَسْلَكَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ
 أَقَامَ وَلِيَّةَ عَلِيٍّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمَا
 وَالْهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ
 فَقَالَ وَالْمَلَائِكَةُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ
 اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانصُرْ مَنْ نَصَرَهُ
 وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيُّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ

جن پر تیری نمائندگی کی نشانیاں تھیں اور تو نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کے دین کو تمام ادیان پر غالب بنائے گا چاہے مشرکین کو کتنا ہی ناکوار گزرے اور یہ سب اس وقت ہوا جب تو نے انہیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا اور ان کے لئے اور ان کے اہل کے لئے اس سے پہلے گھر کو قرار دیا جسے تمام انسانوں کے لئے بنایا گیا ہے اور جو مکہ میں ہے اور بابرکت اور عالمین کے لئے ہدایت ہے اس میں کھلی ہوئی نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ محفوظ ہو جاتا ہے اور تو نے اعلان کر دیا ہے اے اہل بیت اللہ کا ارادہ بس یہ ہے کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھو اور تمہیں اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے جو پاکیزگی کا حق ہے اس کے بعد تو نے مرکز رحمت محمد و آل محمد کا اجر اپنی کتاب میں ان کی مودت کو قرار دے کر اعلان کر دیا اے پیغمبر گہمہ دو کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا علاوہ اس کے کہ میرے قرابت داروں سے محبت کرو اور تو نے کہہ دیا کہ میں نے جو اجر مانگا ہے وہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے ہے۔ اور کہہ دیا کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر وہ شخص کہ جو اللہ کی طرف راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے تو یہ سب تیری بارگاہ کے لئے راہ ہدایت اور تیری رضا کے لئے بہترین مسلک بن گئے پھر جب ان کے دن تمام ہو گئے تو انہوں نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو قوم کا ہادی مقرر کر دیا اس لئے خود اب الہی سے ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے۔ انہوں نے مجمع عام کے سامنے اعلان کر دیا جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علی بھی مولا ہے خدایا جو اسے دوست رکھے اسے دوست رکھا اور جو اسے دشمنی کرے اسے دشمن رکھ اور جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اس کو چھوڑ دے اسے نظر انداز کر اور رسول نے اعلان کیا کہ جس کا میں نبی ہوں اس کے علی امیر ہیں۔

وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ
 وَسَائِرِ النَّاسِ مِنْ شَجَرِ شَتَى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هُرُونَ مِنْ مُوسَى
 فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هُرُونَ مِنْ مُوسَى
 إِلَّا أَنَّهُ لَأَنْبِيٌّ بَعْدِي وَرَوْجَةٌ ابْنَتُكَ سَيِّدَةٌ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
 وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَاحِلٌ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ
 ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
 فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا
 ثُمَّ قَالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيٌّ وَوَارِثِي لِحُكْمِكَ مِنْ لَحْمِي
 وَدَمِّكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي
 وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لِحُكْمِكَ وَدَمُّكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي
 وَأَنْتَ عَدَاؤِي عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي
 وَأَنْتَ تَقْضِي دِينِي وَتَنْجِرُ عِدَاتِي
 وَشَيْعَتُكَ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهَهُمْ
 حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْ لَأَنْتَ
 يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي
 وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى
 وَحَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطَةَ الْمُسْتَقِيمِ لَا يُسْبِقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَجْمٍ
 وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنَقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ
 يَحْذُوحِدُ وَالرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَالْإِهْمَا

اور فرمایا کہ میں اور علی ایک ہی شجر سے ہیں اور تمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں اور علی کو موسیٰ کے لئے ہارون کی منزل پر قرار دیا اور ان سے کہا کہ تم میرے لئے ویسے ہی ہو جیسے موسیٰ کے لئے ہارون تھے صرف میرے بعد نبی نہ ہوگا اور پھر اپنی بیٹی سردارنساء عالمین کا ان سے عقد کر دیا اور ان کے لئے مسجد میں وہ سب حلال کر دیا جو خود ان کے لئے حلال تھا اور ان کے دروازے کے علاوہ سب کے دروازے بند کر دئے پھر انہیں علم و حکمت کا خزانہ دار بنا دیا اور اعلان کیا کہ میں شہر علم ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے تو جو شہر میں داخل ہونا چاہیے اسے دروازہ پر آنا چاہیے پھر فرمایا کہ یا علی تم میرے بھائی، وصی اور وارث ہے تمہارا گوشت میرے گوشت سے تمہارا خون میرے خون سے ہے تمہاری صلح میری صلح ہے اور تمہاری جنگ میری جنگ ہے۔ اور ایمان تمہارے گوشت اور خون میں اس طرح پیوست ہے جس طرح میرے گوشت اور خون میں ہے اور تم کل حوض کوثر پر میرے جانشین ہو گئے اور تم میرے قرض کو ادا کرو گے اور میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور تمہارے شیعہ نور کے منبر پر ہوں گے ان کے چہرے بنا بنا ک ہوں گے وہ میرے گرد و جنت میں میرے ہمسایہ ہوں گے۔ اور اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی شفاعت بھی نہ ہو سکتی اور وہ پیغمبر کے بعد گمراہی میں ہدایت اور تارکی میں نور اللہ کی مضبوط رہسماں ہدایت اور اس کا سیدھا راستہ تھے ان سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا نہ رشتہ داری کی قرابت میں اور نہ دین کے سوا بق میں اور کوئی ان کو ان کے مناقب میں پابھی نہیں سکتا ہے وہ ہر امر میں رسول اکرم کے نقش قدم پر تھے ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے

وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ
 قَدْ وَتَرَفِيهِ صَنَائِدُ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَاهِمُ
 وَنَاوَشَ ذُؤَبَانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَاداً بَدْرِيَّةً
 وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاصْضَبْتُ عَلَى عَدَاوَتِهِ
 وَآكَبْتُ عَلَى مُنَا بَدْتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ
 وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْأَخْرِيْنَ يَتَّبِعُ أَشْقَى الْأَوْلِيْنَ
 لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِيْنَ
 بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةٍ
 رَحِمِهِ وَأَقْصَاءُ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفِي لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ
 فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ
 وَجَرَى الْقُضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ
 إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ
 وَعَدْرُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ
 وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَايِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَالْهِمَا فَلْيَبْكُ الْبَاكُونَ
 وَإِيَاهُمْ فَلْيَتَذَبَّ النَّادِبُونَ

اور وہ تاویل قرآن پہ اس شان سے جہاد کرتے تھے کہ اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملازمت کی پروا نہیں تھی انہوں نے اس راہ میں عرب کے سرداروں کو زیر کیا ان کے بہادروں کو قتل کیا ان کے بھیڑوں کو فنا کر دیا تو ان کے دلوں میں بدر اور خیبر اور حنین وغیرہ کے لئے کینے ذخیرہ ہو گئے اور انہوں نے ان کی عداوت پر اتفاق کر لیا اور ان سے مقابلہ پر سر جوڑ کر متحد ہو گئے یہاں تک کہ بیعت توڑنے والوں دشمنان اسلام کو مقابلہ پر لانے والوں اور دین سے نکل جانے والوں کو قتل کر دیا اور جب اپنی مدت حیات پوری کر لی اور انہیں دور آخر کے بدترین انسان نے قتل کر دیا تو قدیم کے بدترین انسان کا تابع تھا تو پھر رسول اکرمؐ کے حکم کی ہدایت کرنے والوں کے بارے میں ایک کے بعد ایک مخالفت ہوتی رہی اور امت ان کی ناراضگی پر مصر اور ان سے تعلقات قطع کر لینے اور ان کی اولاد کو دور کر دینے پر متفق رہی علاوہ ان چند افراد کے جنہوں نے آل رسول کے بارے میں حق کی رعایت کے لئے وفاداری سے کام لیا تو جو قتل کئے گئے وہ قتل کر دئے گئے اور جو گرفتار کئے گئے وہ گرفتار کر لئے گئے اور جو بدر کر دئے گئے اور ان کے حق میں فیصلہ الہی اس طرح جاری ہوا جس میں بہترین ثواب کی امید کی جاتی ہے اس لئے کہ زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اس کا وارث قرار دیتا ہے اور آخرت صرف صاحبان تقویٰ کے لئے ہے اور ہمارا پروردگار پاک و بے نیاز ہے اس کا وعدہ بہر حال پورا ہونے والا ہے وہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا اور وہ صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے تو اب حضرت محمدؐ و علیؑ کے اہل بیت کے پاکیزہ کردار افراد (خدا ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے) پر رونے والوں کو رونا چاہیے اور انہیں پرندہ بہ کرنے والوں کو ند بہ کرنا چاہیے

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ
 وَلِيَصْرُخِ الصَّارِحُونَ وَيَضِجُ الضَّاجُونَ
 وَيَعِجُ الْعَاجُونَ أَيَّنَ الْحَسَنُ أَيَّنَ الْحُسَيْنُ
 أَيَّنَ أَبْنَاءَ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ
 أَيَّنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيَّنَ الْخَيْرَةُ بَعْدَ الْخَيْرَةِ
 أَيَّنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيَّنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيَّنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ
 أَيَّنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ
 أَيَّنَ بَقِيَّةُ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُوْا مِنْ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ
 أَيَّنَ الْمُعْدُ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ
 أَيَّنَ الْمُنتَظَرُ لِأَقَامَةِ الْأُمَّتِ وَالْعَوَجِ
 أَيَّنَ الْمُرْتَجَى لِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ
 أَيَّنَ الْمُدَّخِرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسَّنَنِ
 أَيَّنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ
 أَيَّنَ الْمُؤَمَّلُ لِأَحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ
 أَيَّنَ مُحِبِّي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيَّنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ
 أَيَّنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشُّرْكِ وَالنِّفَاقِ
 أَيَّنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ
 أَيَّنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

اور انہیں جیسے افراد کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیے اور فریاد کرنے والوں کو فریاد کرنا چاہیے اور نالہ و شیون کرنے والوں کو نالہ و شیون اور شور گریہ بلند کرنا چاہیے۔

کہاں ہیں حسنیٰ اور کہاں ہیں حسینیٰ کہاں ہیں اولادِ حسینیٰ نیک کردار کے بعد نیک کردار صادق کے بعد صادق کہاں ہے راہِ ہدایت کے بعد دوسرا راہِ ہدایت

کہاں ہے ایک منتخب کے بعد دوسرا منتخب روزگار کہاں ہے طلوع کرتے ہوئے آفتاب کہاں ہیں چمکتے ہوئے ماہتاب کہاں ہیں روشن ستارے

کہاں ہیں دینِ کلہراتے ہوئے پرچم اور علم کے مستحکم ستون کہاں ہے وہ ہئیۃ اللہ جس سے ہدایت کرنے والی عمر تپتی غمیر سے دنیا خالی نہیں ہو سکتی

کہاں ہے وہ جسے سلسلہ ظلم کو قطع کرنے کے لئے مہیا کیا گیا کہاں ہے جس کا کجی اور انحراف کو درست کرنے کے لئے انتظار ہو رہا ہے

کہاں ہے وہ جس سے ظلم و تعدی کو زائل کرنے کی امیدیں وابستہ ہیں۔ کہاں ہے وہ جسے فرائض و سنن کی تجدید کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے

کہاں ہے وہ جسے مذاہب اور شریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کے لئے منتخب کیا گیا کہاں ہے وہ جس سے کتاب اور خدا اور اس کے حدود کی زندگی کی امیدیں وابستہ ہیں۔

کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کا زندہ کرنے والا

کہاں ہے اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا

کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارت کو منہدم کرنے والا

کہاں ہے فسق و معصیت اور سرکشی کرنے والوں کو تباہ کرنے والا

کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کا کاٹ دینے والا

أَيَّنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ
 أَيَّنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكُذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ أَيَّنَ مُبِيدُ الْعَتَاةِ وَالْمَرَدَةِ
 أَيَّنَ مُسْتَاوِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ
 أَيَّنَ مُعِرُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمِذْلُ الْأَعْدَاءِ أَيَّنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى
 أَيَّنَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى أَيَّنَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ
 أَيَّنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
 أَيَّنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى
 أَيَّنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا
 أَيَّنَ الطَّالِبُ بِذُخُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ
 أَيَّنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ
 أَيَّنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنْ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى
 أَيَّنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَى
 أَيَّنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوَى
 أَيَّنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى
 وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغُرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى
 بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوَقَاءُ وَالْحِمَى

کہاں ہے انحراف اور خواہشات کے آثار کو کھو کر دینے والا
 کہاں ہے کذب اور افتراء پر دازیوں کی رسیوں کو کاٹ دینے والا
 کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا
 کہاں ہے عناد و الحاد و گمراہی کے ذمہ داریوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینے والا
 کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا
 کہاں ہے تمام کلمات کو تقویٰ پر جمع کرنے والا
 کہاں ہے وہ دروازہ فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا ہے
 کہاں ہے وہ وجہ اللہ جس کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں
 کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و آسمان کا اتصال قائم کرنے والا ہے
 کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا ہے
 کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزاء کو جمع کرنے والا ہے
 کہاں ہے انبیاء اور اولاد انبیاء کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا
 کہاں ہے شہید کر بلا کے خون ناحق کا مطالبہ کرنے والا
 کہاں ہے وہ جس کی ہر ظلم اور افتراء کرنے والے کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے
 کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے وہ جب بھی دعا کرے
 کہاں ہے ساری مخلوقات کا سربراہ صاحب صلاح و تقویٰ
 کہاں ہے رسول مصطفیٰ کافر زناد اور علی مرتضیٰ کا لہر اور خدیجہ کا نور نظر
 اور فاطمہ کبریٰ کا لخت جگر تجھ پر میرے ماں باپ قربان
 اور میرا نفس تیرے لئے سپر اور محافظ ہے

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ النَّجَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ
يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمُهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَذَّبِينَ
يَابْنَ الْغَطَارِ فَهَ الْأَنْجَبِينَ يَابْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ
يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجَبِينَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ
يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ
يَابْنَ الشُّهْبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْأَنْجُمِ الرَّاهِرَةِ
يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ
يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ
يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ
يَابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
يَابْنَ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أَمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ عَلَى حَكِيمٍ
يَابْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ
يَابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طُهُ وَالْمُحْكَمَاتِ
يَابْنَ يَسِّ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ
يَابْنَ مَنْ نَدَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى
دُنُوءًا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ شِعْرِي
أَيَّنَّ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ أَيُّ أَرْضٍ تُقْلِكَ أَوْثَرِي

اے مقرب سرداروں کے فرزند اے مکرم اشراف کے فرزند
 اے ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والوں کے فرزند
 اے مہذب اور پاکیزہ خصال منتخب افراد کے فرزند
 اے شریف ترین بزرگوں کے فرزند اے پاکیزہ اور طیب حضرات کے فرزند
 اے منتخب روزگار سرداروں کے فرزند اے مکرم اور محترم ہدایت کے مناہروں کے فرزند
 اے چمکتے ہوئے ماہتابوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند
 اے وضو دیتے ہوئے شہابوں کے فرزند اے تابناک ستاروں کے فرزند
 اے واضح راہ ہائے ہدایت کے فرزند اے روشن پرچم ہائے دین کے فرزند
 اے کامل علوم کے فرزند اے مشہور سنن کے فرزند
 اے ماثور آثا رو دین کے فرزند اے موجود معجزات کے فرزند
 اے واضح دلائل کے فرزند اے صراط مستقیم کے فرزند اے ضیاء عظیم کے فرزند
 اے اس کے فرزند جو کتاب خدا میں خدا کے نزدیک علی اور حکیم ہے
 اے آیات و بینات کے فرزند اے ظاہر اور روشن دلائل کے فرزند
 اے واضح اور طاہر برہانوں کے فرزند اے کامل دلیلوں کے فرزند
 اے وسیع ترین نعمتوں کے فرزند اے طہ و حکمت کے فرزند
 اے یاسین اور ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند
 اے اس کے فرزند جو قرب خدا میں اس قدر بڑھا کہ دو کمانون کا یا اس سے کم فاصلہ رہ گیا
 اور وہ خدائے علیٰ علیٰ سے قریب تر ہوتا چلا گیا اے کاش مجھے معلوم ہوتا کہ
 تیرا مستقر اور مرکز دوری نے کہاں پایا ہے اور کس زمین نے تجھے بسا رکھا ہے

أَبْرَضُوا أَوْغَيْرَهَا أَمْ ذِي طُوبَى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخُلُقَ
 وَلَا تُرَى وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا
 وَلَا نَجْوَى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِي الْبَلْوَى
 وَلَا يَنَالِكَ مِنِّي ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوَى بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ نَارِحٍ مَانْرَحَ عَنَّا بِنَفْسِي
 أَنْتَ أُمْنِيَّةٌ شَائِقٍ يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٌ ذَكَرْنَا فَحَنَّا بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ عَقِيْدٍ عَزِ لَيْسَامِي بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ أَثِيْلٍ مَجْدٍ لَا يُجَارِي بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نَعْمٍ لَا تُضَاهِي بِنَفْسِي
 أَنْتَ مِنْ نَصِيْفٍ شَرَفٍ لَا يُسَاوِي إِلَى مَتَى أَحَارُ فِيكَ
 يَا مَوْلَايَ وَآلِي مَتَى وَآئِي خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ وَآئِي نَجْوَى
 عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ أَجَابَ دُوْنَكَ وَأَنَاغِي
 عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَى
 عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ يَجْرِي عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرَى

مقام رضوی ہے یا کوئی خط ارض یا مقام طوی ہے
میرے لئے یہ بہت سخت ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور تو نظر نہ آئے
اور نہ تیری آواز سنوں نہ تیری گفتگو
میرے لئے یہ بہت سخت ہے کہ بلائیں احاطہ کئے رہیں اور تجھ تک نہ میری فریاد پہنچے
اور نہ شکایت میری جان قربان
تو ایسا غائب ہے جو کبھی مجھ سے لگ نہیں ہو میری جان قربان
تو ایسا بعید ہے جو کبھی ہم سے دور نہیں ہو میری جان قربان
تو ہر مشتاق کی آرزو ہے وہ مومن مرد یا عورت جس نے تجھے یاد کیا اور
تجھ سے اظہار محبت کیا میری جان قربان
تجھ عزت کے پاسبان پر جس کی برابری نہیں ہو سکتی میری جان قربان
تجھ بزرگی کے بنیادی حصہ دار پر جس کا مقابلہ ممکن نہیں میری جان قربان
تجھ نعمتوں کے قدیم ترین مرکز پر جس کی مماثلت نہیں ہو سکتی میری جان قربان
تجھ شرف کے برابر کے شریک پر جس کی کوئی برابری نہیں کر سکتا
میرے مولا کب تک میں آپ کے بارے میں حیران و سرگرداں رہوں گا
اور کس انداز سے تیرے بارے میں خطاب کروں گا اور کیسے راز و نیاز کروں گا
میرے لئے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سب کا جواب سنوں اور تیرا جواب نہ سنوں
یہ بڑی سخت منزل ہے کہ میں گریہ کروں اور دنیا تجھے نظر انداز کر دے
میرے لئے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سارے حالات و مصائب صرف تجھ ہی پر گزرتے رہیں

هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ
 هَلْ مِنْ جَرُوعٍ فَأَسَاعِدَ جَرَعَةَ إِذَا خَلَا
 هَلْ فِدَيْتَ عَيْنٌ فَسَاعَدْتَهَا عَيْنِي عَلَى الْقَدَى
 هَلْ إِلَيْكَ يَا بِنَّ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتَلْقَى
 هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمَنَا مِنْكَ بِغَدِهِ فَنَحْظِي
 مَتَى نَرِدُ مَنَاهِكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرَوِي مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذَابِ مَاثِكَ
 فَقَدْ طَالَ الصَّدَى مَتَى نَغَادِيكَ وَنَرَاوِحِكَ فَنَقِرَّعِينَا مَتَى تَرَانَا
 وَنَرِيكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِيَوَاءَ النُّصْرَتِي أَتَرَانَا نَحْفُ بِكَ
 وَأَنْتَ تَأْمُ الْمَلَاءُ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا
 وَأَذَقْتَ أَعْدَاكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبْرَتَ الْعَتَاةَ
 وَجَحْدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ
 وَاجْتَنَنْتَ أَصُولَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرْبِ وَالْبَلْوَى وَإِلَيْكَ أَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى
 وَأَنْتَ رَبُّ الْأُخْرَةِ وَالْأُخْرَى فَاعْتِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
 عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلَى وَارِهِ سَيِّدَةَ يَاسَدِيَّةَ الْقَوَى وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسَى
 وَالْجَوَى وَبَرِّدْ غَلِيْلَةَ يَأْمَسُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى
 وَمَنْ إِلَيْهِ الرَّجْعِي وَالْمُنْتَهَى

کیا کوئی میرا مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر گریہ وزاری کروں
 کیا کوئی فریادی ہے جس کی تنہائی میں اس کی مساعادت کروں
 کیا کوئی اور آنکھ ہے جس میں خس و خاشاک ہوں تو میں اس کا بے چینی میں ساتھ دے سکوں
 کیا فرزند رسول گیا کوئی راستہ ہے جو تیری منزل تک پہنچا سکے اور
 کیا ہمارا آج کا دن اپنے کل سے متصل ہوگا کہ ہم اس سے استفادہ کر سکیں
 آخر ہم کب آپ کے سیراب کرنے والے چشموں پر وارن ہوں گے اور کب شیریں سے
 سیراب ہوں گے کہ اب پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو گیا ہے
 آخر کب ہماری صبح و شام آپ کی خدمت میں ہوگی کہ ہم اپنی آنکھوں کو تھنڈا کر سکیں
 کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے کہ آپ نصرت الہی کے پرچم کلہاڑے ہیں
 کب آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ کے گرد حاضر ہیں اور آپ قوم کی قیادت کر رہے ہوں
 اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیا ہو اور دشمنوں کو ذلت اور عذاب کا مزہ چکھا دیا ہو
 اور سرکشوں اور حق کے منکروں کو ہلاک کر دیا ہو اور مغروروں کے سلسلہ کو قطع کر دیا ہو
 اور ظالموں کی جڑوں کو اکھاڑ دیا ہو اور ہم کہہ رہے ہوں کہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے
 جو رب العالمین ہے خدایا تو رنج و غم اور بلاؤں کو دور کرنے والا ہے اور تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ
 تیرے پاس مدد کا سارا سامان ہے اور تو آخرت اور دنیا دونوں کا مالک ہے
 تو اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سنی کرنے والے اپنے مصیبت زدہ بندے کی مدد کر
 اور اے مستحکم طاقت والے اسے اس کے مولیٰ کی زیارت کرادے اور اس کے رنج و غم
 اور درد و تکلیف کو زائل کر دے اور اس کی تشنگی کو رفع کر دے
 اے وہ خدا جو عرش کا حاکم ہے اور جس کی طرف سب کی بازگشت اور انتہا ہے

اللَّهُمَّ وَنَحْنُ عِبِيدُكَ التَّائِقُونَ إِلَىٰ وَلِيِّكَ الْمَذْكُورِ بِكَ
 وَبَنِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا
 وَأَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا
 وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا
 وَزِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا
 وَاجْعَلْ مُسْتَقْرَرَةً لَنَا مُسْتَقْرَرًا وَمُقَامًا
 وَأَتِمِّمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَا مِنَّا حَتَّىٰ تُورِدَنَا جَنَانَكَ
 وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ جَدِّهِ
 وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلَىٰ أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ
 وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرَىٰ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَىٰ مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَّةِ
 وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ وَأَكْمَلُ وَأَتَمُّ وَأَدْوَمُ وَأَكْثَرُ وَأَوْفَرُ
 مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَاءِكَ
 وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لِأَغَايَةِ لِعَدَدِهَا
 وَلِأَنْهَائِهِ لِمَدَدِهَا وَلِأَنْفَادِ لَأَمَدِهَا
 اللَّهُمَّ وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ
 وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَذِلْ بِهِ أَعْدَاءَكَ
 وَصَلِّ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلِّ تُوْدِي إِلَىٰ مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ

خدایا ہم تیرے بندے ہیں تیرے دلی کی زیارت کے مشتاق جو تجھے
 اور تیرے نبی کو یاد دلانے والا ہے اور جس کو تو نے ہمارے لئے پناہ گاہ اور سہارا بتایا ہے
 اور ہمارے لئے قیام کا ذریعہ اور پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا
 اور ہم میں کے صاحبان ایمان کے لئے امام بنایا تو اب ہماری طرف سے توحیت اور سلام پہنچادے
 اور اس طرح ہمارے اعزاز میں اضافہ فرما اور ان کے مرکز کو ہمارا مرکز اور ہماری منزل قرار دے
 اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کر دے کہ انہیں ہمارے سامنے منظر عام پر لے آ یہاں تک کہ
 ہمیں اپنی جنت میں وارد کر دے اور اپنے مخلص شہیدوں کو رفاقت نصیب کر
 خدایا محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور صلوات نازل فرما حضرت محمد پر جو ان کے جد
 اور تیرے رسول سردار اکبر ہیں اور ان کے باپ پر جو سردار اصغر ہیں
 اور ان کی جد ماجدہ جو صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد ہیں
 اور جن کو بھی تو نے ان کے نیک کردار آباء و اجداد میں منتخب قرار دیا ہے۔
 اور خود ان پر بھی بہترین مکمل ترین نام و تمام دائم و قائم اور کثیر و وافر صلوات
 جلتو نے کسی منتخب مختار اور چنے ہوئے بندے پر نازل کی ہے اور ان پر وہ رحمت نازل کر
 جس کے عدد کی حد نہیں ہے اور جس کی مدت کی انتہا نہیں ہے اور جس کی وسعت کا خاتمہ نہیں ہے
 خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کر اور باطل کو فنا کر دے
 اپنے دوستوں کو بلند می عطا فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر
 اور ہمارے اور ان کے درمیان اس طرح کا رابطہ قائم کر دے کہ اس کے نتیجہ میں
 ہمیں ان کے بزرگوں کی رفاقت حاصل ہو

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْرَتِهِمْ وَيَمْكُتُ فِي ظِلِّهِمْ
 وَأَعِنَّا عَلَى تَأْيِيدِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ
 وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَآمْنِ عَلَيْنَا بِرِضَاةِ
 وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَائَهُ وَخَيْرَهُ
 مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ
 وَاجْعَلْ صَلَوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً
 وَدُعَائَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً
 وَهُمْؤَمْنَا بِهِ مَكْفِيَةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَةً
 وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ
 وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ
 ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ
 وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 بِكَأْسِهِ وَيَبِيدِهِ رِيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً لَا ظَمّاً بَعْدَهُ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کے دامن سے وابستہ ہوں اور
ان کے سیاہ میں پناہ لے سکیں

اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق کو ادا کر سکیں اور ان کی اطاعت کی کوشش کریں
اور ان کی نافرمانی سے پرہیز کریں اور ہم پر یہ احسان کر کہ ان کی رضا حاصل ہو جائے اور ہمیں
ان کی مہربانی اور رحمت اور دعا اور خیر عطا فرما کہ جس سے ہم تیری وسیع رحمتوں کو حاصل کر سکیں
اور تیرے نزدیک کامیاب ہو سکیں

اور ہماری نماز کو ان کے ذریعہ مقبول بنا دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے
اور ہماری دعا کو مستجاب قرار دے اور ہمارے رزق کو وسعت عطا فرما
اور ہمارے رنج و غم میں ہماری کفایت فرما اور ہماری حاجتوں کو پوری فرما
اور ہماری طرف اپنے صاحب کرم چہرے سے توجہ فرما اور ہمارے تقرب کو قبول فرما
اور ہماری طرف ایسی نظر کرم فرما جس کے ذریعہ ہم تیری بارگاہ میں عزت کی تکمیل کر سکیں
اور اس کے بعد اپنے جو دو کرم کے رنج کو ہماری طرف سے نہ موڑنا
اور ہمیں ان کے جمد کے جام کوڑ اور ان کے دست کرم سے مکمل طور پر سیراب فرما
جس کے بعد پھر تشنگی نہ پیدا ہو

اے سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے

دعائے بستن شیر

سید ابن طاووس اپنی کتاب "مہج الدعوات" میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی سند سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی تھی اور آنحضرت کا ارشاد تھا کہ ہر اچھے برے وقت میں اسے پڑھتا رہوں اور آپ کی یہ تاکید تھی کہ میں اپنے جانشینوں کو بھی اس کی تعلیم دوں اور زندگی بھر اس کا ورد کروں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اے علی تم صبح و شام اس دعا کو پڑھتے رہنا کیونکہ یہ عرش خداوندی کے خزانوں میں سے ایک گنج گراں مایہ ہے۔

ابی ابن کعب نے، سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعا کے مزید فضائل بیان کرنے کی درخواست کی۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا کی تمام خوبیاں ظاہر کرنے کے لئے لفظوں کا ذخیرہ نا کافی ہے البتہ اس کی بعض فضیلتیں یہ ہیں کہ جوں ہی کوئی شخص یہ دعا پڑھنا شروع کرتا ہے تو رحمت خداوندی اسے گھیر لیتی ہے۔ خداوند عالم دعا پڑھنے والے کو سکون کی نعمت عطا فرماتا ہے، اس کی آواز عرش تک پہنچتی ہے اور برکتیں اس کا مقدر بن جاتی ہیں۔ جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے گا اس کو دنیا و آخرت کی ہر مراد ملے گی۔ عذاب قبر سے نجات حاصل ہوگی۔ قیامت کے دن اس کے درجے بلند ہوں گے۔ اور بہشت میں اسے اس کی خواہش کے مطابق جگہ نصیب ہوگی۔

یہ سب سن کر جناب سلمان فارسی نے حضور رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے کچھ فضائل ظاہر کرنے کی استدعا کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سلمان! قسم اس معبود کی جس نے مجھے نبوت عطا کی۔ اگر یہ دعا کسی دیوانے پر پڑھی جائے تو اس کا جنوں رفع ہو جائے گا۔ وضع حمل کے وقت کسی عورت پر پڑھی جائے تو بچے کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔

اگر کوئی بندہ مومن اسے چالیس شب جمعہ پڑھتا رہے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ وہ شخص غم دوراں سے چھٹکارا پائے گا۔ اور اسے باطنی امراض سے نجات حاصل ہوگی۔ اے سلمان! جو شخص خلوص دل سے یہ دعا پڑھ کر سو جائے تو خداوند عالم ہزاروں فرشتے بھیجے گا جو اس کے لئے استغفار کریں گے۔ اور حضورؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اے سلمان! اگر اس دعا کے پڑھنے کے بعد کوئی اللہ کو پیارا ہو جائے تو اسے بارگاہ رب العزت میں شہیدوں کا رتبہ حاصل ہوگا۔

دَعَائِے یَسْتَشِیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلهَ اِلاَّ هُوَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
 الْمُدَبِّرُ بِالْاَوْزِیْرِ وَلَا خَلْقِ مِنْ عِبَادِهِ یَسْتَشِیرُ الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفِ
 وَالْبَاقِیُّ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمِ الرَّبُّوْبِیَّةِ نُورِ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
 وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِئُهُمَا بِغَیْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا
 وَفَتَقَهُمَا فَتَقًا فَقَامَتِ السَّمَوٰتُ طَائِعَاتٍ بِاَمْرِهِ
 وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ
 ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِی السَّمَوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهُ
 مَا فِی السَّمَوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی
 فَاِنَّا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اللهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ
 وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعْرِیْمٌ اَذَلَّتْ
 وَلَا مُدِلٌّ لِمَنْ اَعَزَّزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
 وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
 وَاَنْتَ اللهُ لَا اِلهَ اِلاَّ اَنْتَ

ہر تعریف صرف اس اللہ کے لئے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس کی بادشاہی حقیقی اور ظاہر اور واضح ہے جو کسی مددگار کے بغیر تمام امور کی خود ہی تدبیر کرتا ہے اور اپنے کسی بندے سے رائے کا محتاج نہیں، وہی اول ہے اور تو صیغہ کی حدود سے بالاتر ہے اور تمام خلق کی فنا کے بعد باقی رہنے والا ہے اس کی پروردگاری برتر (بے مثال) ہے۔ وہ آسمانوں اور زمینوں کا اجالا ہے اور ان دونوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور دونوں کو اپنی قدرت سے بلاستون بنایا زمین، آسمان کو اس نے پیدا کیا اور دونوں کو اپنے فائدے ظاہر کرنے کی لاجواب صلاحیت دی۔

آسمان اس کی فرمانبرداری کے ساتھ اپنی حدود میں قائم ہوئے اور زمین اپنے پہاڑوں کے توازن سے پانی پر قرار پذیر ہوئی پھر ہمارے پروردگار نے اونچے آسمانوں کو حسن انتظام سے سرفراز کیا، تمام کائنات کا انتظام اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کے لئے ہے

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسی کا ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اسی کا ہے، ہم کو ابھی دیتے ہیں کہ یقیناً اللہ تو ہی ہے جس کو تو پست کرے کوئی اس کو بلند نہیں کر سکتا اور جس کو تو بلند کرے اس کو کوئی پست نہیں کر سکتا،

جس کو تو ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دے نہیں سکتا۔

جس کو تو عزت عطا کرے اس کو کوئی ذلیل نہیں کر سکتا۔

جس کو تو دے کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو محروم رکھے اس کو کوئی بھی کچھ نہیں دے سکتا

تو ہمارا مقصود ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں

كُنْتَ إِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَاءً مُبِينَةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً
 وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا لَيْلًا مُظْلِمَةً وَلَا نَهَارًا مُضِيئًا وَلَا بَحْرًا لَجِيئًا
 وَلَا جَبَلًا رَاسِيًّا وَلَا نَجْمًا سَارِيًّا وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا
 وَلَا رِيحًا تَطْبِئًا وَلَا سَحَابًا يَسْكَبُ وَلَا بَرْقًا يَلْمَعُ وَلَا رَعْدًا يُسْبِغُ
 وَلَا رُوحًا تَنْفَسُ وَلَا طَائِرًا يَطِيرُ وَلَا نَارًا تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءً يَطْرُدُ
 كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوْنَتِ كُلُّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَأَغْنَيْتَ وَأَفْقَرْتَ وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ
 وَأَضْحَكْتَ وَأَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ
 فَتَبَارَكْتَ يَا اللَّهُ وَتَعَالَيْتَ
 أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ
 أَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ
 وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ
 وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ
 وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ
 وَإِمْكَانُكَ عَتِيدٌ وَجَارُكَ عَزِيزٌ
 وَبَاسُكَ شَدِيدٌ وَمَكْرُكَ مَكِيدٌ
 أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى
 وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَأٍ وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ
 مُفَرِّجُ كُلِّ حَزِينٍ غِنَى كُلِّ مِسْكِينٍ

تو تھا اس وقت جب مضبوط آسمان نہ تھے اور پکھی ہوئی زمین نہ تھی
 اور روشنی بکھیرنے والا سورج نہ تھا، اندھیری رات نہ تھی، اجالادن نہ تھا، گہرا سمندر نہ تھا،
 زمین میں پیوست پہاڑ نہ تھے، رواں دواں تارے نہ تھے اور نہ روشنی دینے والا چاند تھا،
 چلنے والی ہوا نہ تھی، باراں والے بادل، چمکنے والی بجلی نہ تھی، اس وقت رعد کی تسبیح تھی
 نہ سانس لینے والا جاندار، نہ کوئی اڑنے والا پرندہ، نہ بھڑکتی آگ، نہ بہتا پانی تھا،
 تو ہر چیز سے پہلے تھا ہر چیز تو نے بنائی، ہر چیز پر تیری قدرت تھی، ہر شے تو نے از خود بنائی،
 تو ہی تو نگری دیتا ہے تو ہی محتاج کرتا ہے، تو ہی مارتا ہے تو ہی جلاتا ہے،
 تو ہی ہنساتا ہے اور تو ہی رلاتا ہے عرش پر تو ہی قابض ہے،
 اے اللہ تو ہی صاحب برکت ہے، تو ہی بلندی والا ہے، تو ہی ایسا اللہ ہے کہ
 تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں تو ہی ہر ایک کو پیدا کرنے والا اور دانائی دینے والا ہے
 تیرا حکم غالب ہے، تیرا علم مکمل و نافذ ہے، تیری تدبیر عجیب و غریب ہے، تیرا وعدہ سچا ہے،
 تیری بات بالکل ٹھیک ٹھیک ہوتی ہے، تیرا حکم (فیصلہ) انصاف پر مبنی ہوتا ہے،
 تیرا کلام ہدایت ہے تیری وحی نور ہے تیری رحمت بے پایاں ہے تیری درگزر بہت بڑی ہے
 تیرا فضل بڑا دامن دار ہے تیری عطا گراں قدر ہے تیری رسی (وسیلہ) مستحکم و مضبوط ہے
 تیری چاہت فوراً جامعہ وجود پہنچتی ہے تیری پناہ میں آجانے والا آمر و مند ہے
 تیرا انتقام سخت ہے تیری تدبیر اٹل ہے
 اے پروردگار تو ہی ہر شکایت کی جگہ ہے (عرض حال کا ٹھکانہ ہے)
 تو انجمن میں موجود ہے اور ہر سرکوشی کا نگراں ہے ہر حاجت کی انتہا تو ہی ہے
 ہر رنجیدہ کے دکھ دور کرنے والا ہر بے مایہ کی دولت تو ہی ہے

حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ
 حِرُّ الضُّعْفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفْرِجُ الْغَمِّاءِ
 مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذَاكَ اللَّهُ رَبُّنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 تَكْفَى مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ
 وَأَنْتَ جَارٌ مَنْ لَأَذِيبُكَ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ
 عِصْمَةٌ مَنْ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ
 نَاصِرٌ مَنْ انْتَصَرَ بِكَ
 تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ اسْتَغْفَرَكَ
 جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ
 سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيحُ الْمُسْتَضْرِحِينَ
 مُنْفَسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ
 مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ أَسْمَعُ السَّامِعِينَ
 أَبْصَرُ النَّاظِرِينَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
 أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
 خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ
 مُغِيثُ الصَّالِحِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
 أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ
 وَأَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ
 وَأَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ

جو تیری طرف بھاگ آئے اس کا قلعہ ہے ہر خوف زدہ کی امان
 اور ہر ناتواں کا بچاؤ ہر فقیر کا خزانہ ہے تمام دھند لکوں کا چھانٹنے والا ہے
 اور نیک کاروں کا مددگار تو ہی ہے یہ اللہ ہمارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں
 تیرے بندوں میں سے جو بھی تجھ پر بھروسہ کرے تو اس کے لئے کافی ہے
 جو تیری طرف آئے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہو کر اپنا رونا روئے تو اس کی پناہ گاہ ہے
 جس نے تیری حفاظت چاہی تو اس کا محافظ ہے
 تیرے جس بندے نے تجھ سے مدد مانگی تو نے اس کی نصرت فرمائی
 جو تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہے تو اس کو معاف فرما دیتا ہے
 گردن کشوں کا سر جھکانے والا تمام عظمت والوں سے عظیم تر ہر بڑے سے بڑا
 سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا فریاد کنندگان کا فریادرس دکھی لوگوں کا دکھ مٹانے والا
 پریشان بے قرار لوگوں کی دعاء قبول کرنے والا تمام سننے والوں سے زیادہ سننے والا
 تمام دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا
 تمام حساب کرنے والوں سے جلد تر حساب کرنے والا تمام مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والا
 تمام معافی دینے والوں سے برتر و بہتر ایمان والوں کی حاجتیں پوری کرنے والا
 نیکوں کی فریاد کو پہنچنے والا اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں تمام عالموں کا پروردگار ہے
 تو (میرا) پیدا کرنے والا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو مالک ہے میں تیرا مالی ہے
 تو پروردگار ہے میں بندہ تو روزی دینے والا اور میں مرزوق
 اور تو عطا کرنے والا اور میں تیرا بھکاری

وَأَنْتَ الْجَوَادُ وَأَنَا الْبَخِيلُ
 وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ
 وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ
 وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ السَّيِّدُ وَأَنَا الْعَبْدُ
 وَأَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ وَأَنَا الْجَاهِلُ
 وَأَنْتَ الْحَلِيمُ وَأَنَا الْعَجُولُ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ
 وَأَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا الْمُبْتَلَى وَأَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ
 وَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطَى عِبَادِكَ بِلَا سَوْأَلٍ
 وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ
 وَالْيَكَّ الْمَصِيرُ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي
 وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقاً وَاسِعاً
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

اور تو سخی اور میں کنجوس اور تو طاقت و راور میں کمزور
 اور تو عزت والا اور میں ذلیل و بے حقیقت
 اور تو بے نیاز ہے اور میں محتاج و فقیر اور تو سردار و مالک ہے اور میں تیرا بندہ
 اور تو بخشنے والا ہے اور میں بد اعمال اور تو عالم ہے اور میں جاہل و نادان
 تو مہربان ہے اور میں جلد باز اور تو بڑا مہربان اور میں رحمت کا محتاج
 اور تو صحت دینے والا اور میں بلا میں گھرا ہوا بیمار اور تو دعاؤں کا قبول کرنے والا اور میں بے قرار
 اور میں کواہی دیتا ہوں کہ بلا شبہ اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں
 تو اپنے بندوں کو بغیر مانگے عطا کرتا ہے
 اور میں کواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو یکتا اور یگانہ اللہ ہے
 اور تیری ہی طرف سب کی بازگشت ہے
 اللہ اپنی رحمت کا ملنا نزل فرما محمدؐ اور اس کے پاک و پاکیزہ اہلیت پر
 اور میرے گناہ بخش دے اور میرے عیبوں کو چھپا رکھ
 اور مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور با فراغت رزق کے در کو مجھ پر کھول دے
 اے تمام مہربانی کرنے والوں سے زیادہ مہربان،
 تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے
 اور ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے وہی بہتر کارساز ہے
 کوئی طاقت و قوت نہیں ہے مگر بلند و بزرگ تر اللہ کی توفیق و تائید سے۔

آٹھ آیتوں کا عمل

سورہ حج میں آٹھ ایسی آیتیں ہیں جو خاص ہیں، اور بہشت کے دروازے بھی آٹھ ہیں اور ان آٹھ آیتوں کو ورد کرنے سے انشاء اللہ بہشت کے آٹھ دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے ان آیتوں کے کلمے کے عدد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوتے ہیں تو اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی طرف اشارہ ہے، کیونکہ ہر ایک نبی کا ایک کلمہ ہے جیسا کہ قرآن شریف میں حضرت عیسیٰؑ کو خدا نے کلمہ فرمایا ہے جو کوئی ان آیتوں کو پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح کی طرف سے فیض پہنچے گا۔ ان آیتوں میں اسمائے حسنہ چالیس ہیں اور وہ اسم ذات اور اہم صفات ہیں، اسی سبب سے ان آیتوں کے پڑھنے والے کے لئے ہر ایک اسم سے اس کے لئے یہ پردہ اور حجاب دور ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر آیت کے متبرک اسم پر ختم ہوتی ہے یعنی ہر ایک آیت کا آخری کلمہ خدا کا متبرک اسم ہے اور آخری آٹھویں آیت خدا کے دو اسم رؤف اور رحیم پہ ختم ہوتی ہے۔ اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ ہر ایک کا انجام خدا کی مہربانی اور لطف کے ساتھ ہوتا ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ہر طریقے سے سارے قرآن شریف کا مطالعہ کیا لیکن ان آٹھ آیتوں سے کوئی دوسری آیت بزرگ تر نہیں دیکھی اور میں نے ان آیتوں کی تفصیلات کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آٹھ آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے ہیں اور خدا کے بے شمار بھیدوں میں سے آٹھ بھید ہیں اور یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں ہیں۔ اس لئے جو کوئی ان آٹھ آیتوں کو پڑھا کرے گا تو جناتوں کے طوفان سے اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا

اور اس کے لئے ظاہر اور باطن کے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور ہرگز ہرگز اس کو دنیا کا کوئی غم اور رنج نہ ہونے پائے گا اور نہ اسے کوئی تکلیف پہنچنے پائے گی اور زمانہ کے بادشاہ اور دین کے بزرگ اس کے مددگار رہیں گے جس کام کی طرف وہ دل لگائے گا اس کے لئے کوشش کرے گا وہ کام اس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا دشمنوں اور حسد کرنے والوں کی بدی سے محفوظ رہے گا۔ جنات بھی انسان کی مرضی کے مطابق چلیں گے اور وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور سفر کے تمام خطرات سے محفوظ رہے گا۔

آٹھ آیتوں کے پڑھنے کا طریقہ

پہلے ”یا اللہ“ گیا رہ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:

يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ

يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا لَطِيفُ

يَا خَبِيرُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ

اِفْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِينَ.

اے روزی دینے والا بہتر، اے دانا، اے بردبار، اے معاف کرنے والے، اے بخشنے والے،

اسے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے بلند، اے قدرت والے، اے لطیف،

اے خبر رکھنے والے، اے بے نیاز، اے تعریف کے لائق، اے مہربان، اے رحیم،

میرے لئے کھولدے اپنی رحمت کے دروازے کو میرے لئے میرے معاملے میں نکلنے کا

راستہ پیدا کر اور شادگی عطا کر، اپنی رحمت کے صدقے میں،

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والے، اے اللہ اپنی رحمت کا ملنا نزل کر (محمدؐ)

اور ان کی تمام پاکیزہ آل پر۔

پھر پندرہ مرتبہ یا اللہ کہے:

اس کے بعد یہ آٹھ آیتیں مندرجہ ذیل پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُو خَيْرُ الرَّازِقِينَ

(۲) لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ

(۳) ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

(۴) ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

(۵) ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

(۶) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ

(۷) لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُو الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

(۸) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَآفِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَوْفٌ رَّحِيمٌ—

ترجمہ :

- (۱) اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے وطن چھوڑے پھر شہید کئے گئے یا (آپ اپنی موت) سے مر گئے خدا انہیں (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی عطا فرمائے گا اور بے شک تمام روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے
- (۲) وہ ضرور انہیں ایسی جگہ، (بہشت میں) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہو جائیں گے خدا تو بے شک بڑا واقف کار و دبار ہے
- (۳) یہی (ٹھیک) ہے اور جو شخص (اپنے دشمن کو) اتنا ہی ستائے جتنا یہ اس کے ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اس کے بعد پھر (دوبارہ دشمنوں کی طرف سے) اس پر زیادتی کی جائے تو خدا اس (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا بے شک خدا بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے
- (۴) یہ (مدد) اس وجہ سے (دی جائے گی) کہ خدا (بڑا قادر ہے وہی تو) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا (سب کچھ) جانتا ہے
- (۵) اور اس وجہ سے (بھی) کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں، سب کے سب باطل ہیں اور (یہ بھی) یقینی (ہے کہ) خدا ہی (سب سے) بلند و برتر بزرگ ہے
- (۶) (ارے) کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز (شاداب) ہو جاتی ہے بے شک خدا (بندوں کے حال پر) بڑا مہربان واقف کار ہے
- (۷) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (سب سے) بے پروا (اور) سزاوار ہے
- (۸) کیا تو نے اس پر نظر نہ ڈالی کہ جو کچھ روئے زمین میں ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتی (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر (جب) اس کا حکم ہوگا (گر پڑے گا) اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام (عج) کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ امام (ع) کے ظہور سے پہلے فوت ہو جائے تو خداوند کریم اسے قبر سے اٹھائیگا تاکہ وہ امام کے ہمراہ ہو جائے وہ دعائے عہد یہ ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ
 وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالذَّبُورِ
 وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
 وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ
 وَمَلِكِكَ الْقَدِيمِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُونَ
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلُحُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ
 يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ جِئْنَا لَاحِيًّ
 يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 اللَّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِيَ الْمُهْدِيَّ الْقَائِمَ بِأَمْرِكَ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ

اے معبود اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے تو رات، انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور ڈھوپ کے پروردگار اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں، فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے واسطے سے جس سے اولین و آخرین نے بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام ہادی مہدی (عج) کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
 سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي وَعَنْ وَالِدَيْي مِنَ الصَّلَوَاتِ
 زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ
 وَمَا أَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هَذَا
 وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا وَعَقْدًا
 وَيَبِغَةً لَهُ فِي عُنُقِي لَا أَحُولُ عَنْهُ وَلَا أَرْوُلُ أَبَدًا
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَالذَّائِبِينَ عَنْهُ
 وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ
 وَالْمُتَثَلِّينَ لِأَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ
 وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ
 اللَّهُمَّ إِنَّ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا
 فَأَخْرِجْنِي مِنْ قَبْرِي مُؤْتَزِرًا كَفَنِي شَاهِرًا سَيْفِي
 مُجْرِدًا قِنَاتِي مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِي
 اللَّهُمَّ أَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ
 وَاکْحُلْ نَظْرِي بِنَظْرَةِ مَنِيِّ إِلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ
 وَأَوْسِعْ مَنَهْجَهُ وَاسْأَلْ بِي مَحَجَّتَهُ
 وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ وَاشْدُدْ أَرْزَهُ وَأْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ
 وَأَحْيِ بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ

اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود میں تازہ کرتا ہوں ان کے لئے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ بیان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے کھڑوں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں قرار دے اور حاجت بر آوری کے لئے ان کی طرف بڑھنے والوں، انکے احکام پر عمل کرنے والوں، انکی طرف سے دعوت دینے والوں، انکے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

اے معبود اگر میرے اور میرے امام (ع) کے درمیان موت حاصل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لئے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں

اے معبود مجھے حضرت کارخ زبیا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا

ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش میں جلدی فرما

ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا

ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا

اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے

(ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ)
 فَأَظْهِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَبْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ
 الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ
 مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَرَقَهُ

وَيُحِقِّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ
 وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ
 وَمَجِدِّدًا لِمَا عَطِلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ
 وَمُشِيدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ
 وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِينَ
 اللَّهُمَّ وَسِّرْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَيْتِهِ
 عَلَى دَعْوَتِهِ

وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ
 اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْغُمَّةَ عَنِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ
 وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تین مرتبہ دہنے ہاتھ سے اپنے زانو پر ماریں اور ہر بار کہیں

الْعَجَلُ الْعَجَلُ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الرِّمَانِ

کہ ظاہر ہو افساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا
پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لئے اپنے ولی (ع) اور اپنے نبی (ص) کی دختر (س) کے
فرزند کا جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں
حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں

اے معبود قرار دے انکو اپنے مظلوم بندوں کے لئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا
تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو
بھلا دئے گئے ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی (ص) کے طریقوں کو راسخ
کرنے والے بنا

ان پر اور انکی آل (ع) پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھو جنکو تونے
ظالموں کے حملے سے بچایا

اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد (ص) کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں
انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لئے جلد
انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے

جلد آئیے جلد آئیے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام (عج)

باب پنجم
زیارات

زيارت وارثه

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَتَرَ الْمَوْتُورَ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدِ اقْتَمَتِ الصَّلَاةُ وَآتَيْتَ الرُّكُوعَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ
 فَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ
 وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صلی اللہ کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے جناب نوح نبی اللہ کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل اللہ کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ کلیم اللہ کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ روح اللہ کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰ حبیب خدا کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المؤمنین ولی خدا کے وارث
 سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ
 سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ
 سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہرا
 سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجہ الکبریٰ
 سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کا کہ
 جس کے خون کا طالب خدا ہے اور جو مصیبت کا سبب ہو اور مصیبت زدہ ہو
 میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ نے نماز قائم کی اور آپ نے زکوٰۃ دی
 اور نیک باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا
 اور مرضی پر چلے خدا کی اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے
 پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا
 اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا
 اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کے قتل ہونے کو سنا اور اس پر راضی رہا

يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ نُورٌ فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
 وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تَنْجِسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا
 وَلَمْ تَلْبِسْكَ مِنْ مُذَلِّمَاتِ ثِيَابِهَا
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ الْإِثْمَةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى
 وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا
 وَأَشْهَدُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآئُهُ وَرُسُلُهُ
 أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ
 بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي
 وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ
 وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى أَسْمَائِكُمْ
 وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ
 وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

اے آقا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ ایک ہی نور تھے پشیمانے بزرگ میں

اور جہانے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا آپ کو نجاسات جاہلیت نے

اور نہ اس نے پہنایا آپ کو اپنا سیاہ لباس

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ دین کے ستون اور ارکان مومنین ہیں

اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ ایسے امام ہیں جو کہ نیک و پرہیزگار

اور راضی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق جو آئمہ معصومین ہیں آپ کی ذریت میں

وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں

نشان ہائے ہدایت ہیں اور رسن مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں اہل دنیا پر

اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اس کے ملائکہ کو اور اس کے انبیاء کو اور اس کے رسولوں کو

اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں کہ

آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے طریقوں سے اور اپنے عمل کے خاتمہ سے

اور میرا قلب آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کا تابع ہے

صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اور آپ حضرات کی روحوں پر

جسدوں پر اور جسموں پر

اور آپ حضرات کے حاضر پر اور غائب پر

اور ظاہر پر اور باطن پر

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنَ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ الْمَظْلُومِ
 لَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ
 وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَارَضِيَتْ بِهِ

آپ پر سلام ہوا ہے رسول (ص) خدا کے فرزند

آپ پر سلام ہوا ہے نبی (ص) خدا کے فرزند

سلام ہوا آپ پر امیر المؤمنین (ع) کے فرزند

آپ پر سلام ہوا ہے حسین (ع) شہید کے فرزند

سلام ہوا آپ پر کہ آپ شہید ہیں اور شہید کے فرزند ہیں

آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند ہیں

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوئے۔

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ
لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
وَ الْحَقَّ هُمْ بِدَرَكِ الْجَحِيمِ

ترجمہ:

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المؤمنین علیہ السلام
سلام ہو آپ پر اے صالح بندے اللہ اور اسکے رسول کے اطاعت گزار
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے آخری دم تک جہاد کیا خیر خواہی کی اور صبر کیا
خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اولین و آخرین میں سے سب پر
اور ان ظالموں کو واصل جہنم فرمائے۔

زیارت سائر شهداء کربلا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَآئِهِ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ
 الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْوَلِيِّ الرَّكِيِّ النَّاصِحِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
 بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي طِبَّتُمْ
 وَ طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ
 وَ فُرْتُمْ فَوْزاً عَظِيماً
 فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ .

ترجمہ:

اے اولیاء اللہ، آپ پر سلام ہو اور اے اللہ کے پیارے، آپ پر سلام ہو
 اے خدا کے برگزیدہ اور منتخب لوگو، آپ پر سلام ہو
 اے دین خدا کی مدد کرنے والوں، آپ پر سلام ہو
 اے رسول (ص) خدا کی نصرت کرنے والوں، آپ پر سلام ہو
 اے امیر المؤمنین (ع) کی امداد کرنے والوں، آپ پر سلام ہو
 اے فاطمہ (ع) کی حمایت کرنے والوں جو تمام عورتوں کی سردار ہیں، آپ پر سلام ہو
 اے ابو محمد (ع) حسن بن علی کے مددگار و کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے ہیں،
 سلام ہو آپ پر
 اے ابو عبد اللہ حسین (ع) کی نصرت کرنے والوں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں،
 تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ (ع) مدفون ہیں
 آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تو یہ
 کامیابی حاصل کرتا۔

زیارت امام حسینؑ روز عاشوره

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَتَرَ الْمُوتُورَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
 عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا
 مَا بَقِيََتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ
 وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا
 وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ
 وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ
 وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ
 وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
 وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا
 وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ
 وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا
 سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین اور اے فرزند سید الوصیین
 سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ سیدہ نساء عالمین
 سلام ہو آپ پر اے شہید راہِ خدا اور فرزند شہید راہِ خدا جس کا انتقام خدا کے ذمہ ہے
 سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں وارد ہیں
 آپ سب پر اللہ کا سلام جب تک میں باقی رہوں اور یہ لیل و نہار باقی رہیں
 اے ابی عبد اللہ یہ حادثہ بہت عظیم ہے اور یہ مصیبت بہت سخت ہے ہمارے لئے بھی
 اور تمام اہل اسلام کے لئے بھی
 اور یہ مصیبت بہت بڑی اور جلیل و عظیم ہے آسمانوں پر آسمان والوں کے لئے
 اللہ اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ اہلبیت علیہم السلام پر ظلم و جور کئے
 اور اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا
 اور اس جگہ سے گرا دیا جس منزل پر خدا نے آپ کو رکھا تھا
 اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو قتل کیا
 اور قتل کی زمین ہموار کی قتال کا سامان فراہم کیا

بَرِّتْكَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ
 وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَّمُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ
 وَحَرَبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 وَلَعَنَّ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ
 وَلَعَنَّ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً
 وَلَعَنَّ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَّ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَّ اللَّهُ شِمْرًا
 وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَالْجَمْتُ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَائِكَ
 يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظَمَ مُصَابِي بِكَ
 فَاسْتَلُّ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ
 وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرِزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ
 مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ
 وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ
 وَإِلَيْكَ بِمَوَالِيكَ

میں اللہ اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے ان کے ماننے والوں سے
اور ان کے اتباع اور اولیاء سے بڑی اور بیزار ہوں۔
اے حضرت ابو عبد اللہ میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے
اور میری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے روز قیامت تک
اللہ آل زیاد اور آل مروان پر لعنت کرے اور تمام بنی امیہ پر لعنت کرے
اللہ لعنت کرے ابن مرجانہ پر عمر بن سعد پر اور شمر پر
اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسلیا لگام لگائی یا نقاب ڈالی
آپ کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے میرے ماں باپ قربان
آپ کی ہر مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے
میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو بزرگ بنایا ہے
اور مجھے آپ کو ذریعہ کرامت دی ہے کہ مجھے توفیق دے کہ
میں آپ کے خون کا بدلہ لے سکوں اس امام منصور کے ساتھ جو اہلبیت علیہم السلام کے فرد ہیں
خدا یا مجھے اپنی بارگاہ میں حسینؑ کے صدقہ میں آبرو مند بنا دینا
دنیا و آخرت دونوں میں
یا ابا عبد اللہ میں اللہ رسولؐ امیر المؤمنینؑ فاطمہؑ اور حسنؑ اور آپ کا قرب چاہتا ہوں۔
آپ کی محبت کے ذریعہ

وَ بِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَسَسِ أَسَاسِ ذَلِكَ وَ بِنِي عَلِيٍّ بُنْيَانَهُ
 وَ جَرِي فِي ظُلْمِهِ وَ جَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى أَشْيَاءِ عِكُمْ
 بَرِيَّتِكُمْ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ
 وَ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَ مُؤَالَاتِهِ وَ لِيَكُمْ
 وَ بِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ النَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبِ
 وَ بِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ اتَّبَاعِهِمْ
 إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
 وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
 فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أكَرَّمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ
 وَ رَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
 أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
 وَ أَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
 وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
 وَ أَنْ يَرِزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى
 ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ
 وَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
 أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ

اور ان سے بیزارى کے ذریعہ جنہوں نے ظلم کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت تعمیر کی
 اور اس سلسلہ کو جاری رکھا آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر
 میں اللہ اور آپ کی بارگاہ میں ان تمام لوگوں سے بری ہوں
 اور خدا کا قرب چاہتا ہوں اس کے بعد آپ کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت کے ذریعہ
 اور آپ کے اولیاء کی محبت کے ذریعہ
 اور آپ کے دشمنوں اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے برائت کے ذریعہ
 اور ان کے پیروکاروں سے برائت کے ذریعہ
 میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے
 اور میری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے
 میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں
 میرا سوال اس پروردگار سے ہے جس نے مجھے آپ کی اور آپ کے اولیاء کی معرفت دی ہے
 اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ
 مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دیدے
 اور آپ کی بارگاہ میں بلند درجات اور بلند منزل عطا فرمادے دنیا و آخرت میں
 اور مجھے اس مقام تک پہنچادے جو آپ حضرات کے لئے ہے اور
 توفیق دے کہ میں امام مہدیؑ کے ساتھ آپ کا انتقام لے سکوں جو حق کا ظہار کرنے والا ہے
 اور پروردگار سے میرا سوال آپ کے حق کے وسیلہ سے اور آپ کی شان کے وسیلہ سے یہ ہے
 کہ مجھے اس مصیبت میں وہ بہترین اجر عطا فرمائے جو کسی بھی مصیبت زدہ کو
 کسی مصیبت میں عطا فرمایا ہے

مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَ أَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْأَسْلَامِ
 وَ فِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ
 مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
 وَ مَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
 اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو آمِيَّةَ
 وَ ابْنُ أَكَلَةَ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ
 عَلَى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ
 اللَّهُمَّ الْعَرْنَ أَبَاسُفِيَانَ وَ مُعَوِيَةَ وَ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
 عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدًا لَبِيدِينَ
 وَ هَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ
 بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ
 وَ فِي مَوْقِفِي هَذَا وَ أَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ
 وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُؤَالَاتِ لِنَبِيِّكَ
 وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اف یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اسلام اور اہل اسلام کے لئے اور تمام آسمان وزمین کیلئے
 خدایا مجھے اس مقام پر ان لوگوں میں قرار دیدے جن پر تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت ہو
 خدایا میری حیات کو محمد و آل محمد کی زندگی اور میری موت کو ان کے راستہ پر قرار دینا
 خدایا یہ وہ دن ہے جس کو نبی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے باعث برکت بنا لیا تھا
 یہ سب ملعون اور فرزند ملعون تھے تیری اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر
 ہر اس مقام پر اور ہر اس منزل پر جہاں تیرے پیغمبر نے قیام فرمایا ہے
 خدایا لعنت فرما ابو سفیان، معاویہ اور یزید بن معاویہ پر (ان سب پر تیری لعنتیں ہمیشہ رہیں)
 یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد و آل مروان نے حسینؑ کو قتل کرنے کی بناء پر خوشی منائی
 خدایا ان پر اپنی لعنت اور عذاب میں اضافہ کر دے
 خدایا میں آج کے دن اس مقام پر اور زندگی بھر تیرا قرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری
 اور لعنت کے ذریعہ اور تیری نبیؐ اور آل نبیؐ سے محبت کے ذریعہ (ان سب پر تیرا سلام)
 خدایا اس پہلے ظالم پر لعنت کر جسے محمد و آل محمد پر ظلم کیا ہے اور اس کا اتباع کرنے والے پر
 خدایا اس گروہ پر لعنت کر جسے حسینؑ سے جنگ کی اور جس نے جنگ پر اس سے اتفاق کر لیا
 اور قتل حسینؑ پر ظالموں کی بیعت کر لی خدایا ان سب پر لعنت کر
 سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں نازل ہوئی ہیں
 تیرا قرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری اور لعنت کے ذریعہ
 اور تیرے نبیؐ اور آل سے محبت کے ذریعہ

پھر سومرتبہ کہے

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ آخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ
اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
وَ شَائِعَتِ وَ بَايَعَتِ وَ تَابَعَتِ عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً
اس کے بعد سومرتبہ کہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِبِدِ اللَّهِ
وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ
وَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ
السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَ عَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
پھر یوں دعا کرے:

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوْلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي
وَ أَبْدَأْ بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي وَ الثَّلَاثِ وَ الرَّابِعِ
اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِساً
وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَ شِمْرًا وَ آلَ أَبِي سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سو مرتبہ کہے

خدیا اس پہلے ظالم پر لعنت کر جس نے محمد و آل محمد پر ظلم کیا ہے اور اس کا اتباع کرنے والے پر
خدیا اس گروہ پر لعنت کر جس نے حسین سے جنگ کی اور جس نے جنگ پر اس سے اتفاق کر لیا
اور قتل حسین پر ظالموں کی بیعت کر لی خدیا ان سب پر لعنت کر۔

سو مرتبہ کہے

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور ان ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں نازل ہوئی ہیں۔
آپ پر میرا سلام ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور شب و روز باقی رہیں۔
اللہ اس زیارت کو آخری نثر ارادے۔

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی بن حسین پر
اور اولاد حسین علیہ السلام پر اور اصحاب حسین پر
پھر یوں دعا کرے

خدیا سب سے پہلے اس پر لعنت فرما جو سب سے پہلا ظالم ہے۔
اس کے بعد دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا اور پانچویں وجہ میں یزید پر لعنت فرما
خدیا لعنت فرما عبید اللہ بن زیاد ابن مرجانہ ابن سعد
(خدیا لعنت فرما) شمر آل ابوسفیان آل زیاد اور آل مروان پر روز قیامت تک

اس کے بعد سجدہ میں جا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِيْهِمْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ
وَ تَبِّئْتُ اِلٰى قَدَمِ صِلْقِ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ
وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَدَلُوْا مَهْجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سجدہ میں جا کر کہے

خدایا تیری وہ حمد جو شکر گزاروں نے مصیبتوں پر کی ہے
شکر ہے اللہ کا میری اس عظیم مصیبت پر۔
خدایا مجھے روز قیامت شفاعت حسینؑ عطا فرما
اور شہادت قدم دینا حسینؑ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ
جنہوں نے تیرے حسینؑ کے سامنے اپنی جانیں قربان کر دی ہیں۔

زیارتِ وقتِ آخر روز عاشوره

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ، امیر المؤمنین، جناب فاطمہ، امام حسن اور باقی ائمہ جو اولاد امام حسین علیہم السلام میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَتِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ،

- آپ پر سلام ہوا ہے آذم کے وارث جو برگزیدہ خدا ہیں
- آپ پر سلام ہوا ہے نوح کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے ابراہیم کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں
- آپ پر سلام ہوا ہے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے عیسیٰ کے وارث جو خدا کے روح ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے محمد کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے علی کے وارث جو مومنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں
- آپ پر سلام ہوا ہے حسن کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے خدا کے رسول کے فرزند۔
- آپ پر سلام ہوا ہے شیر و فزیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند۔
- آپ پر سلام ہوا ہے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔
- آپ پر سلام ہوا ہے ابو عبد اللہ۔
- آپ پر سلام ہوا ہے خدا کے پسند کئے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند۔
- آپ پر سلام ہوا ہے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند۔

أَسْلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَيْلِيُّ الْمَوْتُورِ،
 أَسْلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الرَّكِيُّ
 وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
 وَأَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ رُؤَارِكَ،
 أَسْلَامٌ عَلَيْكَ مِنْ مَّا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،
 فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ
 وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ
 فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ،
 وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ
 وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنتَجِبِينَ
 وَعَلَى ذُرَارِيهِمُ الْهَدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ،
 أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ،
 وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى تَرْبَتِهِمْ،
 اللَّهُمَّ لِقِهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا،
 أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ،
 وَيَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ،

آپ پر سلام ہوا۔ وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہو گئے
 آپ پر سلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام
 اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں
 اور سلام ہوا ان پر جو آپ کے زائروں کے ساتھ آئیں
 میرا آپ پر سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ قائم ہے۔
 یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سو گاری ہے
 مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں
 اور زمین میں رہنے والی خلقت میں
 پس اللہ ہم ہی کے لئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے
 خدا کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں
 آپ پر سلام ہو اور آپ کے آباء و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں
 اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں
 آپ پر سلام ہوا۔ میرے آقا
 اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر
 اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر
 اے اللہ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے
 آپ پر سلام ہوا۔ میرے سردار اے ابو عبد اللہ
 اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیائی کے سردار کے فرزند
 اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند

أَسْأَلُكَ يَا شَهِيدَ، يَا بَنَ الشَّهِيدِ، يَا أَخَ الشَّهِيدِ، يَا أَبَا الشَّهِدَاءِ،
 اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ
 وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ
 وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا،
 سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ
 سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلِ،
 أَسْأَلُكَ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ،
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا،

آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہید اے
 اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں
 اور ہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام،
 آپ پر اللہ کا سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں کے سردار کے فرزند
 اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگانا سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں۔
 سلام ہو حسین ابن علی شہید پر سلام ہو علی ابن حسین شہید پر
 سلام ہو عباس ابن امیر المومنین شہید پر
 سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیر المومنین کی اولاد میں سے ہیں
 ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسن سے ہیں
 ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسین سے ہیں۔
 ان شہیدوں پر سلام ہو جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں
 مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ شہید ہوئے
 اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر
 اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعُرَاةَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لِكَ الْعُرَاةَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعُرَاةَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ،
 يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ،
 أَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ،
 وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قَرِيٌّ وَقِرَائِي فِي هَذَا الْوَقْتِ
 أَنْ تُسَالُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
 أَنْ يَرَزُقَنِي فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ،
 إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ.

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
 آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
 آپ پر سلام ہو اے فاطمہؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
 آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
 آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں
 آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے
 آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسنؑ خدائے تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں
 آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اے میرے سردار اے ابو عبد اللہؑ

میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں
 یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے
 اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے
 یہ کہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد کر دے۔

بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے۔ شیخ نے تہذیب میں اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا مومن کی پانچ علامات ہیں (۱) ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے (۲) زیارت اربعین کا پڑھنا، (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، (۴) سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا (۵) نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

السَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ،
 السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيبِهِ،
 السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ،
 السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ،
 السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبْرَاتِ،
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ
 وَصَفِيِّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ، الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ،
 أَكْرَمَتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبْوَتَهُ بِالسَّعَادَةِ
 وَاجْتَبَيْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ
 وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ
 وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ،
 فَاعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنَعَ النُّصْحَ
 وَبَدَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ
 وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَارَرَ عَلَيْهِ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا
 وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْضِ الْأَدْنَى وَشَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ
 وَتَغَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ

ترجمہ:

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر

سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر

سلام ہو حسین (ع) پر جو تتم دیدہ شہید ہیں

سلام ہو حسین (ع) پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں کو اہی

دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے

فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی

نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا

تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں

کے ورثے عنایت کئے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں

نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں

کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں

دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بچ دیں اور اپنی آخرت

کے لئے گھائے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے

غضبناک اور تیرے نبی (ص) کو ناراض کیا

وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
 وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ،
 فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
 حَتَّى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ ،
 اللَّهُمَّ فَالْعَنُهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ ،
 أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا
 وَمَضَيْتَ حَمِيدًا وَمِتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا
 وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِرٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ
 وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَقَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ
 وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَيْتَ الْيَقِينَ
 فَلَعَنَّ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَّ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ
 وَلَعَنَّ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ،
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ إِنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاهُ
 وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
 وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا
 وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا

انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے

پس حسین (ع) ان سے تیرے لئے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا

اے معبود لعنت کران ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب

آپ پر سلام ہواے رسول (ص) کے فرزند آپ پر سلام ہواے سردار اوصیاء کے فرزند

میں کو ابھی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں

آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ

آپ ستم زدہ شہید ہیں میں کو ابھی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا اور

اسکو تباہ کر دیگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا

میں کو ابھی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کر دیگا وہ جس

نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور اس کو عذاب دے گا جس نے آپ کو قتل کیا میں کو ابھی دیتا ہوں کہ

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گئے

پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا

لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے

کواہ بنانا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں

میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا (ص) میں کو ابھی دیتا ہوں کہ آپ نور کی

شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی

نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ
 وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى
 وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةَ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا
 وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَيَا بَابَكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي
 وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
 وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ،
 فَمَعَكُمْ لَامَعَ عَدْوُكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ
 وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

میں کواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں
میں کواہی دیتا ہوں کہ آپ امام (ع) ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں
کواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے
نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں

میں کواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا
پر یقین رکھنے والا ہوں

میرا دل آپ کے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے
لئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ
آپ کے دشمن کے ساتھ

خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے پاک جسموں پر آپ کے حاضر پر
آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر
ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

زيارت مطلقه امير المؤمنين عليه السلام

(معروف به زيارت امين الله)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جَوَارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ

وَالرَّمَّ أَعْدَائِكَ الْحُجَّةَ

مَعَ مَالِكَ مِنَ الْحَجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ
اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً

بِقُدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعَةً

بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصِفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ

مِحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلَى نُزُولِ بَلَائِكَ

شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعْمَاتِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلائِكَ

مُسْتَأَقَّةً إِلَى فَرْحَةِ لِقَائِكَ مُتَرَوِّدَةً التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ

مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا اس کی زمین میں اور اس کی حجت اس کے بندوں پر
 سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین
 میں کواہی دیتا ہوں کہ بے شک راہ خدا میں آپ نے وہ جہاد کیا جو حق ہے جہاد کا
 اور اس کی کتاب پر عمل کیا اور اتباع کرتے رہے اس کے نبی کی
 صلوات بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پر
 یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے جوار میں بلا لیا
 اور آپ کو اپنے اختیار سے اپنی طرف کر لیا
 اور آپ کے دشمنوں پر حجت لازم کر دی
 علاوہ آپ کی ان مکمل حجتوں کے جو اس کی ساری مخلوق پر ہیں
 خداوند اقرار دے تو میرے نفس کو اپنے قدر کے ساتھ مطمئن
 اور اپنی قضا پر راضی اپنے ذکر و دعا پر فریفتہ
 اور اپنے خاص اولیاء کا محبت
 اور اپنی زمین و آسمان میں محبوب اور اپنی بلا کے نزول پر صابر
 اور اپنی نعمتوں پر شکر گزار اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرنے والا
 اور اپنی خوشنودی کی مسرت کا مشتاق
 اور تیرے یوم جزا کے لئے تقویٰ کو زاہد راہ بنانے والا
 اور تیرے اولیاء کی سنتوں کا پیرو
 اور تیرے دشمنوں کے اخلاق سے علاحدہ رہنے والا
 دنیا کو چھوڑ کر تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا

قبر کے سراپے جائیں اور پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُحِبِّينَ إِلَيْكَ وَالْإِهَّةُ
 وَسُبُلَ الرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ
 وَأَعْلَامَ الْقاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ
 وَأَفئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ
 وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةٌ
 وَأَبْوَابَ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةٌ
 وَدَعْوَةَ مَنْ نَجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتُوبَةَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ
 وَعَبْرَةَ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ
 وَالْإِغَاثَةَ لِمَنْ اسْتَعَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ
 وَالْإِعَانَةَ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْدُودَةٌ
 وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَرَةٌ
 وَرَزْلَ مَنْ اسْتَقَالَكَ مُقَالََةٌ
 وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ
 وَأَرْزَاقَكَ إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ
 وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ
 وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَةٌ
 وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ
 وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظَّمَاءِ مُتَرَعَّةٌ

خداوند تیری طرف جھکنے والوں کے دل سرگشتہ ہیں
 تیری جانب رغبت کرنے والوں کی راہیں کھلی ہیں
 اور تیرا قصد کرنے والوں کے لئے نشان واضح ہیں
 اور معرفت والوں کے دل تجھ سے خوفزدہ ہیں
 اور پکارنے والوں کی آوازیں تیری طرف بلند ہیں
 اور قبولیت کے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں
 اور جو تجھے پکارے اس کی دعا مستجاب ہے جو تجھ سے غفوکا طالب ہو اس کی توجہ قبول ہے
 جو تیرے خوف سے روئے اس کے آنسو قابلِ ترحم ہیں
 جو تجھ سے فریاد کرے اس کی فریاد درسی ہوتی ہے اور جو تجھ سے مدد چاہے وہ امداد پاتا رہتا ہے
 اور تیرے بندوں کے ساتھ تیرے وعدے پورے ہوا کرتے ہیں
 جو تجھ سے درگزر چاہے اس کی اغزش معاف ہے
 اور عمل والوں کے اعمال تیرے پاس محفوظ ہیں
 رزقِ خلاق کی طرف تیری طرف سے اترتے رہتے ہیں
 اور مزید نعمتیں ان تک پہنچتی رہتی ہیں اور استغفار کرنے والوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں
 اور خلق کی حاجتیں تجھ سے پوری ہوتی ہیں
 ساکلمین کے جائزے تیرے پاس وافر ہیں اور مزید نعمتیں متواتر وارد ہوتی ہیں
 اور طعام طلب کرنے والوں کے لئے دسترخوان تیار ہیں
 پیاسوں کے لئے گھاٹ چھلک رہے ہیں

اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَقْبَلْ ثَنَائِيْ
 وَاَجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِيْ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 اِنَّكَ وَلِيٌّ نَّعْمَائِيْ وَمُنْتَهَىٰ مُنَايَ
 وَغَايَةُ رَجَائِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ
 اور پڑھیں

اَنْتَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَغْفِرْ لِيْ اَوْلِيَائِنَا
 وَكُفِّ عَنَّا اَعْدَائِنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنَّا اَدَانَا
 وَاظْهَرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ
 وَاَجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَاذْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ
 وَاَجْعَلْهَا السُّفْلَىٰ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پس خداوند امیر دعا قبول فرمائے میری مدح پسند کرے
 میرے اور میرے حاکموں کے درمیان کیجائی قرار دے
 صدقہ میں محمد مصطفیٰ علی مرتضیٰ وفاطمہ زہرا و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا کے
 بے شک تو ولی نعمت ہے میرے آرزو کی جگہ ہے
 میرے امید کی انتہا ہے میرے یہاں رہنے اور واپس جانے میں
 اس کے بعد یہ فقرے بھی ہیں:
 تو میرا معبود ہے میرا مالک ہے میرا حاکم ہے ہمارے دوستوں کو بخش دے
 اور ہمارے دشمنوں کو ہم سے روک دے اور ان کو ہمیں ستانے نہ دے
 اور کلمہ حق کو ظاہر فرما اور اس کو بلند فرما
 اور کلمہ باطل کو دور فرما اور اسے پست فرما
 بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

باب ششم
نوحه و مرثیه

قطعہ

اماں تیرے مریض کو قیدی بنایا تھا
 طوقی گراں بخار میں اس کو پنھایا تھا
 کانٹوں پہ ننگے پاؤں عدو نے پھرایا تھا
 اماں سوائے شکر نہیں لب بلایا تھا
 بلوایا تھا یزید نے دربار عام میں
 اماں سیکنہ مر گئی رندانِ شام میں

نوحہ

نہنہب نے کہا رو کر ارمان نکالوں گی نوشاہ بنا لوں گی اس وقت رضا دوں گی
 اللہ کرے ایسا وقت آیا تو شادی کا خط بھیج کے صنغرا کو یثرب سے بلا لوں گی
 جب دولہا بنا لوں گی چھاتی سے لگا لوں گی
 اٹھارہ برس والے سہرے کی بلا لوں گی
 تم ان کو سدھارو گے بابا کو پکارو گے میں اپنے کلیجے کو کس طرح سنبھالوں گی
 بھائی سے نہ اٹھے گا مقتل میں تیرا لاشہ میں پالنے والی ہوں کو دی میں اٹھالوں گی

نوحہ

پروان چڑھالوں ارمان نکالوں
شہرو علی اکبر تمہیں دولہا تو بنالوں

پھل برچی کا کھائے ہوئے سوتے ہو زمیں پر
اے لال میں کس طرح کیلجے کو سنبھالوں

اے لال تیرے بیاہ کی زینب کو ہوس تھی
ان خون بھرے ہاتھوں میں مہندی تو لگالوں

یوں گھر سے میرے لال کو لیجائیں نہ حضرت
سایہ کریں آنچل کا میں بہنوں کو بلا لوں

شہراؤ جنازے کو میں حسرت تو نکالوں
ارمان بھرے لال کا ارمان نکالوں

پہنا کے ذرا دیکھ لو پوشاکِ شہنشاہ
تابوت ہے پھولوں کا میں سہرا تو چڑھالوں

نوحہ

شبیرؑ کا ماتم چاند میں ہے شبیرؑ کا ماتم تاروں میں ہے
 اے ماہِ محرم تیری ضیا کیوں پھینکی پڑتی جاتی ہے
 کیوں تیری چاندنی دنیا میں اشکوں کی لڑی برساتی ہے
 سینے کا داغ یہ کہتا ہے
 تم بھی ہو ماتم داروں میں
 اے چاند زمین کربل پر اک چاند ہمارا آیا تھا
 جو حشر تلک تا بندوں میں کچھ ایسے ستارے لایا تھا
 اک سب سے چھوٹا تارا تھا
 ان ننھے ننھے تاروں میں
 ایمان اسی کا کامل ہے جو تلواروں میں دھستا ہے
 اس دنیا میں وہ زندہ ہے جو موت کے آگے ہنستا ہے
 دو لاکھ تھے کلمہ کو لیکن
 اک حُر " نکلا غم خواروں میں
 تیروں میں نمازیں کون پڑھے اب ایسے نمازی ہی نہ رہے
 غسل اپنے لہو سے کون کرے دنیا میں وہ غازی ہی نہ رہے
 میدان میں اذانیں دے دے کر
 سر ٹیک دیا تلواروں میں

اصغرؑ کا سن چھ ماہ کا تھا لیکن وہ شجاعت پائی تھی
 کروٹ پر کروٹ لیتے تھے انگریزی پر انگریزی تھی
 میدان میں ہو نصرت کی صدا
 بچے ہمکے گہواروں میں

نوحہ در حال جناب علی اکبرؑ

ہائے اکبرؑ کی جان جاتی ہے نوجوانی میں ہاتھ ملتی ہے
 ذرا آہستہ تیر کھینچو حسینؑ گردن شیر خوار ڈھلتی ہے
 ننھا لاشہ نہ رکھو ریتی پر کربلا کی زمین جلتی ہے
 کھائی برچی جو ہائے اکبرؑ نے کیا کسی کی بھی موت ڈھلتی ہے
 رات بھر زندگی پہ اکبرؑ کی شمع روتی ہے یا کہ جلتی ہے
 اکبرؑ نوجواں تڑپتے ہیں زندگی کروٹیں بدلتی ہے
 کعبہ جلتا ہے قبلہ جلتا ہے مسند مصطفیٰؐ جو جلتی ہے
 کیا قیامت کی ہے غلش مرزا بہت شہؑ پیاس سے مچلتی ہے

نوحہ در حال جناب علی اکبرؑ

پردیس میں زینبؑ کھو بیٹھی
 اٹھارہ برس کے پالے کو
 روتے ہیں کھڑے سب آل نبیؑ
 اٹھارہ برس کے پالے کو
 ارمان نہ نکلا بانوؑ کا
 پائے گی کہاں یہ کوکھ جلی
 کہتے ہیں یہ رو کر شاہِ ہدیٰؑ
 اب صبر کرو اے بنتِ علیؑ
 سرور سے یہ کہتی ہے زینبؑ
 سہرا بھی نہ زینبؑ باندھ سکی
 دل تھام کے اکبرؑ کی مادر
 کھو آئے کہاں اے ابنِ علیؑ
 خدمت کا عوض کچھ بھی نہ ملا
 اٹھارہ برس کے پالے کو
 میدان میں کھو کر بیٹھی رہی
 اٹھارہ برس کے پالے کو

نوحہ الوداع

الوداع زہراؑ کے لہر الوداع
 تم کہاں بیٹھے ہو اے زین العباؑ
 آج پھر ٹوٹی ہوئی ہم نے کمر
 امت جد کی شفاعت کے لئے
 السلام اے اہل بیت مصطفیٰؑ
 دیکھ لو یہ آخری دیدار ہے
 روتی ہیں سیدانیاں بکھرائے بال

الوداع جانِ پیمبرؐ الوداع
 چھوڑ کر آجاؤ بستر الوداع
 باندھی ہے پٹکے سے کس کر الوداع
 جاتے ہیں ہم پیش داور الوداع
 موت آ پہنچی ہے سر پر الوداع
 اب نہ ہم آئیں گے پھر کر الوداع
 شور ہے خیمہ کے اندر الوداع

نوحہ امام حسینؑ

راج دلارا زہرا کا
 بوند نہیں ہے پانی کا
 راہِ خدا میں جلدی کی
 صبح کے ساتھی چھوٹ گئے
 اکبرؑ و قاسمؑ کوئی نہیں
 دریا چھین نے والا بھی
 بجھ گئی شمعِ قبرِ نبیؐ
 بیچ میں خیمے جلتے ہیں
 موت یہ تیری کیسی تھی
 مجلسِ بہتی بہتی ہے
 خون کی ندی ایسی چڑی
 چاندِ نبیؐ کے ڈوب گئے
 حلق پہ تمنیٰ قاتل ہے
 دونوں عالمِ صدقے ہو
 کل جو نبیؐ کے دوش پہ تھا
 ایک زمانہ ایسا تھا

زنجی ہے اور پیاسا ہے
 خون کا دریا بہتا ہے
 آگے جانے والوں نے
 شام ہوئی اب تنہا ہے
 آس بندھے تو کس سے بندھے
 دریا چھین کے سوتا ہے
 دشتِ بلا کیا روشن ہو
 چاروں طرف اندھیارا ہے
 مرنے والے تیرے لئے
 ماتم صحرا صحرا ہے
 صبح سے لے کر شام تلک
 سورج ڈوبنے والا ہے
 جانِ پیہرِ سجدے میں
 کیسا پیارا سجدہ ہے
 آج وہ سر ہے نیزے پر
 ایک زمانہ ایسا ہے

نوحہ شامِ غریباں

یا علیؑ کربلا میں آگ لگی
 جل رہی ہے رسولؐ کی مسند
 سر برہنہ ہے دل جلی زینبؑ
 جل رہا ہے کسی کا پیراہن
 روکے کہتی ہے ثنائی زہراؑ
 دیکھو آکر نجف سے عین اللہؑ
 جل رہے ہیں طیور کے پر بھی
 ساری سیدائیاں ہیں جنگل میں
 کربلا سے جو شام تک پہنچے
 مادرِ فاطمہؑ کا درِ حتمی
 خانہ مصطفیٰؐ میں آگ لگی
 قلبِ خیر النساءؑ میں آگ لگی
 چادرِ فاطمہؑ میں آگ لگی
 اور کسی کی ردا میں آگ لگی
 اٹھو عابدؑ عبا میں آگ لگی
 یا علیؑ نینوا میں آگ لگی
 کربلا کی ہوا میں آگ لگی
 سیدۃ کی ردا میں آگ لگی
 قلبِ زین العباؑ میں آگ لگی
 دیکھو اب کربلا میں آگ لگی

نوحہ (وصیت امام حسینؑ)

شہ کہتے تھے زینبؑ تمہیں اللہ کو سونپا
ہم جاتے ہیں بہنا
ہوشیار ہو وقت آیا برادر کی قضا کا
ہم جاتے ہیں بہنا

پردیس میں دینا نہ دعا تم کو برادر
ہم جاتے ہیں بہنا
مجبور ہوں کچھ بس نہیں جو حکم خدا کا
پر کیا کروں خواہر

صغرا کو دعا کہنا گلے خوب لگانا
ہم جاتے ہیں بہنا
پھر اور زیادہ کہوں فرصت نہیں حاشا
یثرب میں جو جانا

کہنا کہ تیری یاد میں بابا تیرا اصغرؑ
ہم جاتے ہیں بہنا
گر پانی ملے فاتحہ شربت پہ دلانا
حسرت زدہ اٹھا

اب بعد میرے بچے ہیں سب تیرے حوالے
ہم جاتے ہیں بہنا
گر یاد کرے مجھ کو تسلی انہیں دینا
ہیں نازوں کے پالے

مارے جو سکیزندہ کو کبھی شمر ستمگر
 اور چھینے گا کوہر ہم جاتے ہیں بہنا

دربار میں لیجائے اگر قوم ستمگر
 امت کی شکایت نہ زباں پر کبھی لانا
 ہم جاتے ہیں بہنا

سینے پہ اگر میرے چھڑھے شمر ستمگر
 وہ کاٹے میرا سر ہم جاتے ہیں بہنا
 یہ حال میرا بچوں کو زینبہ نہ سنانا

نوحہ (رخصت امام حسینؑ)

رو رو کہتے تھے شاہِ مدینہ مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ
اب نہ پاؤ گی بابا کا سینہ مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ

اٹھو اے میری نازوں کی پالی اے مری لاش پر رونے والی
کل ہے تو اور ظلمِ کمینہ مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ

آئے گی کل تیرے سر پہ آفت ہوئے گی تجھ پہ برپا قیامت
شاق تیرا ہے اعدا کو جینا مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ

کل تیرے چھینے جائیں گے کوہر اور طمانچے لگائیں گے رخ پر
خون رواں ہوگا مثلِ پسینہ مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ

کوئی دیوے غذا تجھ کو لا کر فاقہ کش اور بیکس سمجھ کر
ہاتھ پھیلا نہ دینا سکینہؑ مرنے جانا ہے بابا سکینہؑ

سر پہ ماں کا پھپھی کا ہے سایہ نہ کرو ان سے دم بھر کنارہ
راتوں کو ان کے سینے پہ سونا مرنے جانا ہے بابا سکینہ

روکے کہتے تھے حامد یہ سرور اپنی دختر سے با دیدہ تر
اب نہ پاؤ گی بابا کا سینہ مرنے جانا ہے بابا سکینہ

نوحہ (تابوت)

اے مومنو اٹھاؤ جنازہ حسینؑ کا
 سب شیعہ خاک منہ پہ ملو بال کھول دو
 یہ مجلس عزا ہے علم ہے نہ تعزیر
 جس طرح سے یہ تیر ہیں تابوت میں لگے
 ڈلدل کو خالی دیکھ کے ہوتا ہے یہ خیال
 سب شیعہ خاک اڑا کے کہو ہے یہ الوداع
 یہ روز آج وہ ہے کہ کہتی تھیں فاطمہؑ
 دفنائو تعزیوں کو کہ عشرہ گذر گیا
 کائی گئی ہے آج محمدؐ کی بوسہ گاہ
 دو فاطمہ غریب کو پرسہ حسینؑ کا
 سر ننگے آج ہو گیا کنبہ حسینؑ کا
 ویراں ہے آج تعزیر خانہ حسینؑ کا
 یوں ہی چھدا ہوا تھا کلیجہ حسینؑ کا
 آیا تھا خیمے میں یوں ہی گھوڑا حسینؑ کا
 جانا ہے ہند سے غم تازہ حسینؑ کا
 صد حیف آج جل گیا خیمہ حسینؑ کا
 اب زیر خاک سونپ دو لاشہ حسینؑ کا
 اک اک شہید ہو گیا پیارا حسینؑ کا

نوح

(۱)

کہتا تھا محمدؐ کا جانی اے حریم کروں کیا مہمانی
یاں ہے نہ میسر اب پانی اے حریم کروں کیا مہمانی

(۲)

اے شیر نخل میں تجھ سے ہوا آگے مرے تو کٹوایا گلا
اے یار بہت ہے حیرانی اے حریم کروں کیا مہمانی

(۳)

اصغر ہے تڑپتا جھولے میں ہے آگ بھڑکتی سینے میں
بے رحم ہے قوم شیطانی اے حریم کروں کیا مہمانی

(۴)

گر میرے وطن کو تو آتا میں دل سے تری دعوت کرتا
یاں ظلم کے ہیں ظالم بانی اے حریم کروں کیا مہمانی

(۵)

کرنا نہ گلہ نانا سے مرا میں تیری ضیافت کر نہ سکا
پلوایا نہ مرتے دم پانی اے حریم کروں کیا مہمانی

یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں شیعہ تمہارے لال کے ماتم میں روتے ہیں

صبر و رضا کے آپ ہو مختار فاطمہ
مہلت ملی نہ رونے سے زہار فاطمہ
جب یاد ہم کو آتی ہے غربت حسین کی
اب سر پنگ کے سنتے ہیں حالت حسین کی
پہلو پہ در لعین نے گرایا تو چپ ہوئیں
ہے ہے حسرت کو زہر دلایا تو چپ ہوئیں
اعدانے لوٹا آپ کا گھر بار فاطمہ
یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں
اے بی بی ہم نہ کر سکے نصرت حسین کی
یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں
گھر آگ سے عدو نے جلایا تو چپ ہوئیں
رونے کو منع کر کے رلایا تو چپ ہوئیں

یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں

ہے ہے تمہارے لال پہ کیا کیا ہوئے ستم
سوکھا گلا ہی کاٹ دیا بانی ستم
پانی دیا نہ ظالموں نے ہائے مرتے دم
یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں

بی بی سنبھالنے دل ناچار کو ذرا
بچپن سے بھی نہ چین نہ یکدم ذرا ملا
کانا گیا تمہارا چمن سب ہرا بھرا
اب صبر کیجئے رونے کی دیکر ہمیں رضا

یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں

ہم پرسہ دینے آئے ہیں بی بی حسین کا
گڑنا ہے لاش آج ترے نور عین کا
چالیسواں ہے آج شہ مشرقین کا
چھپتا ہے چاند فاتح بدر و حسین کا

یا فاطمہ نہ رویئے ہم جان کھوتے ہیں

مرثیہ

آفت میں گرفتار ہیں ناموسِ پیمبرؐ مجبور ہیں ناچار ہیں ناموسِ پیمبرؐ
 سرور کے عزا دار ہیں ناموسِ پیمبرؐ اور جینے سے بیزار ہیں ناموسِ پیمبرؐ

زنداں کی صعوبت ہے غریبِ الوطنی ہے
 نعل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

اس نیند میں تھا بالی سکینہ کو نہ آرام سر پٹنتی تھی ہاتھوں سے رو کر سحر و شام
 سب بھولی تھی بابا ہی کا بس یاد تھا اک نام کہتی تھی کہ بس اب نہیں جینے کی میں ناکام

پاؤنگی کہاں فاطمہؑ زہرا کے پر کو
 ہیں ڈھونڈتی آنکھیں مرے مظلوم پدر کو

یاد آتا ہے بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا وہ پیار کی باتیں وہ مرا ناز اٹھانا
 وہ پیٹھ پہ شفقت سے مرے ہاتھ پھرانا اور پیار سے ہر وقت وہ منہ چومتے جانا

تا حشر بس اب شاد نہ ہوئے گی سکینہؑ
 چین آئیگا جب قبر میں سوئے گی سکینہؑ

یہ نیل طمانچوں کے کسے آہ دکھاؤں کانوں کے میں دکھ کا کسے احوال سناؤں
 عباس چچا کو بھلا کس طرح سے پاؤں اکبرؑ ہیں کہاں جن کو حمایت کو بلاؤں

ڈر شمر کا یہ ہے کہ میں چلا نہیں سکتی
 وہ آ نہیں سکتے میں وہاں جا نہیں سکتی

حاکم سے سنی شمر نے یہ جس گھڑی گفتار داخل ہوا زنداں میں وہ رسی لئے مکار
 اس شکلِ نجس پر جو نظر پڑ گئی اک بار مادر سے لگی کہنے سکینہ جگر افکار
 شمر آیا ہے کودی میں چھپا لو ہمیں اماں
 ڈر لگتا ہے چھاتی سے لگلو ہمیں اماں
 اماں یہ وہی ہے میں تمہارے گئی واری جسے مرے کانوں سے مری بالی اتاری
 یہ ہے وہی چھینی تھی ردا جسے تمہاری مارے تھے طمانچے مجھے اس نے کئی باری
 پازیب بھی کبخت نے چھینی تھی بنی سے
 کبراً کو ڈراتا تھا یہ نیزے کی انی سے
 آگ اسنے مرے بابا کے خیمے میں لگائی مسند بھی اسی نے مرے بابا کی جلائی
 مانی نہ ذرا اس نے محمد کی دہائی بیڑی مرے بھائی کو اسی نے تھی پہنائی
 چھینی تھی ردا بی بیوں کے سر سے اسی نے
 اور کھینچا تھا سجاڈ کو بستر سے اسی نے
 کرتی تھی سکینہ یہ بیاں بادل پر غم جو ہاتھ میں رسی لئے آپہنچا وہ ظالم
 باندھا جو اسیروں کو ہوا سب کا یہ عالم گلدستہ میں جوں باندھتے ہیں پھولونکو باہم
 سب چھوٹے بڑے گیارہ اسیران ستم تھے
 سجاڈ یہ فرماتے تھے وہ بارھویں ہم تھے
 ناموس پیمبرؐ پہ عجب وقت پڑا تھا رسی میں برابر بندھا اک اک کا گلا تھا
 سجاڈ کی گردن میں بندھا ایک سرا تھا اور دوسرا کلثوم کی گردن میں بندھا تھا
 سر ننگے تھے اور چہروں پہ سب خاک ملے تھے

ایک رشی تھی اور بارہ ایروں کے گلے تھے
 رشی میں بندھے تھے جو وہ سب آل پیمبرؐ ان سب میں بہت چھوٹی تھی شبیرؑ کی دختر
 قد اس کا نہ تھا ہائے وہ قد انکے برابر رشی کا سرا کھینچتا تھا جب وہ ستمگر
 جلدی جو بہت چل نہیں سکتی تھی سکینہ
 اٹھ جاتے تھے پیر اس کے لگتی تھی سکینہ
 چلاتی تھی کوئی مرے بابا کو بلائے جو قید سے اس لاڈلی بیٹی کو چھڑائے
 اس رشی کے پھندے سے گلا میرا نکالے منہ چوم کے میرا مجھے چھاتی سے لگائے
 یہ بین جو کرتی تھی بصد جوش سکینہ
 شمر آ کے جھڑکتا تھا کہ خاموش سکینہ
 کہتا تھا خبر دار کوئی منہ سے نہ بولے رونا کسی کو آئے تو وہ چپکے سے رولے
 خولی سے یہ کہتا تھا کہ نزدیک تو ہولے رشی نہ کہیں اپنے گلے سے کوئی کھولے
 سجاد کے کو ہاتھ تو گردن میں بندھے ہیں
 پر اور تو سب قید یوں کے ہاتھ کھلے ہیں

مرثیہ علی اکبرؑ

غل ہے میداں میں اکبر آتا ہے ہم شبیہ پیمبر آتا ہے
 تیغِ ہمت کو جوہر آتا ہے باغِ شہ کا صنوبر آتا ہے
 نامور پہلوان کا نپتے ہیں
 لشکری ڈر سے سارے ہانپتے ہیں
 کوئی بولا یہ شانِ داور ہے کوئی بولا یہ ماہِ پیکر ہے
 طبر طبر پیمبر ہے کوئی بولا یہ مہر انور ہے
 ہے یہ نہنّب کے کودوں کا پالا
 گل بستانِ سید والا
 یاں تھے مصروف جنگ میں اکبر اب سنو مومنو وہاں کی خبر
 کھڑے دیوڑی پہ یا شہِ مضطر جب سے ان کا گیا ہے نورِ نظر
 کہتے ہیں جلد آؤ اے بیٹا
 شکل اپنی دکھاؤ اے بیٹا

باپ بیکس کو آکے سمجھاؤ جلد سینے سے میرے لگ جاؤ
اس ضعیفی پہ رحم کچھ کھاؤ زلفِ مشکیں کی بو سگھا جاؤ

باپ مرنا ہے لو خبر اکبر

جاؤ تم مجھ کو گاڑ کر اکبر

آنکھوں کو کچھ نظر نہیں آتا باپ بیکس ہے غم سے مرجاتا

سارا عالم سیاہ ہوں پاتا رحم مجھ پر کوئی نہیں کھاتا

کیسا قسمت نے مجھ کو لوٹا ہے

گھر کا گھر سارا آج چھوٹا ہے

پھر نہ باقی رہی سنبھلنے کی تاب تھر تھرانے لگا دل بیتاب

دونو پاؤں سے چھوٹی ہائے رکاب گرتے گرتے کہا پچشم پر آب

جلد تشریف لائے بابا

اپنی صورت دکھائیے بابا

سن کے آواز گریے شبیرؑ نکلی خیمے سے بانوئے دلگیر

بولی کیوں حال آپ کا تغیر جلد فرمائے شہہ دلگیر

میرے سینے میں آگ جلتی ہے

چھری غم کی جگر پہ چلتی ہے

بولے شہ کیوں کروں نہ میں فریاد بانو گھر ہو گیا میرا برباد

کٹ گیا میرے باغ کا شمشاد چل گیا دل پہ خنجر بیداد

خاک میں منتوں کا باغ ملا

ہم کو کڑیل جواں کا داغ ملا

ہو کہاں دو صدا علی اکبرؑ باپ کو لو بلا علی اکبرؑ
 رحم کھاؤ ذرا علی اکبرؑ کیا تمہیں ہو گیا علی اکبرؑ
 کیا خبر تھی تمہیں مری بیٹا
 دل پہ ہے چل رہی چھری بیٹا
 مجھ کو نورِ نظر نہیں ملتا میرا رشکِ قمر نہیں ملتا
 نوجواں وہ پسر نہیں ملتا خاک چھانوں اگر نہیں ملتا
 لاشِ کڑیل جوان کو ڈھونڈو
 میرے ام و کمان کو ڈھونڈو
 روکے لاشِ پسر اٹھائے حسینؑ لال کو سینے سے لگائے حسینؑ
 زورِ دل اس قدر نہ پائے حسینؑ چشموں سے اشکِ خوں بہائے حسینؑ
 ہر قدم پر پچھاڑیں کھاتے تھے
 پاؤں لاشے کے لٹکے آتے تھے
 درِ خیمہ جو چند گام رہا دی یہ اہلحرم کو روکے صدا
 بی بیو آؤ جلد بیر خدا لایا ہوں نوجوان کا لاشہ
 زخمِ دل یہ دکھانے آئے ہیں
 خوں کی مہندی لگانے آئے ہیں
 لاشِ فرزند پر جو ماں آئی بولی کیا شکل تم نے دکھلائی
 جائے اب کس طرف کو یہ دائی گھر میں نہ چاند سی دلہن آئی
 خوں میں پوشاک ہے بھری بیٹا
 تجھ کو کس کی نظر لگی بیٹا

دیکھ کر نبض ماں یہ چلائی ہائے لوٹی گئی میں دکھ پائی
 کیسے کڑیل جواں کو موت آئی میں نے دو لہا بنانے نہ پائی
 گئے دنیا سے جب جوان ہوئے
 موت کے گھر میں میہمان ہوئے
 تیری شادی کے دل میں تھے ارماں بیاہ کے جمع تھے سبھی ساماں
 جوڑے شاہانے تھے تجھے شایاں تجھ کو پہنا کے ہوتی میں قرباں
 اب یہ کپڑے کے میں پہناؤں
 چاند سی کس کی اب دو لہن لاؤں

مرثیہ امام حسین

جب ذبح ہوا فاطمہ کے نازوں کا پالا برباد ہوئیں بی بیوں گھر لٹ گیا سارا
 چلاتی ہوئی رن کو چلی ہائے سکیئہ بابا مرے بابا مرے بابا مرے بابا
 لاشے سے صدا آئی نہ گھبراؤ سکیئہ
 آؤ ادھر آؤ ادھر آجاؤ سکیئہ
 آواز پہ دوڑی یہ کہا لاش پہ گر کر ہے میرے بابا تمہیں کس نے کیا بے سر
 کچھ فرش ہے مسند ہے نہ تکیہ ہے نہ بستر بہتا ہے لہو حلق سے سوتے ہوز میں پر
 کیوں آپ سے اعدا کو تھا کینہ مرے بابا
 غربال کیا تیروں سے سینہ مرے بابا
 خاموش ہو کیوں کچھ تو بتاؤ مرے بابا روتی ہوں کلیجہ سے لگاؤ مرے بابا
 عباس چچا جاں کو بلاؤ مرے بابا یہ حال مرا ان کو دکھاؤ مرے بابا
 دُرچھن گئے کانوں سے بہت خون بہا ہے
 چادر نہ رہی سر پہ یہ کڑنا بھی جلا ہے
 کیا ناز اٹھاتے تھے اسی دن کیلئے آپ کیا پیار جتاتے تھے اسی دن کیلئے آپ
 ہاتھوں سے کھلاتے تھے اسی دن کیلئے آپ سینے پہ سلاتے تھے اسی دن کیلئے آپ
 اٹھ کر مجھے کودی میں بٹھا لو مرے بابا
 تنگ آگئی جینے سے بلا لو مرے بابا



RAZAS GROUP

**R R Foundation
Education Trust, Alipur**

Akram Raza
08155 320505
(91)9845029801

**Ferrocement Advance
Construction, Bangalore**

Afham Raza
080 22485033
(91)9845044320

Razas Hardware, Alipur

Kazim Raza
08155 289185
(91)9880649062

Razas Jewels Bangalore

Anjum Raza
080 22292080
(91)9945777449

**Jewels De Razas,
Bangkok**

Alim Raza
(66)22348786-8
(66) 816162633

**Regalia Developers
Bangalore**

Hakim Raza
080 22292113
(91)9945777448

**R R Forum
Education Trust,
Bangalore**

Mannan,
(91)9900116561

Montura Corp. Manila

Samir Raza
(63)27233390
(63)9178260046

Adnan
(91)9686860554

Furqan
(91)7760283079

Noble School Alipur

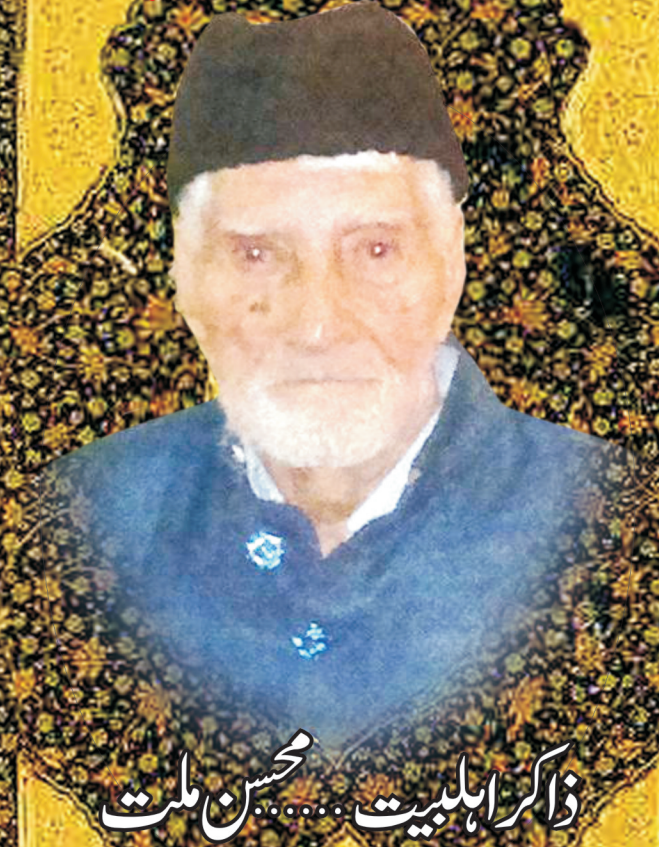
Nakeer Raza
08155 289203
(91)9845008048

www.razasgroup.com

www.nobleschool.info

www.advanceferrocement.com

برائے ایصالِ ثواب



ذاکر اہلیت محسن ملت

الحاج حمزہ علی (محسن حضرت)

ابن زوار میر کاظم علی مرحوم